رجسٹرڈ نمبر ایس ۶۱۰

اس دورِ مستبد و وطن کو نجات دے تو اپنی جان بیچ کے مسلم کو نئی حیات دے

نجات

مدیر مسئول: غلام محمد دریا خان

دبیر خصوصی: نسیم تلوی

مدیر معاون

صوبہ سندھ اور بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت

شمارہ ۲۱	کراچی یوم [illegible] ۱۶ محرم ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۳۵ء	جلد ۱

درسِ آزادی

وطن کو آزاد دیکھنا ہے تو دور یہ ذات پات کر دے
اُٹھ اور پھر پُر بہار اُجڑے ریاض کا پھول پات کر دے

مٹا دے تفریقِ باہمی اور دُور سب چھوت چھات کر دے
منازلِ اُلفتِ وطن میں اگرچہ پیش آئے اُکھ سختی

اگر ہے اہلِ وطن سے اُلفت تو کالے گورے کا فرق کیسا
تو اپنے صبر و قرار سے حلِ عقدہ مشکلات کر دے

وطن اور اہلِ وطن کے حق میں مساوی دن اور رات کر دے
مٹے معانی رحق و قمر - کا دور دنیا میں کر دے جاری

اُٹھ اور کر استوار اہلِ وطن سے تو رشتۂ اخوت
کھری کھری سیدھی سیدھی اور صاف صاف جو ہو وہ بات کر دے

بہار آسا سرور آگیں وطن کی کشتِ حیات کر دے
اے دوست کہتا ہوں سچ کہ مدت سے آرزو مجھ کو یہ ہے

اُٹھ اور مہر و وفا سے کر آبیاری گلشنِ وطن تو
کہ باہمی اتفاق و اُلفت سے اہلِ مغرب کو مات کر دے

(حمید لاہوری)

Yousaf Aziz Magsi Chair

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نجات

۲۰ اپریل ۱۹۳۵ء

بلوچستان میں پریس اور بکس رجسٹریشن ایکٹ کا نفاذ

ایکدوسرے کا اعتماد و تعاون حاصل کرنیکا زرین موقعہ

ینگ پارٹی اور حکومت سے چند ضروری گذارشات

اس وقت بحیثیت مجموعی بلوچستان جن حالات کے تحت زندگی بسر کر رہا ہے۔ اس سے نہ تو حکومت غافل ہے اور نہ بلوچستان کا نوجوان طبقہ۔ فرق صرف اس قدر ہے کہ حکومت ابتک اس غلط فہمی میں مبتلا ہے۔ کہ بلوچستان کے باشندے ان آسائیوں اور رعایتوں کے قابل نہیں۔ جو ہندوستان کے [illegible] بسنے والوں کو دی گئی ہیں۔ لیکن اس کے برعکس نوجوان طبقہ کہتا ہے کہ موجودہ نظام حکومت نے بلوچستان کیلئے آئینی ترقی کا دروازہ بند کر دیا ہے اور جب تک اسے بدل نہ دیا جائے گا ملک [illegible] زبون حالی میں مبتلا رہے گا۔ نیز جس صورت میں کہ بلوچستان بھی اس حکومت [illegible] تحت ہندوستان ہے اور جبکہ وہ ہندوستان ایک باقاعدہ صوبہ ہے تو [illegible] سے ان تمام مراعات سے محروم کر دیا جائے۔ جو حکومت کی ہمسایہ رعایا کو حاصل ہیں [illegible] جہاں حکومت اور نوجوان طبقہ کے مابین اختلاف پیدا ہو جاتا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ اختلاف کا [illegible] کے متصادم ہونے کی صورت میں نکلتا ہے۔ نیز تصادم کا لازمی نتیجہ نفاق کا کدورت [illegible] ہے۔ اور اب اگر ٹھیک اسی اصول کی رو سے گذشتہ واقعات پر ایمانداری سے نظر ڈالی جائے تو کہنا پڑے گا کہ نوجوانوں نے وہی کچھ مانگا جو نہ صرف انھیں بلکہ ہر حکومت کی آئین جو [illegible] رعایا کو مانگنا چاہئے۔ مگر حکومت نے ان کی فریاد پر کان نہ دھرا اور حالات نے لازماً ایک ناگوار صورت پیدا کر لی۔

یہ حقیقت بالکل ناقابل انکار ہے۔ کہ دنیا جہان کا کوئی مذہب۔ کوئی قانون اور کوئی تہذیب انسان کو اس کے پیدائشی اور فطری حق مانگنے اور حاصل کرنے سے نہیں روک سکتی۔ لہذا بلوچستان کی حکومت کے ارباب بست و کشاد کو تشدد پر اتر آنے کی بجائے نوجوانوں کے مطالبات پر ہمدردانہ غور کرنا چاہئے تھا۔ لیکن افسوس اس نے الٹا نوجوانوں کو معتوب بنا کر حالات کو ایک نہایت ہی بھونڈے اور ناگوار سانچے میں ڈھال لیا۔ اور ایک عرصہ تک اس قسم کی سخت گیر حکمت عملی کا امتحان کرنے کے بعد نہ صرف اسے بلکہ مرکزی حکومت کو بھی محسوس ہوا کہ ایک غلط اور نامناسب پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اور جسے بدل دینے کے سوا حکومت کے پاس اور چارہ کار نہ تھا۔ چنانچہ بلوچستان سے آمدہ اطلاعات بتلاتی ہیں کہ حکومت نے اپنے رویہ میں خاصہ اعتدال پیدا کر لیا ہے۔ اور نوجوان طبقے کو نہ پہلے کی طرح مشتبہ نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے اور نہ ہی وہ ناروا سلوک کے مستوجب ہو رہے ہیں۔

نوجوان طبقے کا سب سے پہلا مطالبہ یہ تھا۔ کہ بلوچستان کو پریس اور پلیٹ فارم کی آزادی دیدی جائے۔ اور کون کہہ سکتا ہے کہ ایسا کرنے میں حق بجانب نہ تھے۔ کیونکہ آج کی دنیا میں حکومت کو اپنی مشکلات اور ضروریات سے اس وقت تک آگاہ نہیں کیا جا سکتا۔ تاوقتیکہ رعایا کے پاس پریس اور پلیٹ فارم کی نوعیت کے ذرائع نہ ہوں اور یہی وہ مسلمہ معقولیت اور ناگزیر ضرورت تھی۔ جس کے پیش نظر حکومت کو آخر اسے تسلیم کرتے ہی بنی۔ جس کے لئے وہ شکریے کی مستحق ہے۔

یہ تو ہوا پریس کی آزادی ملنے سے پہلے۔ مگر اب اس کے بعد کیا ہونا چاہئے؟ سو وہ ظاہر ہے حکومت کو کوشش کرنی چاہئے۔ کہ گذرے ہوئے تلخ اور رنجیدہ واقعات کا اعادہ نہ ہونے پائے تاکہ آگے چل کر حالات کو اس سے بھی زیادہ پرسکون اور خوشگوار بنائے جانے کے امکانات پیدا ہو سکیں۔ جس کی ہمارے نزدیک واحد صورت یہ ہے کہ پریس اور پلیٹ فارم کو بالکل ہندوستان کی عام سطح پر چلنے دیا جائے۔ تاکہ یہاں کے باشندے اپنی شکایات و تکالیف اور ضروریات پوری وضاحت کے ساتھ حکومت کے پیش کر سکیں۔ اور ان کو موقعہ دیا جائے تاکہ وہ آئینی طور پر اپنے ملک کے لئے آئینی نظام حاصل کرنے کی فضا پیدا کر سکیں۔ یعنی قانون کو قانون سمجھ کر استعمال کیا جائے۔ کیونکہ اگر قانون کو سرکاری اغراض کے لئے استعمال کیا جائیگا اور اس سے غیر ضروری طور پر کام لیا جائے گا۔ تو اس کے صاف معنی یہ ہونگے کہ حکومت خواہ مخواہ مشکلات پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اس گذارش کے عین متوازی ہم نوجوانوں سے بھی عرض کرنا چاہتے ہیں کہ قانون قانون ہے جس کا ہر صورت میں احترام ہونا چاہئے۔ اس لئے پریس اور پلیٹ فارم سے آئین و قانون کی حدود میں ہی رہ کر فائدہ اٹھایا جائے۔ اور ایک ذمہ داری کے ساتھ معقول لائحہ عمل اختیار کر کے حکومت پر ثابت کر دیا جائے کہ وہ جو کچھ مانگتے ہیں اس کے قابل ہیں تاکہ دوسرے مقاصد حاصل کرنے میں آسانیاں پیدا ہو سکیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ ایسا تب ہی ممکن ہو سکتا ہے جبکہ دونوں طرفوں سے سچائی کے ساتھ حالات کو اعتدال پر لانے کی کوشش کی جائے اور اس کی صورت بجز اس کے اور کیا ہو سکتی ہے کہ ایک دوسرے کا تعاون اور اعتماد حاصل کیا جائے جس کے لئے بہترین وقت اور ذریں موقعہ موجودہ حالات اور موجودہ وقت ہے۔

ہم ان گذارشات کے بعد اس قدر اور کہنا چاہتے ہیں کہ ہماری ہجرت اور یہاں سے اخبار جاری کرنے کا مقصد بجز اس کے اور کچھ نہ تھا کہ بلوچستان میں پریس کی آزادی مفقود تھی اور ہمارے پاس حکومت کو اپنی فریاد سنانے کا سوائے اس کے اور کوئی ذریعہ نہ تھا۔ کہ بلوچستان کے باہر رہ کر آئینی طور پر ملک کی آواز حکومت کے کانوں تک پہنچائیں اور اب جبکہ حالات نے ایک امید افزا پلٹا کھایا ہے۔ اس لئے ہمارا ارادہ ہے کہ اپنے اخبار کو [illegible] منتقل کر کے ملک میں ایک عام اچھی فضا پیدا کرنے کی کوشش کریں تاکہ بلوچستان کے باشندے آئینی راہ پر لگ کر اپنے لئے ہندوستان کے برابر حقوق حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں۔

[illegible] سالانہ [illegible] بیماری کی الم انگیز مصیبتیں

کارپوریشن کی انسانیت سوز غفلت

اس وقت کراچی ہندوستان کے بہترین شہروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اور اسے یہ درجہ دینے والے وہ لوگ ہیں جن کی نظروں کے سامنے ہر وقت بلند اور صدر کی وسیع اور صاف ستھری سڑکیں۔ روشنی اور سواد [illegible] عظیم الشان اور فلک بوس عمارات۔ مدارس و شفاخانے۔ باغات اور تفریح گاہیں رہتی ہیں۔ لیکن خدا کے بندوں سے [illegible] اور سرمایہ داروں کے [illegible] کے مقابلے میں غریبوں کی مصیبتوں پر [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

جانتے ہیں کہ کراچی کی آبادی کے مذکورہ بالا مواقعات ان لوگوں کی آرام گاہیں ہیں ۔ جو سرمایہ دار ہیں اور چونکہ کارپوریشن سرمایہ داروں کی آلہ ہے ۔ اس لئے اپنے سرمایہ دار بھائیوں کے عیش و آرام کی خاطر غریبوں کے سرمائے کو بیدردی کے ساتھ بہا رہی ہے ۔

ٹمپریری پلاٹس

لیاری ایسے خوبصورت اور صاف ستھرے شہر کا حصہ ہے کہ جہاں باشندوں پر ان خود غرض سرمایہ داروں نے دنیا جہاں کی مصیبتوں کے [illegible] ڈال دیئے ہیں ۔ لیاری میں بسنے والے کراچی کے قدیم [illegible] باشندے ہیں ۔ ان [illegible] مظلوموں نے اس [illegible] زمین پر اس وقت قدم رکھا جب [illegible] ایسے قطعات جہاں شاندار عمارتوں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ قائم ہے ۔ جنگلات سے [illegible] تھا ۔ ہوا کی نمی اور زمین کی رطوبت بے شمار مچھر اور وبائی امراض لانے کی باعث ہوا کرتی تھی ۔ لیاری کے بیکس بلوچوں نے ایسے صبر آزما حالات کا مقابلہ کیا ۔ بے شمار قیمتی جانیں نذر [illegible] اور تب کہیں ایک صدی کی مدت مدید کے بعد خس و خاشاک کی جھونپڑیوں میں سر چھپانے کے قابل ہوسکے ۔ ایک طرف ان جھونپڑیوں میں مصیبت کے دن کاٹنے والوں کی یہ حالت ہے ۔ اور دوسری طرف کارپوریشن کی انسانیت سوز روش کی یہ کیفیت ہے کہ ڈنکے کی چوٹ اس نے ان جھونپڑیوں والے رقبوں کو ٹمپریری پلاٹس کی صورت میں رکھا ہوا ہے ۔ اور کارپوریشن ہر بار ان غریبوں کو دھمکی دیتی ہے کہ حسب وقت ضرورت بیکس بلوچوں سے یہ جھونپڑیاں بھی چھین لی جائینگی ۔ حالانکہ اگر ایمانداری کے ساتھ اندازہ لگایا جائے تو سو سال سے بسنے والے ان پلاٹس کی قیمت ٹیکس کی صورت میں ادا کرچکے ہیں ۔

ہاؤس ٹیکس ، شاپ ٹیکس اور مجموعی تاریخ ٹیکس

عام دستور ہے کہ ہاؤس اور شاپ کے واحد مالک سے یا تو ہاؤس ٹیکس لیا جاتا ہے ۔ یا شاپ ٹیکس ۔ لیکن لیاری والوں کو ستانے کے لئے کارپوریشن نے یہ نیا آئین وضع کر لیا ہے کہ ہاؤس اور شاپ ٹیکس دونوں وصول کئے جاتے ہیں ۔ اب خدا

کے لئے ہمیں کوئی یہ تو بتائے کہ جہاں کے بسنے والے بمشکل صرف دو وقت روٹی کھانے کے قابل ہوں ۔ وہ ایسے دو گنے اور ناروا ٹیکس کیونکر اور کہاں سے ادا کریں ۔ جبکہ شہر کے دوسرے حصوں سے صرف ایک ہی ٹیکس یعنی ہاؤس ٹیکس یا شاپ ٹیکس وصول کیا جاتا ہے ۔

صفائی ۔ تعلیم اور حفظان صحت

لیاری کے ایک سرے سے دوسرے تک گندگی اور کوڑے کرکٹ کے انبار جمے نظر آتے ہیں ۔ مدرسے نام کو ہیں مدارس چند گنتی کے ہیں ۔ اور وہ بدترین حالت میں ہیں ۔ باغات اور تفریح گاہوں کا تو نام و نشان تک نہیں ۔ شفاخانے کچھ برائے نام سے ہیں اور وہاں بھی جس طرح ان مظلوموں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے ۔ وہ اس قابل نہیں کہ جسے مفید کہا جاسکے ۔

ہم طوالت کے خوف سے ساکنان لیاری کی داستان مصیبت اس امید پر ادھوری چھوڑ دیتے ہیں کہ کارپوریشن کے ذمہ دار ارکان [illegible] اس طرف دھیان دینگے اور [illegible] کو پرمننٹ پلاٹس کی صورت [illegible] ۔ ہاؤس ٹیکس اور شاپ ٹیکس میں سے ایک کی وصولی [illegible] صفائی ۔ تعلیم اور حفظان صحت کے [illegible] ضروریات [illegible] انسانوں کی ایک بہت بڑی آبادی کو [illegible] سے بچائیں گے ۔

[illegible] باشندہ [illegible]

مزاحیات

یوں تو حماقتیں بہت ہی قسم کی ہیں ۔ اور وہ سب کی سب کافی خطرناک ہیں ۔ لیکن سب سے بڑھکر خطرناک مذہبی حماقت ہے ۔ جس کا مظاہرہ ہر مذہب والے کسی نہ کسی تقریب پر کیا کرتے ہیں ۔ لیکن یہاں معاملہ "اپنی نبیڑ تو" والا ہے ۔ محرم الحرام کی ماتمی تقریب کون نہیں جانتا کس طرح منائی جاتی ہے ؟ شہدائے کربلا کے دلوں میں غم و اندوہ کا ایک طوفان پیدا کرنے والی یاد ۔ حق و باطل کا فیصلہ کن معرکہ ۔ اسلام کا از سرنو زندہ ہونا ایسی روایات ہیں کہ ان سے "اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد" کی نورانی تجلیاں پیدا کی جاسکتی ہیں ۔ اور مردہ قوم کو پھر ایک دفعہ زندہ کیا جاسکتا ہے ۔ لیکن مسلمان بھائی اپنی قوم کو اس طرح زندہ کرتے ہیں کہ دس بارہ سینہ پیٹنے والے اس قدر چھریاں ، دھڑا دھڑ گھما کر آہستہ سے پیٹ کے قریب لاکر روکنے والے ۔ دو ایک ڈھول ، نفیر اور ایک آدھ بینڈ باجہ لے آئے ۔ لیجئے اسلام زندہ ہوگیا ۔ کرائے دار نوحہ خوانوں کی فرضی سینہ کوبیاں ۔ چھریاں اور زنجیریں گھمانے والوں کی مضحکہ خیز کود پھاند ، عورتوں کا جمگھٹ ۔ بچوں کا شور و شر ۔ یار لوگوں کی بلغار ۔ بظاہر ماتمی مگر بڑے سریلے گیت ۔ زنان بازاری کے جلوہ ہائے عریاں ۔ الغرض یہ عجیب و غریب مجمع ماتمی مجلس کی بجائے ایک اچھا خاصہ ہولی کا منظر پیش کرتا ہے ۔ اور لطف یہ کہ ایسا کرنے والے اپنے تئیں ثواب عظیم کے مستحق سمجھتے ہیں ۔ حالانکہ اسلام کی مقدس و مکمل تعلیمات ایسی بیہودہ حرکتوں کو خلاف شرع قرار دیتی ہیں ۔ اور ان کے مرتکبین کو گونا گوں سزاؤں کا مستحق ۔

خدا ہی ایسے مسلمانوں کو عقل دے تو دے ۔ ورنہ وہ انسانوں کے سمجھانے کے بس کے تو ہے ہی نہیں ۔ کیونکہ ایسے لوگوں کے نزدیک معلوم ہوتا ہے کہ باجے بجانے اچھلنے ، ناچنے ۔ تلا بازیاں کھانے اور بیہودہ کود پھاند کا نام اسلام ہے ۔ حالانکہ اسلام ایسی خرافات سے قطعاً پاک اور بلند واقع ہے ۔ اور اسلام کا سچا روح ان ابیانیوں کے تصور تک سے کانپ اٹھتا ہے ۔ چہ جائیکہ وہ انہیں اسلامی تعلیمات سمجھے ۔ ہمیں افسوس تو ان مسلمانوں پر ہے جو باوجود سمجھدار اور کسی قدر تعلیم یافتہ ہونے کے اسلام کی خلاف شرع حرکات پر ہر سال کاربند ہوجاتے ہیں

ینگ بلوچ ایسوسی ایشن غریب آباد

کا

سالانہ انتخاب

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آئندہ اتوار کو ینگ بلوچ ایسوسی ایشن غریب آباد کا سالانہ انتخاب عمل میں آئیگا ۔ اگرچہ اس وقت انجمن مذکورہ کی سالانہ کارگزاری ہمارے پاس نہیں جس سے ہم اندازہ لگا سکیں کہ گذشتہ سال کے عہدہ داران نے کس قدر اپنے فرائض کو نبھایا اور کیا تک غفلت برتی ۔ لیکن دوران اجلاس میں سالانہ رپورٹ کے پیش ہوتے ہی یہ بات خود بخود تمام ممبروں پر [illegible] ہوجائیگی ۔ اور وہ فیصلہ کرسکیں گے کہ دوسرے سال کے لئے عہدہ داروں کا انتخاب کس طرح عمل میں لایا جائے ۔ اس لئے ہم سوائے اس کے اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ عہدے ان لوگوں کو نہ دیئے جائیں جو صرف عہدہ حاصل کرنے کی نیت سے کسی جماعت یا انجمن سے منسلک ہوجایا کرتے ہیں ۔ ہمارے خیال میں عہدے پانے کے حقدار وہ نوجوان ہیں جن کے دل میں پسماندہ بلوچوں کی پسماندگی کا احساس ہو ۔ اور نہ صرف احساس بلکہ عملی ہمدردی کرنے والے ہوں ۔

آج بلوچ تعلیمی ۔ اخلاقی معاشرتی اور اقتصادی اعتبارات سے جانکاہ [illegible] حالیوں کے شکار ہو رہے ہیں ۔ [illegible] بلوچوں کو ایسی تباہیوں سے بچانے [illegible] والوں کو ہی ایسے عہدے دیئے جائیں ۔ [illegible] سلسلے میں مسٹر [illegible] لشکری [illegible] کی ذات معلوم ہوا ہے کہ [illegible] انجمن [illegible] اور بلوچوں کی بھلائی [illegible] رکھی ۔ کیا ہی اچھا ہو کہ مسٹر [illegible] لشکری کو [illegible]

بلوچستان کے نامہ نگاروں کی اطلاعات

کلہ خان کا قتل

فورٹ سنڈیمن۔ چھ سات ماہ کا عرصہ ہوا ہے کہ کلہ خان نامی ایک کب زئی خان بہادر سردار مراد خان کے مکانات جلا کر جلا کر روپوش ہو گیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد خود بخود آ کر خان بہادر صاحب سے معافی چاہی خان بہادر صاحب نے اپنے مکانات کا [illegible] نقد اور [illegible] ہزار (چار عورتیں) [illegible] منظور کیا لیکن حال ہی میں [illegible] خان بہادر کے آدمیوں نے کلہ خان ملزم کو قتل کر دیا ہے اور خان بہادر صاحب [illegible] اور مقتول کے ورثا کے درمیان [illegible] معاوضہ کے طور پر راضی نامہ کرا دیا ہے یہ واضح رہے کہ خان بہادر صاحب کے مکانات جھونپڑے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ کوئی قیمت نہیں رکھتے۔ اول تو ان جھونپڑوں کے عوض دو ہزار روپے اور چار بانڈ کا ہرجانہ ہی ایک بہت بڑا ظلم ہے۔ لیکن صلح کے بعد ان جھونپڑوں کا معاوضہ انسانی خون قرار دینا۔ اس سے بھی بڑھ کر ظلم ہے۔ اس بیسویں صدی کے دور مہذب میں عورتیں بطور ہرجانہ دینا اور جھونپڑوں کا عوض انسانی خون مقرر کرنا بیحد شرمناک ہے۔ حساس طبقہ انگریزی فیصلہ کا نہایت بیتابی سے انتظار کر رہا ہے۔

"اصلاح بلوچستان" کی بھی منظوری مل گئی

گلستان۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ مسٹر عبدالقدوس خان اچکزئی نے ہفتہ وار "اصلاح بلوچستان" نکالنے کی اجازت کے لئے پولیٹیکل ایجنٹ کو جو درخواست دی تھی اس کا جواب پولیٹیکل ایجنٹ دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مسٹر عبدالقدوس خان اچکزئی کو ہفتہ وار اصلاح بلوچستان نکالنے کی اجازت ہے۔

رئیسانیوں کی پولیٹیکل ایجنٹ کو درخواست

مستونگ۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ نواب رئیسانی اور اقوام رئیسانی نے ملکر متفقہ طور پر پولیٹیکل ایجنٹ قلات کو ایک درخواست دی ہے کہ ایک قوم کے دو سردار نہ کبھی ہوئے ہیں اور نہ ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا قوم رئیسانی کے ساتھ اس تخصیصی سلوک کو روا نہ رکھا جائے اور پھر نواب رئیسانی کو آبائی حقوق اور تعلقات کی سفارشات کے ساتھ اصل سردار تسلیم کیا گیا ہے۔ عموم و خاص اس درخواست کو خاص اہمیت کے ساتھ دیکھ رہے ہیں اور جواب کے متعلق چہ میگوئیاں کر رہے ہیں۔

سیوی سے بندوق لیکر رفو چکر

[illegible] معلوم ہوا ہے کہ پرسٹ گیارہ کے جمعدار [illegible] خان نے سپاہی باز محمد کو سرکاری اونٹ و دیگر [illegible] کے لئے [illegible] بھیجا۔ سپاہی باز محمد کو ایک [illegible] بھی دی گئی۔ سپاہی مذکور اونٹ [illegible] میں چرا رہا تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس سے باتیں کرنے لگا۔ باتوں باتوں میں اس نے بندوق جو چار گز کے فاصلے پر پڑی ہوئی تھی اٹھائی اور اس کو دیکھنے لگا۔ جب اس کو یہ معلوم ہوا کہ بندوق بھری ہوئی ہے تو فوراً اس نے سپاہی سے کہہ دیا کہ پیچھے رہ اگر آگے بڑھے۔ ایک فائر بھی سپاہی پر کر کے بندوق لے اڑا۔ سپاہی نے تھانے میں آ کر رپورٹ دی۔ جمعدار وزیر خان نے دس سپاہی لے کر چور کا تعاقب کیا۔ لیکن کچھ پتہ نہ چلا۔ اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ چاغی کمانڈنگ افسر اور میر رسالدار چاغی بھی بذریعہ موٹر موقعہ واردات پر گئے لیکن چور آتے تک سرحد پار ہو چکا تھا۔ یہ واقعہ بلحاظ اپنی نوعیت کے بہت اہم ہے۔ جمعدار وزیر خان کو کافی ڈانٹ پلائی گئی ہے۔ کیونکہ درحقیقت حکم یہ تھا کہ چراگاہ کی سنتریوں کے لئے دو سپاہی اور ایک نائیک جایا کریں۔ لیکن جمعدار صاحب نے ایک سپاہی بھیجا ہے۔

پولیٹیکل ایجنٹ سیوی ڈیرہ بگٹی میں

ڈیرہ بگٹی۔ پولیٹیکل ایجنٹ صاحب سیوی ۲۹ مارچ کو ڈیرہ بگٹی تشریف لائے۔ آپ کی تشریف آوری پر ڈیرہ بگٹی کے بازار میں صفائی کی گئی تھی اور دوکانیں سجائی گئی تھیں۔ سکول کی طرف سے خوش آمدید کی جھنڈیاں اور دروازے بنائے گئے تھے گویا اس ویرانہ کو کافی آباد کیا گیا تھا۔ طلبا کی طرف سے خوش آمدید کی نظم و نثر سے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔

نواب بگٹی نے حسب معمول آپ کے آرام و آسایش کا پورا انتظام کیا تھا اور کوئی ایسا دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا تھا۔ کہ جس کی بنا پر صاحب بہادر کے آرام میں ذرا فرق آتا۔ آپ کے عملہ کو بھی کافی آرام پہنچایا گیا۔ چراغانیوں کا انتظام تھا دوسرے دن کھیل تماشے کرائے گئے [illegible] پنچایت کے دو جلسے کرائے گئے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] لڑائے گئے۔ [illegible] [illegible] جانے پر اس کو خوب مطلع سے [illegible] کیا جا رہا تھا کہ صاحب بہادر کر بیٹھے [illegible] حل ہو جائے۔ لیکن صاحب بہادر نے اسے [illegible] کے خلاف سمجھ کر بند کرا دیا۔

صاحب بہادر نے کسی طرح [illegible] کے ارد گرد اکیلے پھر کر اور لوگوں سے گفتگو کر کے ذاتی [illegible] کی نسبت رائے عامہ معلوم کرنی چاہی۔ آپ نے سیٹھ چاندی رام۔ لچھمن رام۔ ہر دت رام اور ڈیول داس کو ایک ایک کر کے اپنے بنگلے میں بلایا اور سیٹھ کیسر رام کے معاملہ کی نسبت تحقیقات کرنی چاہی لیکن حقیقت یہ ہے کہ کس کو مجال ہو سکتی ہے کہ نواب بگٹی کے خلاف کے شہر کے اندر بیٹھ کر شکایت کرے سنیے اصل حالات بتلانے سے انحراف کیا اور وہی کچھ کہا جو نواب بگٹی نے کہنے کو کہا تھا۔ اس کے بعد آپ جیل خانہ بھی گئے وہاں قیدیوں نے جی بھر کر شکایت کی جس کو صاحب بہادر نے نوٹ کر لیا اور یکم اپریل کو کاہان کی طرف تشریف لے گئے۔

سٹیشن کچھ پر ڈاکہ

کچھ۔ معلوم ہوا ہے کہ سٹیشن کچھ پر بعض ڈاکوؤں نے مل کر ڈاکہ ڈالا ہے۔ تفصیلات کا انتظار ہے۔

گوشت مارکیٹ سیوی کی نیلامی

سیوی۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ گوشت مارکیٹ سیوی کی نیلامی ہوئی اور پھر اسی لعل قصاب کو دو ہزار چار سو روپے میں اس کا ٹھیکہ دیا گیا۔ حالانکہ بارہا افسران کو توجہ دلائی گئی ہے کہ تمام مارکیٹ کسی ایک کو ٹھیکہ پر دینے کا اصول مفاد عامہ کے خلاف ہے۔ گوشت کے اچھے برے اور نرخ کے ارزاں و گراں ہونے کو صرف ایک ہی تاجر کی مرضی پر چھوڑ دینا یقیناً پبلک کو تکلیف میں مبتلا کر دینا ہے تفصیل یہ ہے:

نمبر دوکان	نام قصاب	رقم سالانہ
(۱)	کرم الدین	۴۰۰
(۲)	لعل	۳۹۶
(۳)	حسن	۳۶۰
(۴)	نور حسین	۳۳۶
(۵)	اسماعیل	۱۸۰
(۶)	[illegible]	خالی
(۷)	امام الدین	۳۰۰
(۸)	مچھلی	خالی
	کل میزان	۲۱۷۲

بعض شہریوں نے بروقت افسران متعلقہ کو درخواست [illegible] کہ ہر دوکان کی علیحدہ نیلامی ہوا کرے [illegible] کی جائیں۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ افسران متعلقہ نے پبلک کی اس جائز [illegible] درخواست [illegible] قسم کا غور نہیں کیا۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

386

سندھ کے اہم اور دلچسپ حالات

میں خدا و رغبت آغوشِ اسلام میں آئی ہوں

محترمہ زبیدہ بیگم (لال کرپالانی) کا عدالت میں بیان

کراچی ۔ ۱۳ اپریل ۔ آج محترمہ زبیدہ بیگم (لال کرپالانی) کی والدہ کی اپیل کی سماعت ہوئی [illegible] زبیدہ پردے میں آئی تھیں ۔ عدالت کے [illegible] بیان دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ میں اپنی خدا و رغبت سے [illegible] آغوشِ اسلام میں آئی ہوں اور اپنے خاوند کے ساتھ رہنے میں راضی ہوں [illegible] کسی قسم کا زور زبردستی کیا گیا ہے اور نہ ہی اب مجھے خاوند کے پاس رہنے پر مجبور کیا جاتا ہے ۔ [illegible] دائر کرنے والوں کو مشورہ دیا [illegible] واپس لے لیں ۔ لیکن وہ [illegible] تھے ۔ ججوں نے زبانی طور پر کہا کہ ہم [illegible] اپیل مسترد کرتے ہیں ۔ تحریری فیصلہ [illegible] پیشی پر سنایا جائیگا ۔

جیکب آباد میں عربی مدرسے کا قیام

جیکب آباد ۔ ۱۵ اپریل ۔ اطلاع ملی ہے کہ سندھ کے مشہور و معروف اور نامور عالم مولانا مولوی حاجی امیر علی صاحب فاضل دیوبند نے تعلیم القرآن کے نام سے ایک مدرسہ جاری کیا ہے اور دُور دُور سے طالب علم آ کر داخل ہو رہے ہیں ۔

صوبہ سندھ کے گورنر کے متعلق قیاس آرائیاں

سندھ کے علیحدہ صوبہ بن جانے کے بعد اس کے پہلے گورنر کے متعلق مختلف قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ غالباً یہ عہدہ سر آغا خان کو پیش کیا جائیگا ۔ اور اگر سر آغا خان نے اسے قبول نہ کیا تو سر فضل حسین کو دیا جائے گا ۔

اولے پڑنے سے ضلع سکھر میں عظیم نقصانات

سکھر ۱۹ اپریل ۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ اولے پڑنے سے ضلع سکھر میں عظیم نقصانات ہوئے ہیں جنکی تلافی امداد دینے کی جا سکتی ہے ۔

ڈرگ روڈ کے قریب ہوائی جہاز کو حادثہ جانگداز

کراچی ۱۷ اپریل ۔ معلوم ہوا ہے کہ شام کے ساڑھے پانچ بجے ڈرگ روڈ کے قریب دوران پرواز میں ایک ہوائی جہاز کی مشین خراب ہو گئی ۔ اور وہ زمین پر گر پڑا ۔ دو افسر بر وقت مر گئے ۔ اور تیسرے کی ہسپتال میں نازک حالت ہے ۔

سکھر میں محرم بخیریت گذر گیا

سکھر ۱۲ اپریل ۔ اطلاع ملی ہے کہ سکھر میں محرم کا جلوس شہر کے تمام بازاروں سے گذر کر اختتام پذیر ہوا اور کوئی ناخوشگوار واقعہ ظہور میں نہیں آیا ۔

[illegible] علوی [illegible] کا مقدمہ

کراچی ۔ معلوم [illegible] حاتم علوی نے ۲۰ [illegible] مقدمہ دائر کر رکھا تھا ۔ اس [illegible] کر دیا ہے اور باقیوں کے خلاف (زیر دفعہ ۱۴۷) تعزیرات ہند ۲۷ اپریل کو شنوائی ہوگی ۔

کارپوریشن کی طرف سے سر بھٹو کو ایڈریس

کراچی ۱۷ اپریل ۔ شام کے ساڑھے چھ بجے کراچی میونسپل کارپوریشن کے ہال میں سر شاہنواز خان بھٹو وزیر سلیف لوکل گورنمنٹ بمبئی کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا ۔ آپ نے کارپوریشن کا شکریہ کرتے ہوئے ایڈریس کا تسلی بخش جواب دیا ۔

ڈسٹرکٹ لوکل بورڈ کی میٹنگ ملتوی

کراچی ۱۷ اپریل ۔ ڈسٹرکٹ لوکل بورڈ کی میٹنگ میں وڈیرہ محمد عثمان نے تحریک پیش کی کہ حکومت کے تحقیقات سے انکار کے خلاف ناراضگی کا اظہار کرنے کے لئے میٹنگ ملتوی کر دی جائے ۔ تجویز کافی ووٹوں کی کثرت سے پاس ہو گئی ۔

راہو جہ ڈیفنس کمیٹی کا اجلاس

کراچی ۔ ۱۵ اپریل ۔ راہو جہ ڈیفنس کمیٹی کا ایک اجلاس زیر صدارت سید علی اکبر شاہ صاحب منعقد ہوا ۔ اور قرار پایا کہ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ سی کو سشن کورٹ لاڑکانہ میں مسلمانوں کی طرف سے راہو جہ کیس کی پیروی کرنے کے لئے سید محمد اسلم صاحب جائیں ۔ اور میرالہی بخش صاحب وکیل اور قاضی فضل اللہ صاحب اور وہاں کے دوسرے مسلمان بھائی آپ کی امداد کریں ۔ بہت سے حضرات نے نقدی کی صورت میں امداد بہم پہنچانے کا وعدہ کیا ہے ۔

کراچی میں موسلا دھار بارش!

کراچی ۔ ۱۷ اپریل ۔ رات کے قریب دو ڈھائی بجے بارش کا سلسلہ شروع ہوا اور کافی دیر تک پانی برسا کیا ۔ کوئی خاص کا نقصان نہیں ہوا ۔

کراچی کا محرم

[illegible] ۱۵ اپریل ۔ [illegible] کراچی میں محرم بخیر و [illegible] محرم کے ماتمی جلوس نے شہر کے بڑے بڑے بازاروں میں گشت کیا اور شام کو کیماڑی جا کر ختم ہوا ۔ کہا جاتا ہے کہ جب جلوس بازار سے گذر رہا تھا تو ایک ہندو [illegible] نے تعزیوں کا فوٹو لینا چاہا ۔ لیکن ایک مسلمان نے اسے ایسا نہ کرنے دیا ۔ دونوں میں تکرار ہو گئی ۔ پولیس نے چالان کر کے بیان لینے کے بعد چھوڑ دیا ۔ اس کے علاوہ اور کوئی واقعہ ناخوشگوار پیش نہیں آیا ۔

سینما کی سیر

ہمارے سینما دیکھنے والے کے قلم سے

موتی محل ٹاکیز

۱۵ اپریل ۱۹۳۵ء سے قیامت خیز دن نے زلزلہ بہار کی صورت میں اگر ایک طرف قدرت کی بے پناہ طاقت اور انسان کی بے بسی حیرت انگیز منظر پیش کیا تو دوسری طرف انسانی ہمدردی کی ایک ایسی زریں مثال قائم کر دی جو رہتی دنیا تک تاریخ کے صفحات میں زریں یادگار رہیگی ہندوستان کی مشہور و معروف فلم کمپنی نیو تھیٹرز نے ان سبق آموز اور تاریخی واقعات کو "انقلاب" کے نام سے پردہ فلم پر کمال حسن و خوبی سے دکھایا ہے ۔ آیئے اور مس یمنی کلکتہ کی ملکہ حسن کو عملی ہمدردی کے موتی بہاتے ہوئے دیکھئے ۔ دنیائے فلم کے شہرہ آفاق اداکاروں درگا بائی ۔ مکھو بھٹے ۔ نواب ۔ پرتھوی راج صدیقی ۔ کے ۔ سی ۔ دے اور مس ملینا کے قابل دید کمالات دیکھئے ۔ اور دیوکی بوس کی "ڈائرکیشن" کی داد دیجئے ۔ بہترین سٹنٹنگ ۔ خوشنما قدرتی مناظر وجد آفرین گانے اور لطف انگیز ناچ اس کے علاوہ ہیں ۔

امپیریل ٹاکیز

سروج کا تازہ ترین فلمی شاہکار مصر کا خزانہ ۔ اپنی تمام خوبیوں کے ساتھ ۱۱ اپریل سے پردہ فلم پر جلوہ گر ہے ۔ سردار اختر کے نئے وضع کے گانے زیب النساء کی انگلیوں کی دلکش جنبش ۔ ماسٹر شاہ کی حیرت انگیز ایکٹنگ اور سریلے راگ اس فلم کی نمایاں خصوصیتیں ہیں ۔

سٹار سینما

شری شنکی سینوٹون کا عظیم الشان فلم "دس از لائف" چل رہی ہے [illegible] صاحب البدری کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے [illegible] کی پہلی فلم ہے جس میں سوسائٹی کے [illegible] اور [illegible] کا پلاٹ اچھی قسم [illegible] فوٹوگرافی اور ایکٹنگ [illegible] ۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

ہندوستان میں واقعات کی رفتار

سڑکوں کی تعمیر کا کام التوا میں

پشاور - مقامی حکام نے حکومت ہند کے پیش نظر کہ قبائلی علاقہ میں سڑکیں تعمیر کرنے کے لئے طاقت استعمال نہیں کی جائیگی [illegible] سرداروں کو جنگ سے روک دیا - اور [illegible] اعلان کر دیا کہ سڑک [illegible] کی تعمیر اس [illegible] ملتوی کر دی جاتی ہے جب [illegible] عام قبائلی اس پر رضامند نہیں ہوتے [illegible]

کہا جاتا ہے کہ [illegible] کے ساتھ واپس جا رہے ہیں اور حکام کا مضمون ہے کہ انہوں نے [illegible] سرحدی قبائل کی عوام کی مرضی کے خلاف سڑکیں تعمیر کرنے پر زور نہیں دیا۔

نواب چھتاری لاہور آرہے ہیں

عالی جناب نواب صاحب چھتاری انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ پر تشریف لا رہے ہیں اور ۲۱ اپریل ۳۵ء کو ۸ بجے کی ٹرین پر لاہور سٹیشن پر رونق افروز ہونگے جملہ اہل اسلام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مہربانی فرما کر اس معزز مہمان کے استقبال کے لئے وقت مقررہ سے پہلے سٹیشن پر تشریف لے جائیں مسلمانان امرتسر بھی سٹیشن پر جائے وفرا کہات سے ان کی تواضع کریں۔

آتشزدگی سے چالیس ہزار روپے کا نقصان

نئی دہلی - ۱۵ اپریل - آج صبح چاندنی چوک میں آگ لگ گئی - جس سے چالیس ہزار روپے کا نقصان ہو گیا - پانچ دوکانیں آگ کی لپیٹ میں آگئیں - جن میں سے دو بالکل خاک سیاہ ہو گئیں بیان کیا جاتا ہے کہ آگ بجلی کے تار فیوز ہو جانے کی وجہ سے لگی تباہ شدہ مال کے کچھ حصہ کا بیمہ ہو چکا تھا۔

سلور جوبلی کو بائیکاٹ کیا جائے

آزاد مسلم کانفرنس لاہور کا فیصلہ

لاہور - ۱۲ اپریل - آزاد مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس ۵ بجے شام دفتر ۱۲ میکلیگن روڈ پر زیر صدارت مولانا محمد حنیف صاحب ندوی منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرار دادیں باتفاق رائے منظور کی گئیں۔

یہ اجلاس ملک کی اقتصادی مشکلات اور سیاسی اضطراب و تشویش کے پیش نظر سلور جوبلی کی تقریب میں شمولیت سے قطعی [illegible] کی قرارداد پاس کرتا ہے۔

[illegible] کانفرنس کے ممبر [illegible] کے والد [illegible] کی [illegible] وجودھری صاحب سے ہمدردی [illegible] کیا گیا۔

قبائلی لشکر اور برطانوی فوج میں جنگ

پشاور - ۱۴ اپریل - اطلاعات مظہر ہیں کہ قبائلی لشکروں اور برطانوی فوج میں دو دن تک جنگ ہوتی رہی - پولیٹیکل ایجنٹ [illegible] کو قبائلی لوگوں نے ہلاک کر دیا - جنگ میں ایک ہندوستانی سپاہی کام آیا - قبائلی لشکر دریائے سوات کو عبور کر گیا ہے۔

اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں توسیع

نئی دہلی - ۱۲ اپریل - گورنر جنرل نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کی میعاد بڑھادی ہے - مسودہ ہائے قانون کے علاوہ غیر سرکاری ارکان اسمبلی قراردادوں تحریکوں اور سوالات کے لئے دوبارہ نوٹس دیں گے۔

رانچی میں ہندو مسلم فساد

رانچی - ۱۲ اپریل - تازہ اطلاعات سے

پتہ چلتا ہے کہ اس وقت تک ۴۵ مجروحین ہسپتال میں داخل کئے جا چکے ہیں جن میں ۲۵ ہندو - ۸ مسلمان اور دوسرے فرقوں کے آدمی ہیں - ایک مسلمان اور ایک ہندو کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے - ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

مالیات کا بل کونسل آف سٹیٹ نے پاس کر دیا

دہلی - ۱۲ اپریل کونسل آف سٹیٹ میں مالیات کا بل بغرض منظوری پیش ہوا - ۲۴ ووٹ بل کے موافق اور دس مخالف دیئے گئے اور اس طرح بل پاس کر دیا گیا۔

مسٹر راجگوپال آچاریہ کی کانگریس سے علیحدگی

مدراس - ۱۵ اپریل - مسٹر راجگوپال آچاریہ نے بعض مخصوص وجوہات کی بنا پر کانگریس سے علیحدگی اختیار کر لی ہے جب سے کانگریسی حلقوں کے اندر ہلچل مچ گئی ہے اور کانگریس کے ذمہ دار لوگ آپ کو منانے کی کوشش کر رہے ہیں [illegible] کوئی تصفیہ نہیں ہوا۔

[illegible] محرم عافیت سے گذرا

اطلاعات مظہر ہیں کہ محرم کے موقعہ پر فرقہ وارانہ [illegible] کے خیال سے پولیس اور فوج کے زبردست انتظامات کئے گئے تھے جس کی وجہ سے محرم با عافیت ختم ہو گیا۔

لاہور میں یوم "جلیانوالہ باغ"

لاہور - ۱۴ اپریل - لاہور میں جلیانوالہ باغ ڈے" منایا گیا - مسز سروجنی نیڈو نے قومی جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی - اور بعد میں ایک زبردست تقریر کی جس میں باہمی اتحاد کی تلقین کی گئی۔

پنڈت نہرو کو مطلقہ کی اہلیہ کے یورپ جانے دیا جائے

حکومت یوپی کا خیال

الہ آباد - ۱۵ اپریل - معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی اس بات کے حق میں ہے کہ پنڈت جواہر لعل نہرو کو اپنی بیوی کے ہمراہ یورپ جانے دیا جائے - تاکہ وہ ان کا وہاں علاج کرائیں

میں سیاسیات سے الگ نہیں ہوا

سردار پٹیل کا بیان

بمبئی - ۱۴ اپریل - سردار پٹیل نے پریس کے نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں کہ میں نے سیاسیات سے علیحدگی اختیار کر لی ہے

محرم کے روز جامع مسجد میں ختم قرآن

مسلمانان آگرہ کا اصلاحی قدم

آگرہ - ۱۵ اپریل - آج محرم کی دسویں تاریخ تھی - لیکن مسلمانوں نے کوئی جلوس نہیں نکالا - شہر میں مسلمانوں نے کاروبار بند کر دیا ہے - اور جامع مسجد میں اجتماع منعقد کرکے ختم قرآن شریف کا فیصلہ کیا گیا ہے - مسلمان کثیر تعداد میں مسجد میں جمع ہو گئے ہیں - ان کا یہ فیصلہ کہ تعزیہ جلوس نکالنے کی بجائے قرآن کریم ختم کیا جائے - صد درجہ پسندیدہ نگاہ سے دیکھا [illegible] ہے۔

ہندوستان [illegible] سونے کی برآمد

بمبئی - [illegible] اپریل - ہفتہ مختتمہ ۱۳ اپریل میں ۵۴،۸۱۵ [illegible] روپے کا سونا ہندوستان سے غیر ممالک کو گیا - اب تک ہندوستان سے یورپ اور امریکہ کو ۱۳۶،۷۵،۵۱،۳۴۷ روپے کا سونا جا چکا ہے۔

عہدہ داران انجمن اصلاح القوم (رجسٹرڈ)

بابت سال ۳۵-۱۹۳۶ء - انجمن اصلاح القوم (رجسٹرڈ) گل محمد لین کراچی کے آئندہ سال کیلئے مندرجہ ذیل حضرات عہدہ دار منتخب ہوئے :- ممبران :-

(۱) مسٹر غلام رسول - بی بلوچ .... صدر	(۶) حکیم جلال نور محمد (۷) مسٹر عبدالرحمن - بی
(۲) مسٹر گل محمد - ایم بارکزئی .... نائب صدر	(۸) مسٹر فیض محمد - ٹی (۹) مسٹر اسماعیل اے بلوچ
(۳) مسٹر شیر محمد - ایم بلوچ .... آنریری جنرل سیکرٹری	(۱۰) مسٹر تاج محمد - ایم بارکزئی (۱۱) مسٹر نور محمد - ایم
(۴) مسٹر علی محمد - ایم بارکزئی .... جائنٹ سیکرٹری	(۱۲) مسٹر نور محمد جمیل محمد بگٹی (۱۳) مسٹر نور محمد
(۵) مسٹر غلام محمد - این بلوچ ...... خزانچی	(۱۴) داد رحمٰن رئیس (۱۵) مسٹر ... بلوچ

ایس - ایم - بلوچ آنریری جنرل سیکرٹری انجمن اصلاح القوم

ستار سینما — بندر روڈ کراچی — فون نمبر ۳۰۳۵

شرقی مکتی موویٹون کا عظیم الشان لاجواب شاہکار

THIS IS LIFE

یا

سچا موتی

جمعہ تاریخ ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۳۵ء سے شروع

جسے اہلا تا زبل - کماری - روشن آرا اور مس آذوری مشہور ستاروں نے ادا دا جس میں دیبا بالکل ... لے - بھائی چیلا پنجاب کا مشہور گویا ماسٹر پریم مسٹر شرما - مسٹر خیری بی اے ایم اے - مسٹر ... نے - جے آئی پی نے کام کیا ہے - اس فلم میں پہلی دفعہ سوسائٹی کے اعلیٰ ترین افراد نے ... حصہ لیا ہے - روزانہ دو کھیل - ۶ بجے شام اور ۱۰ بجے رات

امپیریل ٹاکیز — بندر روڈ کراچی — فون نمبر ۹۰۳

سروج کا بے مثال فلم

بالکل نیا — کراچی میں پہلی مرتبہ

مصر کا خزانہ

جمعہ تاریخ ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۳۵ء سے شروع

جس میں ماسٹر نثار - ماسٹر گنپت ... اور زیب النساء نے حیرت انگیز کمالات دکھائے ہیں۔

اگر آپ نے شاندار سٹینگ - حیرت انگیز مقامات ... دیکھنے اور لطف انگیز گانے سننے ہوں تو اس فلم کو ملاحظہ فرمایئے۔

روزانہ دو کھیل - ساڑھے سات بجے شام اور ساڑھے دس بجے رات

مٹینی شو - جمعہ - سنیچر اور اتوار اور دوسری تعطیلات کے روز دن کے ساڑھے چار بجے

اخبار کی اجازت

ہست امروز بس نشاط و سرور	یار ما آمدہ ز راہ دور
شکر للہ بچشم خود دیدم	روئے دلبر کہ بہتر ست ز حور
از افق شد طلوع مہر منیر	شید ہر روشنی ہے از نور
دیر آمد اگرچہ دلبر من	ز وصالش شدم ہے مشکور
ہیں چساں کرد اثر ندا و لہا	فضل کرد آخرش خدائے غفور
از برائے گناہگار عباد	گروہ لاتقنطو خدا مشہور

اے علی خوان ترنیم مصرع

ہر کسے صبر کرد شد ماجور

(علی رضا ...)

دواخانہ جلالیہ

... ووڈ ... روڈ - کراچی

... خدمت

محمد عثمان ... جنرل ... سٹورس صراف بازار کراچی

ناظرین

... پبلک کی ... بوٹ اور شوز کی دو دکان بالمقابل سال کاز کورٹ بندر روڈ کراچی - (۲) بوٹ اور شوز کی دوکان ... (۳) ... کپڑے کی دوکان صراف بازار کراچی - (۴) ہم نے نئی چال بازار کراچی میں ایک کمیشن ایجنسی کھول رکھی ہے جہاں کہ ہر قسم کی آمدورفت اندرونی و بیرونی مال کی کمیشن کا کام نہایت معقول ... کیا جاتا ہے۔ آزمایش شرط ہے۔ ایک دفعہ ضرور ... فرمائیں۔

پتہ

احمد موسےٰ اینڈ برادرس جنرل مرچنٹس اینڈ کمیشن ایجنٹس - کراچی

ٹیلیفون نمبر ۲۶ — تار کا پتہ ... — پوسٹ بکس نمبر ۲۰۲

مُسلم کیپ ہاؤس جونا مارکیٹ کراچی

ہمارے پاس ہر قسم کی ترکی صفدر - کمال - اتور اور بال دار -

ٹوپیاں ہر نمونے کی نیروبی مشہدی اور پشاوری لنگیاں ہر طرح

کے اصلی اور نقلی کلاہ عمدہ اور بارعایت مل سکتے ہیں -

نوٹ - غیر مقامی احباب ایک ثلث قیمت بھیجکر ہم سے مال منگوا سکتے ہیں -

برسوں کا پرانہ آزمودگار

ہمارے یہاں خصوصاً پرانہ امراض جیسا کہ - سوزاک - آتشک - نامردی سستی - جریان جلق - درد گردہ، مثانہ - یرقان طحال (تلی) ذیابیطس کی مجرب نسخوں میں علاج باقاعدہ کیا جاتا ہے حقیقت آنے کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ روانہ کریں مکمل دوائی ارسال کی جاوے گی قیمت میں کافی رعایت رکھی گئی ہے - ایک بار ضرور آزمائیں -

پتہ

حکیم دیپ چند مالک و منیجر پنجابی دواخانہ جونا مارکیٹ

کراچی (سندھ)

صد رمضان ہوٹل

جونا مارکیٹ کراچی

سندھ کا مشہور و معروف ہوٹل - جہاں ہر قسم کا کھانا - صاف - تازہ اور بہترین پکا ہوا ہر وقت تیار ملتا ہے - نرخ نہایت ارزاں ... ہیں - سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس ہوٹل کے تمام ... اور ملازمین نہایت فرمانبردار ہیں - ایک دفعہ ضرور آزمائیں -

المشتہر

منیجر

موتی محل ٹاکیز

فون نمبر ۴۶۰ — مشن روڈ کراچی

نیو تھیٹرز نیو انڈیا سو فیصدی عالیشان فلم

بالکل نیا اور کراچی میں پہلی مرتبہ — ڈائرکشن: دیوکی بوس

انقلاب

AFTER THE EARTH QUAKE

جمعہ تاریخ ۱۹ اپریل ۱۹۳۵ء سے شروع

جس میں ملک کے مشہور ادا کاروں

درگا کھوٹے - ماسٹر محمد نواب - پرتھوی راج - کے - سی - ڈے - صدیقی - مس طلعت اور سرداما نے نہایت حسن و خوبی سے کام سرانجام دیئے ہیں

روزانہ دو کھیل - سوا سات بجے شام اور دس بجے رات کو

میٹنی شو - جمعہ - سنیچر اور اتوار کو دن کے چار بجے

فری پاس اور کمیشن بالکل بند

جبل کوہ

(زعفران)

… آنے کے ٹکٹ بھیجئے اور جبل کوہ لیجئے

سو صفحات پر مشتمل ہے - مصنف کی عکسی تصویر بھی ہے اس کے ساتھ کوئی ۳۲ صفحوں کی بلوچستان اور قومی تحریک ... ہے - غرض ہر لحاظ قابل دید ہے - باوجود تمام خوبیوں کے قیمت صرف آٹھ آنے ہے

ملنے کا پتہ

دفتر اخبار نجات

مہارانی فسٹر روڈ کراچی

(سندھ)

انگلستان میں ہندوستان

شالامار ریسٹورنٹ، وارڈ ڈوور اسٹریٹ لنڈن (ڈبلیو ون)

زیر سرپرستی نواب محمد یوسف علیخان مگسی

ہندوستان کے انواع و اقسام کے بہترین - لذیذ - مرغن کھانے ہر وقت تیار مل سکتے ہیں - انگلستان میں ایسا شاندار - ارزاں نرخ اور تازہ مال کا ہوٹل نہیں ملسکتا - اس کی تعریف کیلئے صرف اس قدر کافی ہے کہ ایک دفعہ کا آیا کہیں نہیں گیا -

(منیجر)

The Shalamar Restarant
7 Wardan Street London

(۷۷۱)

Yousaf Aziz Magsi Chair

رجسٹرڈ نمبر ایس ۶۱۰

اس دور میں ستبد سے وطن کو نجات دے — تو اپنی جان پہ کھیل کر اس کو حیات دے

مدیر مسئول
غلام محمد دریا خان

مدیر اعلیٰ
محمد حسین عنقا

نجات

صوبہ سندھ اور بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت ہفت روزہ

جلد ۱ | شنبہ ۳۰ محرم ۱۳۵۴ھ مطابق ۴ مئی ۱۹۳۵ عیسوی | شمارہ

5 MAY 35
QUETTA

وطن

نہ ہوا قوم پہ قربان تو وہ سر کیا ہے
تجھکو ہوجائے اگر عشق برائیم عیب
جس نے انساں کا بنایا ہوا سمجھا اس کو
کے الزام کی پاداش میں گر
[illegible]
ہم کہستانوں کے ساتھ گرم آنا ہو تجھے
اس طرح رہتا ہے گر مست بہار اسپر گر

تو اے سردار ترے پاس یہ موٹر کیا ہے؟
اس کے آگے کوئی پکا ہوا افسر کیا ہے؟

شکوہ ور لائے تو کیا باستہ جہاں کر دیکھیں
کوئی بتلاؤ خدا کیلئے وہ گھر کیسا ہے؟

موج خون

مسرت کیا ہو سلور جوبلی سے
ہوں باہر ملک کی بربادی گلی سے
ہے میرے دل میں دریائے محبت
گلستان وطن کی ہر کلی سے
[illegible] بیداد خو کو
بھلا کیا کام جشن تکلیف سے
یہ کر گئی [illegible] دار
[illegible] کسی کے اردلی سے
فضائے اجنبی کو [illegible]
بلوچستان کے [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسلم نجات

۴ مئی ۱۹۳۵ء

سرحد ایران کے خوش نصیب بلوچ

شمارہ ۱۰ اپریل کی اشاعت میں ہم کونسل ایران متعینہ کراچی کی جانب سے سرحدی تنازعات کے بارے میں ایک [illegible] مفصل مکتوب شائع کر چکے ہیں۔ اس سے قبل بھی ہم کئی ایک اشاعتوں میں سرحد ایران کے تنازعات کے اسباب وعلل پر روشنی ڈال چکے ہیں۔ آج کی صحبت میں ہم چاہتے ہیں کہ اپنی جدید مصدقہ معلومات بھی ناظرین کرام کے پیش کریں۔

ایران کی تا بایں حکومت کا تختہ [illegible] الٹ دیا گیا۔ کہ حکومت جمہوری نہیں شخصی تھی۔ عوام کی اصلاح و فلاح کی طرف بالکل عدم توجہی [illegible] جاری تھی۔ انصاف دامن باقی نہیں رہا تھا۔ سرحدی علاقوں نے مطلق العنانی [illegible] پر [illegible] کو پیشہ بنا رکھا تھا۔ چنانچہ اعلیحضرت رضا شاہ پہلوی [illegible] اور آج انکی [illegible] دورحکومت میں ایران کی ملی و وطنی اصلاح برابر ہوتی جا رہی ہے [illegible] ایران سرعت تمام ترقی کی جانب دوڑ رہا ہے۔ جہاں اس نے مرکزی و داخلی حالت [illegible] توجہ دی وہاں سرحدی و خارجی معاملات کی جانب بھی پوری توجہ دی۔ سرحدی علاقوں [illegible] جدید طرز نظام عجیب معلوم ہونے لگا۔ قزاقوں کی روزی کو بند ہونا پڑا۔ اور سرداروں کو اپنی [illegible] کارروائیوں سے دستکش ہونا پڑا۔ چنانچہ معاندین اور مفسدین کے ابھارنے سے بعض قزاقوں اور بعض سرداروں کو [illegible] آمادہ کیا لیکن افغانستان سے ایران نے کافی سبق حاصل کر لیا ہے چنانچہ حکومت ایران نے پوری دلچسپی [illegible] سرحدی تنازعات کو فرو کرنے کی طرف توجہ کر لی ہے [illegible] وہ معاوضات کے علاوہ کوئی سانحہ عظیم رونما ہونے نہیں پایا گیا۔

کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہم برٹش بلوچستان کے باشندے اصلاحات اور ترقیات کے لئے تڑپ رہے ہیں۔ لیکن ہمیں نہیں دی جا رہیں اور سرحد ایران کے باشندوں کو سب کچھ دیدیا گیا ہے۔ لیکن وہ کفران نعمت پر تلے ہوئے ہیں۔ یہاں ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ مختصر سا خاکہ ان اصلاحات کا دیں جو حکومت ایران نے سرحدی باشندوں کو دیدی ہیں۔

رعیتانہ حقوق

ایران کی جدید جمہوری حکومت نے سرحدی باشندوں کو بالکل وہی حقوق رعیتانہ دیئے ہوئے ہیں جو مرکز کے باشندوں کو نصیب ہیں۔ طرز نظام ایک ہے۔ قانون ایک ہے۔ مرکزی شورائے ملی میں نشست ملی ہوئی ہے۔ یہ نشست انتخاب کے ذریعہ ہر دوسرے سال پُر ہوجاتی ہے۔ اس کو [illegible] (تین سو روپے) تنخواہ دی جاتی ہے۔ دوسرے مدنی و معاشری حقوق بھی یکساں طور پر سرحدیوں کو دیئے گئے ہیں۔

تعلیم

تعلیم کا خاص دلچسپی اور رعایت سے اہتمام کیا گیا ہے۔ جبریہ تعلیم کی سکیم زیر عمل ہے۔ خواش دعوت پناہ میں مدارس کھولے گئے ہیں۔ طلبا کو لباس۔ کتب۔ و دیگر لوازمات حکومت کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ تعلیم کو سہل اور ہر دلعزیز بنانے کی تمام امکانی کوششیں کی گئی ہیں حکومت نے ساتھ ہی بعض وظائف اس غرض کے لئے منظور کئے ہیں کہ سرحدی لڑکے۔ گریجویٹ طلبا انجینئرنگ۔ سائنس۔ طب۔ زراعت وغیرہ یورپ کے ممالک سے جا کر حاصل کریں

معاشرت

حکومت نے ہر ممکن طریق سے معاشری سہولیات مہیا کی ہیں تاکہ سرحدی بلوچوں کی معاشری حالت بہت جلد سدھرے۔ خواش میں محکمہ زراعت قائم کیا گیا ہے۔ یہ لوگوں کو جدید طریق زراعت بتلایا کرے گا۔ بہترین تخم منگا کر دیا کرے گا۔ سرکاری خرچ سے بند بنا کر۔ نہر کھدوا کر۔ اور پل تعمیر کرا کر دیا کرے گا۔ ایسی ایسی سہولیات کے بہم پہنچانے کے بعد مالیہ برابر سات سال تک معاف کر دیا گیا ہے۔ بمپور میں اچھے نخیلات لائے گئے ہیں اور سرکاری خرچ سے ان کو لگایا گیا ہے۔ اور رعایا کو بڑی محنت اور کوشش سے نخیلات کا کام سکھلایا جاتا ہے

معدنیات

حکومت نے دیگر مقامات سے معدنیات کے ماہر منگائے ہوئے ہیں۔ سرحدی علاقوں میں یہ باقاعدہ معدنیات کی تحقیقات میں مصروف ہیں۔ باشندوں کو کافی محنت و مزدوری دی جا رہی ہے اس سلسلے میں سرحدیوں کو اول حقدار تسلیم کیا گیا ہے مقام گہ میں کوئلہ سلیٹ۔ مقام سرباز میں ابرق۔ سیسہ۔ گندھک۔ ناحیہ سرحد میں نوشادر گندھک وغیرہ کی کانیں دریافت ہو چکی ہیں۔

تجارت

حکومت نے تجارتی ذرائع پر بھی کافی غور کیا ہے۔ بلوچوں کو باقاعدہ اس جانب توجہ دلائی جا رہی ہے۔ بعض صنعتیں اور دستکاریاں سکھلائی گئی ہیں۔ حکومت ان کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے ان کی چیزیں بھی خریدتی ہے۔ چہ بہار سے خاش تک سڑک۔ بحری راستہ کا انتظام مکمل کر دیا گیا ہے۔ خراسان سے کرمان چہ بہار تک ریلوے لائن تعمیر کرانے کی سکیم زیر غور ہے۔

فوجی تعلیم

حکومت نے [illegible] رعایا پروری کے پیش نظر اور اعلیٰ معنوں میں جمہوری حکومت بننے کیلئے یہاں [illegible] سے [illegible] لیا ہے کہ سرحدی بلوچوں کو فوجی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ ہر گھر میں سے ایک نوجوان [illegible] بالجبر حکومت لیجاتی ہے اور دو سال تک فوجی تعلیم دلاتی ہے۔ اس تمام خرچ کو اور اس [illegible] تمام حکومت برداشت کرتی ہے۔

یہ ہے مراعات و اصلاحات کا [illegible] خاکہ جو حکومت ایران نے سرحدی بلوچوں کو دے رکھے ہیں۔ ہم برٹش حکومت بلوچستان کے سامنے [illegible] ان کو رکھنا چاہتے ہیں اور کہنا چاہتے ہیں کہ اگر وہ بھی ہم بلوچستانیوں کو اپنی رعایا سمجھتی ہے اور عزیز جانتی ہے تو اس کو بھی حکومت ایران کی ان [illegible] کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ ہماری بھی اصلاح و فلاح کے لئے ان تمام مراعات [illegible] ہمیں مسرور کرنا چاہیئے۔

ہم سرحد ایران پر بسنے والے بلوچوں سے بھی گذارش کئے بغیر [illegible] کہ [illegible] تم خوش نصیب ہو۔ ایسی نظیر کم از کم ہمارے سامنے اور کوئی نہیں کہ سرحد کے باشندوں [illegible] مرکزی حکومت اس قدر مراعات روا رکھے۔ ایران کی جدید حکومت حقیقی معنوں میں تمکو اپنی عزیز رعایا سمجھتی ہے اور تمہاری فلاح و بہبودی کی بیحد آرزومند ہے۔ اس لئے تمہیں چاہیئے کہ ایسی حکومت کو [illegible] تصور کرتے ہوئے وفادار اور امن پسند بننے کی کوشش کرو۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

محکمہ ڈاک خانہ کا افسوسناک رویہ

سید سلطان علی حرم زئی کا مکتوب گرامی مفصل ہے۔ ہمیں صرف اس قدر عرض کرنا مطلوب ہے کہ جس نے بھی سید سلطان علی حرم زئی کی اس درخواست کو جو انہوں نے افسر محکمہ ڈاک خانہ جات کے نام گاؤں والوں کی طرف سے بھیجی تھی بغیر لفافہ کھولے اور دیکھے لینے تک سے انکار کر کے واپس کر دیا۔ اس نے نہ محض [illegible] کا خون کیا ہے اور فرض منصبی سے [illegible] کیا ہے بلکہ ہمارے خیال میں ایک بہت بڑی بد اخلاقی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہم نہیں سمجھتے کہ دفتر میں آنے والی تمام درخواستیں جائز ہوں [illegible] ہے بلکہ ہم سمجھتے ہیں کہ پبلک [illegible] ضروری ہے اگر دفتر میں درخواست آتی ہے اس کو لینا چاہیے۔ کھول کر [illegible] جائز ہو تو اس پر عمل کرنا چاہیے [illegible] ہو تو معقول وجوہات کیساتھ واپس [illegible] نہایت شائستہ لفظوں میں اظہار افسوس کرنا چاہیے۔

ہم نہیں جانتے کہ سید سلطان علی حرم زئی کی درخواست کو جو بذریعہ پوسٹ بھیجی گئی لینے تک سے انکار کرنے والا کون ہے۔ ہم اس قدر ضرور اس کے حق میں کہہ سکتے ہیں کہ وہ ایک گرے ہوئے اخلاق کا ملازم ہے۔ اور یہ سب کچھ ذاتی عناد کے جذبہ کے ماتحت عمل میں آیا ہے۔ ورنہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ محکمہ ڈاک خانہ کے اتنے بڑے محکمے کو سید سلطان علی کی ذات سے کس طرح دشمنی ہو سکتی ہے اور یہ کیسے معلوم ہوا کہ اس لفافہ میں سید سلطان علی کی درخواست ہے؟ اس لیے ہم سپرنٹنڈنٹ محکمہ ڈاک خانہ جات بلوچستان سے درخواست کرتے ہیں کہ ان کو اس ملازم کی کھوج لگا کر اس کو سخت سے سخت تنبیہ کرنی چاہیے تاکہ آئندہ ایسا غیر آئینی عمل وقوع میں نہ آسکے اور پبلک کے جذبات محکمہ کی طرف سے مجروح نہ ہو سکیں۔ اس کے بعد ہم یہ بھی گذارش کریں گے کہ یہ درخواست صرف سید سلطان علی کی ذات ذریعے سے [illegible] نہیں بلکہ یہ ان تمام قصبات کے باشندوں کی تکالیف کا سوال ہے جن کی ڈاک [illegible] اور منی آرڈر ڈاکخانہ [illegible] سے متعلق ہے اسلئے جس قدر جلد [illegible] درخواست مذکورہ بالا پر غور کر کے [illegible] کے لئے آسانیاں پیدا کی جائیں۔

ریاست قلات میں ملازموں کی تبدیلیاں

ریاست قلات کی نیابتوں میں تبدیلیاں کافی ہوئی ہیں اور ہو رہی جاری ہیں اس سے ہم کو بحث نہیں کہ اس سلسلے کی تبدیلیوں میں پبلک کے مفاد کا کہاں تک خیال رکھا گیا ہے۔ ہمیں اس قدر گذارش کرنا ہے کہ محکمہ تعلیم وزارت مال اور وزارت عظمیٰ کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔ جہاں پبلک کو بجہ شکایات ہیں جہاں خاص طور پر تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔

دفتر وزارت مال کی تو یہ حالت ہے کہ ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک ادنیٰ سے لیکر اعلیٰ تک کی تمام اسامیوں پر غیر ملکی ہی غیر ملکی چھائے ہوئے ہیں صرف اس قدر نہیں بلکہ یہ غیر ملکی مختلف

مزاحیات

اسلور جوبلی سے میرا کوئی تعلق نہیں
مسٹر جارج برنارڈ شاہ کا بیان

لنڈن۔ مشہور مصنف مسٹر جارج برنارڈ شاہ بھی برطانیہ کلاں کے ان چند اشخاص میں سے ہیں جو سلور جوبلی کی کسی تقریب میں بھی حصہ نہیں لے رہے، بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر برنارڈ کے جنوبی امریکہ روانہ ہونے سے پیشتر پریس کے نمائندہ نے آپ سے ملاقات کی اور دریافت کیا کہ جوبلی کی تاریخ نزدیک آرہی ہے اور آپ برطانیہ سے باہر جارہے ہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ "جب میرا اس تقریب سے کوئی تعلق نہیں تو پھر میرے یہاں رہنے یا نہ رہنے کی کیا ضرورت ہے۔ یہ بادشاہ کی ذات سے متعلق ہے۔ وہ جانیں اور اُن کا کام"

[illegible] اضلاع و ممالک کے نہیں تمام کے تمام ڈیرہ اسماعیل خان ہی کے ہیں۔ کیونکہ اس محکمہ کا [illegible] ڈیرہ اسماعیل خان کا ہے۔ [illegible] آدمی کی ضرورت محسوس ہو [illegible] ڈیرہ اسماعیل خان ہی سے [illegible] جاتا ہے۔ وزارت عظمیٰ میں بھی [illegible] اسامی پر کوئی [illegible] ملازم نہیں کہ معلوم کیا جاسکے کہ وزارت مال کی [illegible] آسامی خالی ہے یا ہونے والی ہے [illegible] غیر ملکی دوسرے غیر ملکی کی راہ میں [illegible] ہوتا کہ اس سے بھائی چارہ کے معاہدہ کی خلاف ورزی ہوگی۔ اور پھر باقی تمام غیر ملکی جماعت اس کے خلاف ہو جائیگی۔ یہی حالت محکمہ تعلیم کی ہے جب سے [illegible] کے ہاتھ اس کی عنان آئی ہے۔ ہم بھی دیکھ

علاقہ لہڑی:-

"صاحب ام بندہ اسلام علیکم ام آپ۔ اخبار کے آنے میں خوش نہیں ہیں اس لیے میرے نام پر اپنے اخبار کو بالکل بند کریں گے تا قیدین تحریر"

اس مضمون کے ساتھ ہمارے ایک خریدار کا کارڈ علاقہ لہڑی سے آج موصول ہوا ہے زبان تو خیر۔ ہمیں تعجب لفظ "صاحب ام" پر آتا ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ داڑھی کی گنجائش بھاڑ بولوں میں یہ مختصر لفظ صاحب کیا ہو کیونکہ یہ تو معلوم ہی ہے کہ کارڈ [illegible] کو ہم سے عقیدت تھی سو اس کے ہاتھوں نے لکھ لیا۔ [illegible] کی یہ [illegible] مہربانی لکھ [illegible] والے کی آنکھوں پر [illegible] ہوئی ہے۔ الحمدللہ کہ ہم اپنے وطن کے اس نونہال فرزند کے عجب لطیفہ سے [illegible] اللہ کرے اس داڑھی کو [illegible] زیادہ

اب تو ہمارے تعلقات اور [illegible] ضروری ہے کہ ان کی خدمت میں اخبار ہفتہ وار حاضر ہوا کرے

رہے ہیں کہ آج فلاں ملکی مدرس کو باہر کسی دور جگہ پھینک دیا گیا ہے اور اس کی جگہ کو کسی کیو رنحلوی سے پر کیا گیا۔ ملکی مدرسین کی شکایتیں مرتب کی جاتی ہیں محکمہ کے سب کچھ تو خود ہوئے مہیں وزیر اعظم صاحب جن کو کام کی زیادتی کی وجہ سے سر کھجانے کا موقعہ نہیں کر فلط خبر ملکی [illegible] امر ہے۔ ملکی مدرس کو چشم زدن وقت جاگر لگتا ہے جب اس کے ہاتھ [illegible] روانہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہم وزیر اعظم صاحب کی توجہ خاص طور پر ان دونوں محکمات کی طرف [illegible] چاہتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں [illegible] ترقی کا دارومدار [illegible] محکمہ [illegible] ملکی کو راہ دلائیں کہ وہ ریاست [illegible] یہ گذارش بھی کرتے ہیں کہ [illegible] وزارت عظمیٰ [illegible]

ں سے حالات کا
اس سبیل اعظم کے
م کی اعانت کرینگے
یہ اس کی تخلیق
ں کے بیٹے
سوچولا
سکے۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

مسلم بلوچستان کے نامہ نگاروں کی اطلاعات

ملازمت سے برخاست نہیں ہوا

بیوری - نور محمد مگرانی اطلاع دیتا ہے کہ ... اپریل کے پرچہ میں نور محمد مگرانی کی ملازمت سے برخاستگی کی خبر شائع ہوئی ہے۔ اگر نامہ نگار کسی اور نور محمد مگرانی کا ذکر کر رہا ہے تو اس کا مجھے علم نہیں۔ میں ملازمت سے برخاست نہیں ہوا۔

خان صاحب غلام حیدر پرائیویٹ سیکرٹری مقرر ہو گئے

کوئٹہ - اطلاعات مظہر ہیں کہ ... [illegible] رخصت پر چلے گئے ہیں اور ان کی جگہ خان صاحب غلام حیدر خان ہیڈ کلرک آف قلات ... کے پرائیویٹ سیکرٹری مقرر ہو گئے ہیں ... اس سے پیشتر کوئٹہ کے ... اور پبلک کو بہت خوشی تھی کیونکہ آپ ... آنریری مجسٹریٹ کے عہدے کے فرائض پوری کے ساتھ انجام دیتے رہے ہیں۔

وزارت لسبیلہ پر شیخ نبی بخش صاحب

کوئٹہ - اطلاعات مظہر ہیں کہ وزارت لس بیلہ کی آسامی کے لئے کئی امیدوار کوشش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں سیٹھ کیقباد اور شیخ نبی بخش کی کوششیں بہت زوروں پر تھیں لیکن آخر کار شیخ نبی بخش صاحب کامیاب ہوئے۔ آپ کراچی کی طرف روانہ ہو چکے ہیں۔ اور ۵ - ۶ مئی تک چارج لیں گے۔

قبیلہ مگسی کی سرداری پھر جرگہ میں

کوئٹہ - قبیلہ مگسی کا سردار نواب محمد یوسف علی خان تھے۔ آپ علاج کی غرض سے یورپ گئے ایک سال کے بعد آپ یکم فروری ۱۹۳۵ء سے اپنے علاقہ میں آئے ہوئے ہیں۔ آپ کے یورپ چلے جانے کے بعد قبیلہ کا انتظام آپ کا چھوٹا بھائی سردار محبوب علی خان کر رہا تھا۔ حکومت اس لئے کہ نواب محمد یوسف علی خان

وجاہت پسند نہیں مداخلت کر رہی ہے اور ان کو قبیلہ کا سردار رہنے دینے کے حق میں نہیں۔ چنانچہ حکومت نے جام میر نور احمد خان کو علاقہ مگسی کا انچارج کرکے بھیجدیا ہے۔

قبیلہ میں اس مداخلت بیجا پر بڑی بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ آپ کے بھائی سردار میر محبوب علی خان نے مزید کاروبار چلانے سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ تمام قبیلہ نے متفقہ طور پر حکومت کو درخواست دے رکھی ہے۔ کہ وہ کسی حالت بھی نواب محمد یوسف علی خان کو چھوڑ کر کسی اور کے ماتحت ہونا نہیں چاہتے حکومت شاید دوبارہ جرگہ کرنیوالی ہے اور قضیہ کو اس میں لانے والی ہے۔

نواب ... اور رسول بخش خان مگسی کراچی میں

کراچی - ... سردار رسول بخش خان ... کے سلسلے میں کراچی تشریف لائے ... کوارٹر کی طرف کسی بنگلے میں ... روز اور یہیں اپنے قیام ... کاروبار سے پوری فرصت حاصل کرنے کے بعد آپ کوئٹہ کی جانب تشریف لیجائینگے

پالی فراری علاقہ لورالائی میں داخل ہو گیا

پولیٹیکل ایجنٹ ... پولیٹیکل ایجنٹ لورالائی کو بمقام لورالائی اپریل کی رات کو کوئی بارہ بجے کے قریب پولیٹیکل ایجنٹ ضلع ژوب نے پولیٹیکل ایجنٹ ضلع لورالائی کو بذریعہ خاص ... اطلاع دی کہ پالی فراری (از قوم خوستی افغان) باشندہ علاقہ ژوب جو تبل ازیں علاقہ غیر میں جاکر روپوش ہو گیا تھا ضلع ژوب میں معہ چند دیگر بدمعاشوں کے غالباً ضلع لورالائی میں داخل ہو گیا ہے۔ اس کی نیت شاید چوری چکاری ہے۔ اطلاع موصول ہونے پر پولیٹیکل ایجنٹ ضلع لورالائی نے ... تھا

سید عابد شاہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بوری کو اطلاع دی۔ شاہ صاحب نے بہ عجلت تمام علاقہ کے تمام معتبرین اور زمینداروں کو خبردار کر دیا۔ چنانچہ ان بدمعاشوں کو گرفتار کرنے اور کوئی نقصان کرنے نہ دینے کا پورا پورا انتظام کر دیا گیا ہے۔

لورالائی کی کرایہ دار لاریوں کی نگرانی

لورالائی - اطلاعات مظہر ہیں کہ لورالائی کی کرایہ دار لاریوں پر بے شمار سواریاں کرتے تھے۔ لاریاں اکثر اوقات مقررہ حد سے زائد سامان اور سواریاں برداشت کرتی تھیں۔ لیکن پولیس نے اب اس پر کڑی نگرانی کر دی ہے۔ کوئی بد اعتدالی ہونے نہیں پاتی

تحصیل بوری میں بارش

بوری - تحصیل بوری میں اپریل کے ماہ میں بہت زیادہ بارش ہوئی ہے۔ اب تک بارش کے آثار ہیں۔ اگر بارش کا یہی حال رہا تو گندم کی فصل برباد ہو جائے گی علاقہ میں بارشوں کے ہونے کی وجہ سے گھاس افراط سے پیدا ہو چکا ہے۔ ... برسے خوش ہیں ... مال مویشی کی حالت اچھی ہو جائے گی

نواب بگٹی کا بیگار کیلئے حکم

ڈیرہ بگٹی - معلوم ہوا ہے ... شاہ غازی نامی ... لوٹ گیا ہے ... نواب بگٹی نے علاقہ مذکور کے رہنے والوں سے بیگار لینے کے لئے **حکم** دیدیا ہے میر غلام حیدر اور میر ... خان کو علاقہ مذکور میں بھیجا گیا ہے۔ ہر صبح نواب بگٹی کا منتظم خاص میاں ... لگانے اور غلام وغیرہ کو ڈانٹ ... سنانے جایا کرتا ہے۔ بگٹیوں کی اگر یہ تباہی کے آثار نہیں تو اور کیا ہیں کہ راجہ خاندان کے شہزادوں پر

روز کو لوٹنے والا حاکم رہے اور بگٹی قوم کا زمام انتظام ایک لوہار کے ہاتھ میں ہو۔ نامعلوم حکومت انگریزی کب بگٹی مظلوموں پر رحم کرے گی۔ اور بیگار - خواہ مخواہ کے جرمانہ و قید - جائداد لوٹ لے جانے کے مظالم سے ان بیکسوں کو چھڑائیگی -

ڈاک لاری پر ڈاکوؤں کا حملہ

لورالائی - اطلاعات مظہر ہیں کہ ڈاک لاری لورالائی سے فورٹ سنڈیمن جارہی تھی کہ اس پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کرکے حملہ کر دیا۔ ڈاک کی تھیلیوں کو چنداں چھیڑا نہیں گیا۔ آدمی زخمی ہو گئے ہیں۔ لوٹے ہوئے مال کی تفصیل ابتک معلوم نہیں ہو سکی۔

سلور جوبلی کی خوشی میں

کوئٹہ - اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ سلور جوبلی کی عظیم الشان طرح پر تیاری کی جارہی ہے۔ چندہ جمع کیا جا رہا ہے۔ سرمایہ داروں نے بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیا ہے۔ ۶ مئی سے سلور جوبلی کو منانا شروع کر دیا جائے گا۔ راتوں کو چراغاں ہوا کرے گی۔ دن بھر غریبوں اور محتاجوں کو کھانا ملا کرے گا۔ فٹ بال میچ کرائے جا رہے ہیں۔ سکول کے بچوں کے لئے علیحدہ فنڈ مقرر کر دیا گیا ہے۔ ... کا انتظام بھی کر دیا گیا ہے

... پریڈ کرے گی۔ مسجدوں میں ... کے لئے دعا مانگی جائیگی۔ ... کو ابھی سے پیسہ دے کر تیار ... ہے۔

یہ سلسلہ ... ۸ مئی تک قائم رہیگا۔ ... بلوچستان کے ہر شہر و ضلع میں ... دی جائینگی۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

اقوامِ بلوچ کا دورِ جدید

اور

(بطلِ جلیل: نواب میر محمد یوسف علی خان عزیز کی مساعی جمیلہ)

از
زنشی صحرائی سرہروی سابق مدیر مسئول "چاند" (الہ آباد)

بلوچستان کے ملکی باشندے صدیوں سے خواب غفلت بدمستی سے چور ہو کر۔ ترقی و عروج سے بے نیاز ہو چکے تھے۔ ان کا جمود ان کے شاہراہ ترقی میں ہمیشہ حائل رہا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ صدیوں سے جہالت کی آغوش میں کروٹیں بدلتے رہے۔ ان کا مشکل دہولی تو می تھی مگر روح نہیں —— دامن سراب تھا کہ خوش خرام امواج کی خوشنما نقش پا تو نظر آب حیات تھی۔ مگر درحقیقت پانی نہیں —— مگر بلوچستان کے لئے منتہائے قدرت میں ایک محیر العقول واقعہ موجود تھا۔ جہالت کے اس زمانے میں وہ ایک قومی نجات دہندہ کا ڈالنے میں مصروف رہا!

یوسف! منفی جسم کا ایک سادہ طول وطویل خطابات سے معرا۔ اور غیر جہاں دیدہ تھا۔ اس میں بھی "فطرتِ تخلیق" کی کمزوریاں تھیں اور "مخشر انسانیت" میں وہ بھی اپنے لاکھوں بھائیوں کی طرح حیران و پریشان تھا —— لیکن! اس میں ایک جذبہ تدبر کا عنصر زیادہ تھا۔ اسکی قوت تنظیم۔ اپنی استقلال اور مشکل سے مشکل کام کو انجام دہی کی قابلیت نے اس کی ہستی کو ابھارا۔ اس نے چند افسردہ اشخاص کو دھرایا جن میں تدبر قومی موجود نہ تھا!!

ابتدائے آفرینش سے۔ دنیا والوں کی اس دنیا میں وقتاً فوقتاً ہر ملک اور ہر قوم میں "دیوانے" پیدا ہوتے رہے ہیں۔ دنیا کو ایسے دیوانوں کی ضرورت تھی۔ ضرورت ہے اور ضرورت رہے گی۔ دنیا کے پردے پر کوئی حصہ ایسا نہیں جہاں کبھی نہ کبھی کوئی دیوانہ پیدا نہ ہوا ہو مگر یاد رکھنا چاہئے کہ سب دیوانے ایک سے نہیں ہوتے۔ کوئی لیلیٰ مجنوں۔ شیریں فرہاد۔ کرشن۔ رادھا اور وامق وعذرا کی طرح محبت کا دیوانہ ہوتا ہے۔ کوئی حضرت مسیح کی طرح سیلے۔ گوتم بدھ اور نانک کی طرح مذہب کا دیوانہ ہوتا ہے کوئی رسکن۔ ٹالسٹائی۔ رام موہن رائے اور رانا ڈے کی طرح معاشرت کی تہذیب کا دیوانہ اور کوئی مصطفےٰ کمال۔ روفت بے۔ خالدہ خانم کو کھلے۔ نہرو۔ داس۔ ظفر علی اور جناح کی طرح ملک اور قوم کا پرستار۔ ملک کی بہترین بہبودی ہی ان کی روح ہوتی ہے۔

یوسف علی خان بھی ایک دیوانہ ہے۔ مگر اس کی دیوانگی غریب کی جھونپڑی میں ٹمٹمانے والا مٹی کا چراغ نہیں اور نہ ہی دوپہر کا ستارا —— بلکہ اس کی دیوانگی شعلۂ جوالا ہے!

مادر وطن کے اس جلیل القدر فرزند نے جو پیغام اپنی قوم کو دیا۔ اس سے انہوں نے شاندار "حیات قومی" کا سبق سیکھا۔ قائد اعظم کی آرزو تھی کہ اقوام بلوچستان اپنے ماحول کو تہذیب و تمدن اور اصلاح و ارتفاع سے بلند و لطیف بنانے کا خواب ہوں۔ اس لئے انہوں نے اپنی قوم کو انسانیت و تمدن کی طرف رجوع کرنے کی خاطر تعلیم و اصلاح کی روح اُن میں پھونک کر شاہراہ ترقی پر گامزن کرنے میں اپنی زندگی کے بہترین لمحے صرف کئے۔

بلوچستان کے اس قائد اعظم نے اپنی قوم کو زیور علم سے آراستہ کرنے کی خاطر پچاس ہزار روپے کے صرف کثیر سے اپنے علاقہ جھل میں "جامعہ اسلامیہ" کی بنیاد ڈالی "مسلم یونیورسٹی" سر سید مرحوم کی قربانیوں کی رہین منت ہے۔ "جامعہ ملیہ" مرحوم حکیم اجمل خان۔ ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر انصاری جیسے جان نثاران وطن کی کوششوں کا نتیجہ —— اور جامعہ اسلامیہ بلوچستان کے بطل جلیل: یوسف کے نیاز کی جنت۔ ۔۔۔ مراد وں کا مرکز۔ ارمانوں کی منزل ہے۔ وہ دن۔ ۔۔۔ جب جامعہ اسلامیہ نہ صرف بلوچستان بلکہ ہندوستان کی بہترین درسگاہوں میں شمار ہونے لگے۔

نواب صاحب ممدوح نے سفر یورپ کے بعد دو لاکھ روپے کی گرانقدر رقم جامعہ اسلامیہ کی عمارات میں اضافہ۔ اور نیز دیگر ضروری اخراجات کے لئے وقف کر دی ہے۔ تم آہستہ آہستہ اس قومی درسگاہ کی بنیادیں مستحکم ہوتی جائیں گی! —— قائد اعظم کی عارضی غیر موجودگی۔ قوم کیسی اور جامعہ اسلامیہ کے لئے ایسی ہی تھی جیسے کہ آفتاب بادل میں۔ چاند گہن میں۔ اور پھول کہر میں چھپ جاتے ہیں۔ اور پھر یہ حجاب عارضی دور دورہ حکمرانان کی تکمیل و تنویر کا مستقل سبب بن جاتا ہے۔ ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد رنج ہوا کہ "چند حضرات محض اس لئے کہ وہ قدامت پرست ہیں۔ اور وہ نہیں چاہتے کہ مادر گیتی کا یہ مایہ ناز فرزند اپنی قوم میں علم کی روشنی پھیلا سکے۔ وہ نہیں چاہتے کہ قوم کیسی بیدار ہو کر اپنی اقتصادی حالت کو بہتر بنا کر۔ سکون کی زندگی بسر کرے۔ اس لئے وہ نواب محمد یوسف علی خان (بالقابہ) اور حکومت بلوچستان کے درمیان "غلط فہمیاں" پیدا کر کے بلوچستان کی سیاسی فضا کو مکدر کی طرح سے پراگندہ کرنے کی سعی فرما رہے ہیں!؟"

مگر جس طرح ابر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سے خورشید نصف النہار کی ضیا پاشی کا پردہ نہیں بن سکتے۔ اسی طرح ان محترم مخالفین کی کوششیں اقوام بلوچ! کو اس مرکز جدید سے نہیں ہٹا سکتیں۔ جس پر یوسف علی خان کی مساعی جمیلہ نے لا کھڑا کیا ہے! ——

انہیں چاہئے کہ وہ ٹھنڈے دل سے حالات کا مطالعہ کریں۔ اور بلوچستان کے اس بطل اعظم کے لئے راستہ صاف کر دیں تاکہ وہ اس قوم کی اعانت کر سکے جسمیں وہ پیدا ہوا ہے اور جس کی تعمیر میں اس کی تخلیق بھی ایک رکن خاص ہے۔ وہ خزاں کے سینے سے بہار پیدا کرنے اور سراب سے موجوں کے نقوش ابھارنے میں کامیاب ہونگے۔ بلوچستان کی اقوام وملل کے افراد جو علم سے بہرہ یاب نہ ہونے کے باعث عسرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مہذب بن کر اور ہنر سیکھ کر اپنے پیٹ پالنے کے قابل ہو سکیں۔

اگر اعتراف حقیقت عبارت ضمیر ہے تو مجھے کہنے دیجئے کہ یوسف دیوانہ یوسف بلوچستان کے قومی غرور کا ایک پیکر نازش ہے۔ زخمی —— مگر غیر مفتوح اور قدرت کا وہ آلۂ کار ہے جس سے قوموں کی تعمیر و ترمیم ہوا کرتی ہے! —— اس کا پیغام۔ تمدن کی شگفتگی۔ قوموں کی اصلاح۔ معاشرت کی تہذیب۔ انسانیت کی تنظیم۔ روح کی تقویت۔ تعلیم کی آسانی اور دماغ کی تنویر ثابت ہوگا!! ——

امید کی جاتی ہے کہ اقوام بلوچ! قوم کے اس ادب اندوز معلم اور بلوچستان کے اس متین الخیال مصلح کی زیر سرکردگی اپنے مستقبل کو مضبوط و مستحکم۔ خوشگوار اور غیر تکلیف دہ بنا سکیں گے۔

جناب جام ضیا لسبیلہ کا دورۂ اور ماڑہ

(از جناب منشی عبد العزیز کہدا مد خان بلوچ اورماڑہ)

مارچ کے اوائل میں جام صاحب میر غلام محمد خان صاحب بہادر والی ریاست لسبیلہ اپنے اسٹاف سمیت شہر اورماڑہ میں تشریف لے گئے —— عوام و خواص نے پرتپاک استقبال کیا شہر ڈیڑھ میل باہر جھنڈیاں تھیں۔ تیرہ توپوں آپ کو سلامی دی گئی۔ شاندار جلوس کے ساتھ آپ کو کیمپ میں پہنچایا گیا۔ دوسری صبح کو آپ شہر اورماڑہ کی گشت کے لئے پیدل نکلے۔ نیابت اورماڑہ اسلامیہ اسکول۔ جامع مسجد ذکر خانہ۔ کسٹم آفس۔ خوجہ جماعت خانہ وغیرہ مقامات کا معائنہ فرمایا۔ جہاں پر آپ کی خدمت میں سپاسنامے پیش کئے گئے۔ ان کے جواب میں آپ نے زیل کے اعلانات کئے۔

۱۔ مساجد اور ماڑہ کی مرمت و تجدید کے اخراجات ۔۔۔ ریاست برداشت کیا کرے گی
۲۔ ۔۔۔ اورماڑہ کے بچوں کے لئے تعلیمی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے ایک انگریزی سکول کا قیام فرمایا ۔۔۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

شیرینی تقسیم کرنے کی غرض سے عنایت فرمائے
۳۔ مدت سے اونٹوں پر گھاس چری کا ٹیکس عائد کیا ہوا تھا غریب رعایا کی درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے اس ٹیکس کی منسوخی کا حکم صادر فرمایا۔
۴۔ رعایا اور مادہ کی خواہش کے مطابق تمام اشیاء خورونوش کے نرخوں کو ارزاں کر دینے کا حکم صادر فرمایا۔
۵۔ اعلان فرمایا کہ اول اپریل ۱۹۳۵ء سے ایک شفاخانہ کا اجراء کیا جائیگا۔
۷ مارچ کو پہاڑ پر شکار کھیلنے کے لئے تشریف لے گئے۔ واپسی پر شکار کھیلنے والوں کو [illegible] انعام مرحمت فرمایا۔ دوسرے روز ۸ مارچ کو شاہی جرگہ منعقد کیا گیا۔ جس میں چند فوجداری مقدمات پیش ہو کر از روئے انصاف فیصل ہوئے۔ ۹ مارچ کو ایک خاص دربار لگایا گیا۔ جس میں رعایا کے ہر گروہ نے شرکت کی آپ کی طرف سے پرائیویٹ سکرٹری نے تقریر کی۔ اس کے بعد سرداران قوم اور معزز حضرات کو انعامات واکرامات اور خلعتوں سے سرفراز فرمایا گیا
۱۰ مارچ کو علی الصباح اور مادہ سے کوچ فرما کر جہاز پر تشریف لے گئے۔ شہر بھر کے تمام معززین و عمائدین کے علاوہ خوجہ جماعت کے رضاکار اور اسلامیہ سکول کے طلباء جہاز تک آپ کے ہمراہ گئے۔ جام صاحب ممدوح کے قیام اورمادہ کے دوران میں تمام انتظامات ریاست کے وکیل [illegible] حاجی محمد حسن خان نے سرانجام دیئے۔ آپ کی اور سید امیر حسین سررشتہ دار محکمہ لسبیلہ کی خدمات سے جام صاحب بڑے خوش ہوئے۔

نجات میں اشتہار دیکر اپنے کاروبار کو ترقی دیجئے

کا دن ہے۔ اگر حکومت چاہتی ہے کہ لوگ سچے دل سے ملک معظم کے لئے اور حکومت برطانیہ کی درازئ عمر کے لئے دعائیں کریں تو حکومت کو چاہیئے کہ تمام مظلوم بلوچستانیوں کا دل خوش کرے۔ جس کی صورت اول یہ ہے کہ بلوچستان کے تمام اعظم خان عبدالصمد خان اچکزئی اور میر عبدالعزیز خان کرد کو سلور جوبلی کی تقریب سے پہلے رہا کر دیا جائے بلوچستان کے محب وطن اور ہر دلعزیز رہنماؤں کی رہائی کی خوشخبری بجلی کی مانند تمام ملک میں پھیل جائیگی۔ میں حکومت کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ملک کے تمام صغار وکبار اس خوشخبری سے بیحد خوش ہونگے۔ اور سچے جذبات کیساتھ سلور جوبلی کے موقع پر ملک معظم کو نیک دعائیں دیں گے۔

امید ہے کہ افسران ذمہ دار خود اس معاملہ کی طرف توجہ دیکر ضروری کارروائی بہت جلد عمل میں لائیں گے۔

پانچ تاریخ کے بڑے اور کھلے اجلاس میں جو مستونگ میں قایم کیا جارہا ہے میں میر عبدالعزیز خان کرد کی شمولیت نہایت ضروری ہے۔

ملک معظم کے حق میں سچی دعائیں حاصل کرنیکا واحد ذریعہ

وزیرزادہ میر غلام محمد خان علی زئی کی گذارش

حضرت آدم سے لیکر اس وقت تک کسی کی بادشاہت ہمیشہ قایم نہیں رہی اور نہ آئندہ رہیگی کیونکہ دنیا راہ گذر ہے۔ انسان کو چاہیے کہ گذشتہ حالات شنیدہ وچشم دیدہ سے عبرت حاصل کرے۔ یہ دنیا فنا ہونیوالی ہے۔ کوئی چیز باقی نہیں رہیگی۔ انسان کے مرنے کے بعد یہ دو یادگار اس کے پیچھے رہتی ہیں۔ ایک ظلم اور دوسرا رحم بس چاہیے کہ ظلم سے نہایت پرہیز کر کے اپنے کو مظلوموں کی بددعا سے بچایا جائے کیونکہ بددعا میں بجلی کی مانند خداوند قادر لایزال نے اثر ڈال دیا ہے۔ آہ وہ درد دل سے نکل کر بارگاہ صمدی میں پہنچکر اجابت حاصل کرتی ہے اس لئے کہا گیا ہے کہ

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از درِ حق بہر استقبال می آید

چاہیے کہ ظلم سے بچ کر بچایا جائے کہ ظلم کا انجام بُرا ہے۔

ظالم بمرد وقاعدۂ زشت ازو بماند
عادل برفت ونام نکو یادگار کرد

عقلمند [illegible] اور جس کا [illegible] جو انسان کو بُرے انجام سے بچانے کے لئے ممتاز کرتی ہے الا اگر بخت [illegible] ہوشمند [illegible]

بقول ہوشمنداں [illegible]

اپنی زندگی میں ہی انصاف اور رحم دلی کو کام میں لاتے ہیں کہ مظلوموں و بے گناہوں کی مدد کی جائے اور خوشنودی درد مندوں کی [illegible] کی جائے۔

اس تمہید کے بعد میں اپنے اصلی مقصد کیطرف آتا ہوں سو وہ حکومت بلوچستان کو تمہید مندرجہ بالا کی طرف توجہ دلانا ہے۔

خان عبدالصمد خان اچکزئی اور میر عبدالعزیز خان کرد کو جو سزا دی گئی وہ حق بجانب تھی یا نہیں تھی۔ اس کی ضرورت تھی یا نہیں تھی؟ اس سے غرض نہ رکھتے ہوئے اس وقت محض یہ درخواست کرنی ہے کہ

عمل بیار وہ مراد دل درویش برآر
تا ترا ہست مرادے کہ میسر گردد

اگر حکومت کے لئے سلور جوبلی ایک خاص مراد

جمعدار غلام محمد مرحوم کی مخلصانہ خدمات کا اعتراف

انتخاب جمعداری کے سلسلے میں عظیم الشان اجتماع

اجتماع نے بالاتفاق مسٹر احمد کو جمعدار منتخب کیا!

۲۸ اپریل کو ظہر کے وقت جمعدار غلام محمد مرحوم کا جانشین مقرر کرنا قرار پایا تھا چنانچہ لیکے بلوچ گروہ در گروہ اکٹھے ہوئے۔ تھوڑے ہی وقت میں اجتماع بہت زیادہ بڑھ گیا۔ لیکن کے اکابرین سے میر محمد عثمان خان بروہی کا نام نامی خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

کارروائی شروع ہوئی۔ اسلامی جماعتوں کے مطابق قرآن خوانی سے ابتداء کی گئی اور پیش امام صاحب نے نہایت خوش الحانی سے قرآن تلاوت کیا۔ اس کے بعد مسٹر کریم بخش خالقداد نے ذیل کی نظم شروع سے پڑھی جس سے حاضرین میں مسرت کے جذبات کے ساتھ ساتھ جوش وخروش بھی پھیل گیا جمعداری کے سلسلے کے اجتماعات میں یہ اجتماع اپنی نظیر آپ تھا۔ نظم خوانی اس سے پیشتر کبھی نہیں ہوئی۔ اس نے اجتماع اور اس کی شان میں نمایاں امتیاز پیدا کر دیا۔

مبارک مبارک جمعدار احمد
جمعدار غلام محمد کا تو [illegible] بھائی
ہمیں آپ سے [illegible] امید نیکی
یہ نعرہ لگائے جماعت خوشی سے
خوشی و غمی میں ہمیں بھائی بھائی
بلائے اگر رات کو کوئی مظلوم
[illegible] کرو گے اگر
[illegible] بھائی کی امداد
کرے گا مدد تیری [illegible] احمد

ترے سر پہ زیبا ہے دستار احمد
جمعداری کا تو ہے حقدار احمد
کہ تھا تیرا بھائی خوش اطوار احمد
[illegible] کوٹ کا ہے جمعدار احمد
کرو گوں بلوچوں کو بیدار احمد
[illegible] ترے لب پہ انکار احمد

نظم خوانی کے بعد میر غلام محمد دریا خان نے اٹھکر اجتماع کے اکٹھے ہونے کا مقصد بیان کیا۔ اس سلسلے میں آپ نے جمعدار غلام محمد مرحوم کی مخلصانہ خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے جمعدار احمد کو ان کی جانشینی کے لئے پیش کیا اور اپیل کی کہ ان [illegible] بھائی کے نقش قدم پر پوری دلچسپی اور دیانتداری کے ساتھ چلنا چاہیئے۔ اور غریبوں اور حاجت [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

ہر طرح دستگیری کرنی چاہئے۔ آپ نے اپنی تقریر میں بلوچوں کو اتفاق کی اہمیت سمجھائی اور متفق ہوکر رہنے کی درخواست کی۔

اس کے بعد اجتماع کے متفقہ تائید کرنے پر دستار بندی کا آغاز کیا گیا اور جمعدار الیاس نے اس کی بجاآوری کی۔ جمعدار احمد کا ہاتھ بٹانے کے لئے ایک آدمی دیا گیا جس کو بھی ایک پگڑی اور ایک لنگی دی گئی۔ اجتماع نے بالاتفاق خوشنودی کا اظہار کیا۔ جمعدار احمد کے گلے میں پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ ذیل کے اصحاب جمعدار احمد کے مشیران کار مقرر کئے گئے۔ جمعدار سوار۔ جان محمد۔ حبش۔ اسماعیل۔ سنجر۔ عیدو جمعدار شینے۔ اس کارروائی کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

قلعہ عبداللہ کے دیہات کیلئے پوسٹمین کی شدید ضرورت

سپرنٹنڈنٹ محکمہ ڈاکخانہ جات سے سید سلطان علی حرم زئی کی درخواست

پشین میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی ضرورت اس لئے نہیں ہوئی کہ پشین کا شہر اس قدر بڑا اور وسیع ... کے ہوئی ہے کہ پشین کے گردونواح میں کوئی پچاس ساٹھ بڑے بڑے گاؤں ہیں۔

ابتداء میں پشین کے لئے چار پوسٹمین (چھٹی رساں) مقرر ہوئے جو ہفتہ وار ڈاک گاؤں میں لاتے اور تقسیم کرتے تھے۔ ... کے بعد ایک چھٹی رساں پشین کے ڈاک خانہ سے اور ایک چھٹی رساں قلعہ عبداللہ ... پشین کے ڈاک خانہ سے اڑا دیا گیا۔ لیکن بہت جلد پشین کے ڈاک خانے سے ... پوسٹمین کی آسامی کو بحال کر دیا گیا۔ اور یوں دو چھٹی رساں ہفتہ میں دوبار منگل اور جمعہ کے دن ڈاک ... گاؤں میں لاکر تقسیم کرنے لگے ہمارا گاؤں حرم زئی ڈاک خانہ پشین سے کوئی ... میل اور ڈاک خانہ قلعہ عبداللہ سے کوئی دس میل دور ہے۔ لیکن کوئی تیس سال کے ... سے ہمارے گاؤں میں ڈاک کی پشین کے ذریعہ ڈاک تقسیم ہوتی تھی۔ دو سال ہوئے ہیں کہ ہمارے گاؤں ... ڈاک خانہ پشین کی بجائے ڈاکخانہ قلعہ عبداللہ کے ذریعہ ڈاک ہر جمعرات کو آنے لگی۔ کوئی دو مہینے گذرے ہونگے کہ قلعہ عبداللہ کے پوسٹ مین کی آسامی اڑا دی گئی۔ اور ہمارے گاؤں والوں کو اطلاع بھیجدی گئی کہ خود آکر ڈاک خانہ قلعہ عبداللہ سے اپنی ڈاک پارسل۔ منی آرڈر وغیرہ وصول کیا کرو۔ ہمارا گاؤں ڈاکخانہ قلعہ عبداللہ سے دس میل دور ہے اور بعض ایسے گاؤں ہیں جو پندرہ میل دور ہیں اس سے لوگوں کو بڑی تکلیف ہونے لگی۔ کوئی آدمی اگر اپنے کام سے قلعہ عبداللہ جاتا ہے اور پھر جاکر ڈاک خانہ سے اپنی چھٹی کا دریافت کرتا ہے۔ تو اس آدمی کے ذریعے زبانی دوسرے آدمیوں کو ڈاک خانہ کا یا پیغام بھیجتا ہے۔ جن جن کے نام چھٹی باہر سے آئی ہے۔ یا پارسل اور منی آرڈر آیا ہے۔ اس پیغام لانے والے آدمی کو بعض آدمیوں کے نام یاد آتے ہیں تو بعض کے نہیں اور بعض ایسے موقع بھی آجاتے ہیں۔ یہ پیغام لانے والا آدمی کسی شخص سے ناراض ہے اور دشمن ہے تو پھر یہ گاؤں میں ذکر تک نہیں کرتا۔ اس طرح سے چھٹیاں گم ہونے لگ گئیں ہیں۔

وی۔ پی پارسل۔ منی آرڈر واپس جانے لگے ہیں۔ ڈیمریج پڑنے لگا ہے ان تمام تکلیفوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے سپرنٹنڈنٹ محکمہ ڈاک خانہ جات کو درخواست بھیجی۔ غضب تو یہ کہ درخواست کو لینے تک سے انکار کر دیا گیا ہے۔ ہم سمجھ نہیں سکتے کہ آخر کیوں ہمارے ساتھ ایسا ناجائز سلوک کیا جاتا ہے اور کیوں بہت تکلیف دی جاتی ہے

حالانکہ اس میں ذرہ بھر مبالغہ نہیں ہے۔ کہ محض ہمارے گاؤں حرم زئی میں ایک ہفتہ کی کافی ڈاک ہوتی ہے۔ کوئی چالیس پچاس خطوط۔ آدھ درجن اخبار روزانہ۔ تین اخبار ہفتہ وار آیا کرتے ہیں۔ کوئی ایسا ہفتہ خالی نہیں جاتا جس میں ایک، دو پارسل۔ منی آرڈر وغیرہ نہ آتے ہوں۔

درخواست نہ لینے کی وجہ کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتی۔ شاید اس میں غیر ملکی بابوؤں کا ہاتھ ہے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اخبار کے ذریعے قلعہ عبداللہ کے ڈاک خانہ سے ڈاک پانے والے تمام گاؤں والوں کی تکلیف سپرنٹنڈنٹ صاحب محکمہ ڈاکخانہ جات سے گذارش کروں۔ امید ہے کہ بہت جلد ہماری تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کی جائیگی اس کے ساتھ ساتھ میں بلوچستان کے چیف کمشنر سے بھی درخواست کروں گا کہ ہماری تکلیفات کو دور کرنے کے اصل ذمہ دار آپ ہیں اس لئے آپ اپنی رعایا کی خبر گیری کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ محکمہ ڈاک خانہ جات کو مجبور کریں کہ وہ ہماری جائز درخواستوں کو یوں ٹھکرایا نہ کریں بلکہ ان پر غور کرکے ہماری تکلیفوں کو دور کرنے کی کوشش کیا کریں۔

قلعہ عبداللہ کے پوسٹ مین کی آسامی کو دوبارہ بحال کرتے ہوئے کسی ملکی حقدار کو اس آسامی پر متعین کر دیا جائے تو ہماری تمام تکالیف دور ہو جائینگی۔

بارنس ہائی سکول سیوی بندی خانہ نہیں درس گاہ ہے

ذمہ داران تعلیم سے ایک طالب علم کی درخواست

بارنس سکول سیوی اپنی تعلیم کے لحاظ سے بلوچستان بھر میں مشہور تھا۔ لیکن جب سے محکمہ تعلیم کے جدید کرتے دھرتے مستان نے اپنے سبز قدم سے ہمیں نوازا ہے۔ بارنس سکول سیوی روزانہ تنزل کرتا جارہا ہے۔ دنیا بھر کے نالائق، بےرحم، بداخلاق مدرسین یہاں بھیجے جاتے ہیں ... نہیں سمجھ سکتا کہ محکمہ تعلیم کے ... جدید سرکرتے دھرتے سٹاف کو بارنس سکول سیوی سے کیا عداوت ہے ... خفت ہے کہ جب کسی سکول میں کوئی مدرس کسی وجہ سے نالائق ثابت ہوا یا پبلک نے شکایت کی تو سیدھا بارنس سکول سیوی بھیجا جاتا ہے۔ اس ... مدرسین پر انگریزی کے ... مڈل ... ہائی کے بارنس سکول سیوی میں آتے ہیں وہ ظاہر ہیں۔

میں یہ محکمہ تعلیم کے افسران سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا بارنس سکول کوئی ...

ہے؟ کالا پانی ہے؟ یا تعلیم و اخلاق سکھانے کا ٹھیکہ دار ہے؟ آخر کیا بلا ہے؟

میں افسر تعلیم سے تسلیم اور اس کے زیر کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ اللہ برائے خدا بارنس سکول سیوی پر اب رحم فرمائیں اسے مدرسین کے لئے درسگاہ یا بندی خانہ نہ بنائیں۔ بلکہ ضلع سیوی کے غریب بچوں کو تعلیم حاصل کرنے دیں۔

میں گہرائیوں میں جانا نہیں چاہتا اس تقریب میں کچھ اور کہنا مقصود نہیں۔ مقصد عرض ضرور کرتا ہوں کہ بارنس سکول سیوی کی چوٹی کی جماعت میٹرک ہے۔ پبلک کی تمام امیدیں اور سکول کی تعلیم کی اچھائی برائی اس سے وابستہ ہیں۔ اس لئے یہ جماعت سب سے زیادہ دھیان سے پڑھائے جانے کی مستحق ہے۔ طلبا کے پاس ہونے کے لئے ریاضی بھی لازمی ہے۔ اب الجبرا جو ریاضی کا مشکل ترین عنصر ہے ماسٹر کشمیری لعل کے سپرد ہے۔ میں نہیں کہتا کہ ماسٹر کشمیری لعل الجبرا نہیں جانتا۔ غرض صرف اس قدر ہے کہ وہ پوری محنت اور دھیان سے ... کو الجبرا نہیں پڑھاتا۔ ... ماسٹر صاحب ... طلبا سے بالکل بے تعلق ہو جاتے ہیں۔ ...

Yousaf Aziz Magsi Chair

کھڑے کر دیئے۔ سنت سنت کہتے ہیں۔ خوب زور دیتے ہیں۔ سال ضائع جاتا ہے تو ہم غریبوں کا۔ ماسٹر صاحب تو پورے سال کی تنخواہ لے کر مزے کرینگے۔ اس لئے یہ چند سطور بذریعہ اخبار افسر تعلیم۔ اور ہیڈ ماسٹر سکول تک پہنچاتا ہوں تاکہ ماسٹر کشمیری لعل کو کچھ تنبیہہ کی جائے کہ یہ گرانقدر تنخواہ تمہیں اس لئے نہیں ملتی کہ تم سکول کے کمرے میں آ کر زینت کرسی بنو۔ [illegible] آدھا گھنٹہ بیٹھک۔ نصل خمیازہ [illegible] ختم کر لیا اور گھر چلے گئے۔ بلکہ [illegible] تندگاں مصارف اسلئے [illegible] کر رہی ہے [illegible] کی رعایا اور اس کے بچے تعلیم [illegible] ہو سکیں۔ اسی مقصد کے پیش نظر تم کو اس قدر بڑی تنخواہ دی جا رہی ہے۔ یہ نہیں کہ بچوں [illegible] بھی نہ جرو توبیخ کرنے سے دریغ کیا جائے۔ بچوں کی تادیب بھی ضروری ہے۔ لیکن تعلیم [illegible] دلپذیر۔ اور ذہن نشین تب ہی ہو سکتی ہے جبکہ نرمی اور محبت سے سبق کی تکرار کیجائے ہر ذکی و غبی طالب علم کی خوشی خوشی تسلی کیجائے۔

مجنونیات

بیا بہ بلدۂ مستو تنگ دل دریدہ ببیں!
کہ از سہر طرہ خون جگر چکیدہ ببیں!
خزاں ماتم گل چوں رسید در گلشن
فغان بلبل بیدل بجاں تپیدہ ببیں!
ز مکر کفر بغارے صدیق سخت پنہاں
بہ مار زلف سیاہ و پیچ آں گزیدہ ببیں!
قدوم دار ز رسن خوف رنگ جستہ وہ
کہ محو عاشق و دار رسن تنیدہ ببیں!
ہزار نیش بجور دیم عزیز ہائے نیت
بہ انگبیں شہادت زباں چشیدہ ببیں!
ز خم عشق حسینیم خراب جام کشائے
ز داں غرور بہ مژگاں کماں کشیدہ ببیں!
خطاب عاشق مستانہ از دو زیر ازل
رسیدہ دست ز قدرت قلم کشیدہ ببیں!
نسیم گیسوئے لیلا کجا کند ہم دور
متاع غمزدہ مجنوں ہم گو [illegible] ببیں!
بہ جور گفتم و خال سیائے ز کجا است

بگفت ز نور بلال حبش رسیدہ ببیں!
خدا ز گرگ کہن آہوم رہا کن ندود
بہ آرزوئے غزل خفتن آرمیدہ ببیں!
ظہور نور محمد جہاں جو پر غوغا است
کہ قصر ظلم نمودے جہاں بریدہ ببیں!
نوائے گنبد فیروزہ گوں بیا بشنو
کہ مژدۂ نصرت احمد بہ نور دیدہ ببیں

برائے دیدن روئے حزین من شاہا
بیا تو کوچک طفلاں ما چقیدہ ببیں!
مزن بہ ناوک دلدوز خود مرا عنقا
کہ زخم تیر عزیزم بجاں خلیدہ ببیں!
بدست ارقواں تیر بیکماں مجنوں
برائے رفع عدو ایں دعائے چیدہ ببیں

ملتِ بے امام

ہرآں ملت کہ محروم امام است	چو انبوہِ بہائم بے نظام است
امامے گیر بہر حفظ آئین!	کہ ملت را ز آئین انتظام است
بہ آئینے است رفتار کواکب	ازاں ایں کارواں گردونِ خرام است
دلے پیدا کن اندر جسم ورنہ	بہ چشم و گوش تفریق دوام است
نیابی تا ز ابروے اشارت	اگر قرباں شوی مرگ حرام است
جماعت [illegible] ست و سرکش	ندانم شہسوار آں کدام است
بگو آخر [illegible]	گرفتم ناقہ ما تیز گام است
نگاراں بے شمار اما نہ بینم	صنمے کو دلبر ہر خاص و عام است
ہزار انجم نیفروزند شب را	کجا یک جلوۂ ماہِ تمام است
بہ مسجد ہیں صلوۃ بے اماماں	یکے در سجدہ دیگر در قیام است
اگر در بزم شمعے نیست روشن	دلے پروانگاں در سوزِ خام است
اگر کشتی رود بے ناخدائے	بہ آخر زیر دریا اش مقام است
اگر در انجمن ساقی نہ باشد	چہ سود از بادہ و مینا و جام است
ہراں لشکر کہ سرلشکر ندارد	بمیدانِ و غا رفتن حرام است
نباشی تا غلامِ پختہ کارے	خیالِ سروری سودائے خام است
ہرآں ملت کہ آقائے ندارد	غلام است و غلام است و غلام است

بمیرم از خجالت چوں بپرسند
اسد میرِ مسلماناں کدام است

ہلالِ عید دیکھ کر

(از مجنیں لاہوری)

اے مبارک عید کے مبارک چاند! انقلابات زمانہ نے زمانے میں اس قدر تغیر کر دیا کہ لوگوں کو یہ گمان ہوتا ہے۔ شاید اس سے بہتر زمانہ کبھی تھا ہی نہیں۔ مگر نہیں میری سطوت و جلوت کی گواہی میرے عروج کا پتہ صاف صاف الفاظ میں تواریخ دے رہی ہے کہ میں ہفت اقلیم کا مالک تھا۔ میں نے سنگدل سے سنگدل کو چشم زدن میں رام کر لیا ہے چاند تو بھی اس کا گواہ ہے۔ تو ہی ہے جس نے میرا چمن پُر بہار دیکھا ہے۔

اے عزیز چاند!

میں وہی ہوں جس کی حوادث نے میرے چمن کی پتی پتی کو منتشر کر دیا ہے حتیٰ کہ شیرازہ پریشان ہو چکا ہے۔ وہی ہوں جو ایک دن بام عروج کی منزلیں انتہائی مسرت کیساتھ طے کرتا تھا۔ جو خشاہراہ ترقی پر گامزن تھا۔ مگر آج میری حالت ناگفتہ بہ ہے۔ میں وہی ہوں۔ اگرچہ انتہائی پستی کی طرف جا رہا ہوں خاطی ہوں عاصی ہوں پر معصیت ہوں مگر رحمت کردگار سے مایوس نہیں وہ اس لئے کہ اس پاک بے ہمتا اور اس خدائے ہست و بود کا پاک کلام صاف لفظوں میں لاتقنطو کہتا ہے۔ اے چاند تو نے میری دونوں حالتیں دیکھی ہیں از برائے خدا ان کا موازنہ کر [illegible] اور میری حالت زاری کر میری بے کسی اور بے بسی پر ایک قطرہ آنسو بہا۔ مگر نہیں غم سے کچھ نہیں ہو سکتا عمل کی ضرورت ہے۔ اولوالعزمی کی ضرورت ہے۔ ہمت کی ضرورت ہے عزیز چاند میری ہمنوائی کر اور دعا کر کہ وہ طاقت اور وہ قوت جو خدائے دوجہاں نے مجھے ودیعت کی [illegible] ہے میں کام لوں اور اسی بازوئے [illegible] اور اسی قوت حیدری کی طرح اپنی قوت [illegible] دنیا دیکھ لے کہ گیا گذرا ہوں [illegible] کے مناسب کو [illegible] کا حامل ہوں [illegible] اے چاند! دعا کر کہ [illegible] مجھے وہ [illegible] جو قرون اولیٰ کے مسلمانوں کو حاصل تھی میں دنیا [illegible]

اے ہلال مجھے اپنی بیداری کا [illegible] ہے تو دیکھ لیگا کہ میرا مستقبل کس قدر روشن [illegible] روایات عتیقہ کو زندہ کر دونگا اگر اے چاند [illegible]

سندھ کے اہم اور دلچسپ حالات

طوائف کے چور اور قاتل پکڑے گئے

حیدرآباد۔ کوئی ایک سال سے متواتر طوائف کی بعض حسین اصناف گم ہوتی رہیں۔ کسی تقریب کے منانے کے بہانے سے ان کو لے جایا جاتا رہا۔ اور لوٹ کر مار دیا جاتا رہا۔ اس [illegible] ایک سال کے اندر کوئی پانچ طوائف گم ہوئیں۔ آخر پولیس نے کھوج لگا کر تجارام اور [illegible] کو گرفتار کر لیا ہے۔

پرنسپل شاہانی کی چوتھی برسی

کراچی۔ طلبائے سکول نے پرنسپل شاہانی مرحوم کی چوتھی برسی منائی۔ مرحوم کی خدمات کو سراہا گیا۔ اس کے حق میں طالبات نے نظمیں بڑے جوش کے ساتھ پڑھیں اور اس کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔

کراچی شہر کا سلور جوبلی فنڈ

کراچی۔ اب تک کراچی شہر کے سلور جوبلی فنڈ میں ذیل کی رقمیں آئی ہیں۔ رقم سابقہ ۱۷۶۲۹۔ والکٹ برادرس ۵۰۰۔ سیٹھ ڈی جوشی ۲۵۱۔ سیٹھ منی لال موہن لعل ۲۰۰۔ نفرداجی ۱۵۰۔ سیٹھ کالا چند ڈڈو مل ۱۰۱۔ روچی رام ٹھاکرداس ۱۰۱۔ سروپ چند بھوجراج ۱۰۱۔ بسنت رائے جی ۱۰۱۔ جمنا داس پرشوتداس ۱۰۰۔ سنٹرل بنک آف انڈیا لمیٹڈ ۱۰۰۔ کراچی بوٹ کلب ۱۰۰۔ اے گورڈن ۶۰۔ ایس بی بلانی ۶۰۔ شکم داس دادھومل ۵۰۔ ڈاکٹر گربخشانی ۴۰۔ کے ایچ گدرانی ۲۵۔ سی روگلی ۲۵۔ میزان ۱۸۷۹۵

پانچ سو روپے اور زیورات کی چوری

کراچی۔ تار گھر کے پاس کے کسی بنگلے سے پانچسو روپے اور کچھ زیورات چوری ہو گئے ہیں۔ مالک مکان سیر کرنے کو باہر نکلا تھا۔ جب واپس آیا تو دروازہ ٹوٹا ہوا اور گھر کا سامان بے ترتیبی سے بکھرا ہوا پایا۔ پولیس نے اس کے دو نوکروں کو چالان کر دیا ہے۔ تین سو روپے نقد اور کچھ زیورات کسی سادھی میں لپٹے ہوئے ملے۔ پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

سلور جوبلی ٹاؤن کا افتتاح!

کراچی۔ سلور جوبلی کو پوری شان و شوکت سے منانے کے لئے ایک سلور جوبلی ٹاؤن بنایا گیا ہے۔ جس کا افتتاح کمشنر سندھ ۴ مئی کی صبح کو ۸ بجے کریں گے۔

مسٹر [illegible] عشقی نسکارپور میں مرتے گی

[illegible] سنسار سماچار کو [illegible] تید اور ایک ہزار [illegible] اس نے رحم کی درخواست کی ہے۔ چنانچہ ۲ مئی کو نسکارپور کی عدالت میں اسکی شنوائی ہوگی۔ مسٹر بھوج سنگھ جی پہلاجانی آف سکھر مقدمہ کی پیروی کریں گے۔

موہن روڈ مستقل طور پر روشن کیا جائے

کراچی۔ موہن روڈ جو فرانسٹر روڈ ایکسٹنشن پر واقع ہے۔ اب کے بعد کراچی کی ایک مشہور جگہ بنے گی۔ کیونکہ سلور جوبلی ٹاؤن اس پر بنایا گیا ہے۔ اس جگہ اس نے پہلے بھی پبلک سیر کرنے کے لئے آتی رہتی ہے۔ یہاں روشنی کا کافی انتظام نہیں ہے۔ اس کو مستقل طور پر سلور جوبلی کے صدقے روشن کر دیا جائے۔

سلور جوبلی ۴ سے ۱۹ تک

کراچی۔ سلور جوبلی کی باقاعدہ تیاریاں لگ گئی ہیں۔ ۴ کو گھوڑ دوڑ کرایا جا رہا ہے ۴ ہی کو فیر کیریال میں سینما وغیرہ کا انتظام ہے۔ ٹکٹ پر کھیل دکھایا جائیگا جس کے پیسے کو سلور جوبلی فنڈ میں شامل کر دیا جائیگا گھوڑ دوڑ۔ فوج کی پریڈ چراغانی۔ آتشبازی اور دوسری ایسی خوشیاں منائی جائیں گی۔ ایک دربار منعقد کیا جائے گا۔ جس میں خلعتیں تقسیم ہونگی۔

فاضل جج نے محمد حسین عنقا کے حق میں فیصلہ دیا

مسٹر محمد عیسٰے کو وارننگ دی گئی

کراچی۔ رجسٹر خریداران کے چوری [illegible] محمد حسین عنقا نے جو فوجداری استغاثہ عدالت میں ملزم محمد عیسٰے کے خلاف دائر کر رکھا تھا۔ ۲۹ اپریل کو اس کی شنوائی ہوئی۔ فاضل جج نے فیصلہ محمد حسین عنقا کے حق میں سنایا اور مسٹر محمد اسلم وکیل ملزم کی درخواست پر ملزم محمد عیسٰے کو مزید [illegible] دیتے ہوئے وارننگ دیا کہ وہ آئندہ ایسا کرنے سے سخت پرہیز کرے۔

مسلمانان کراچی بھی سلور جوبلی نہیں منائینگے

کراچی۔ مسلمانان کراچی کا ایک غیر معمولی پبلک جلسہ شیخ عبدالمجید سندھی کی زیر صدارت ہوا۔ اس میں گورنمنٹ آف بمبئی اور سندھ کے بیان کے خلاف نفرت کا اظہار کیا گیا اور گورنمنٹ کے تحقیقاتی کمیٹی نہ دینے کے خلاف اظہار غم و غصہ کیا گیا اور رزولیوشن پاس کیا گیا کہ مسلمانان کراچی سلور جوبلی کی خوشی میں شرکت نہیں کر سکتے۔

ڈسٹرکٹ کانگریس کا سلور جوبلی سے بائیکاٹ

کراچی۔ ڈسٹرکٹ کانگریس نے مجلس عاملہ کی میٹنگ بلا کر سلور جوبلی سے بائیکاٹ کرنے کا ریزولیوشن پاس کر دیا اور ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کرائے۔

کونسل سے استعفے دینے کی تیاریاں

کراچی۔ ایک اہم میٹنگ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ کے بنگلہ میں کونسلروں کی ہوئی خان بہادر کھوڑو نے مجلس کی غرض و غایت بیان کی۔ اور جملہ شرکت کرنیوالوں نے باری باری تقریریں کیں اس لفظ پر سب کو اتفاق رہا کہ کراچی کے حادثہ کے متعلق گورنمنٹ کے خلاف تمام مسلمان کونسلروں کو کونسل سے استعفے دینا چاہیے۔ مسٹر غلام حسین نے خوشی کا اظہار کیا کہ قاضی عبدالرحمٰن اور کھوڑو نے اصلی حالات اس کو سنائے۔ میر بندے علی ٹالپر چاہتا تھا کہ ایک بار [illegible] منعقد کرکے متفقہ طور پر سب کو استعفیٰ دینا چاہیے۔ حاجی عبداللہ ہارون [illegible] کہ میں چاہتا ہوں کہ ان سب کے استعفے لیکر [illegible] اسکے بعد عملداروں کے خلاف ریزولیوشن پاس کیا جائے۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

ہندوستان میں واقعات کی رفتار

لکھنؤ کے دو گاؤں آگ کے شعلوں کی نذر ہو گئے

ایک گاؤں کے مکان کی جلتی ہوئی چھت دوسرے گاؤں میں جا گری

لکھنؤ - ۲۹ اپریل - آج لکھنؤ سے ۲۲ میل کے فاصلے پر موضع شاہ پور کو آگ لگ گئی [illegible] گھنٹے تک آگ جاری رہی [illegible] سو مرد عورتیں اور بچے آگ بجھانے میں مصروف رہے۔ دو لڑکیاں ایک جلتے ہوئے مکان میں پھنس گئیں چھت گرنے سے پہلے انہیں بڑی مشکل سے نکالا گیا ایک بیہوش لڑکے کو [illegible] نکال لیا گیا۔ تیس گھرانے بے خانماں ہو گئے ہیں۔ اب تمام گاؤں بھوکوں مر رہا ہے گندم اور کھانے کی دوسری تمام اشیاء جل گئی ہیں۔

واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ پہلے پہل گھاس پھوس کی ایک جھونپڑی کو آگ لگی۔ ہوا زور شور سے چل رہی تھی اور آگ پھیلتی گئی۔ اور دوسرے مکان بھی اس کی لپیٹ میں آ گئے۔ ایک مکان کی جلتی ہوئی چھت آندھی میں اڑتی ہوئی دو سو گز کے فاصلہ پر ایک دوسرے گاؤں کے مکان میں جا گری اور اس گاؤں میں بھی آگ لگ گئی۔ اور اس گاؤں کی ایک ایک چیز اناج کپڑے اور زیورات وغیرہ جل گئے۔ البتہ نقصان جان بالکل نہیں ہوا۔

ادارہ "احسان" کو پانچ روپے کی چائے

لاہور - حضرت باد شاہ گل خلف الرشید حاجی صاحب ترنگزئی نے ضلع پانچ روپیہ کی ادارہ احسان کو چائے دی ہے۔ اس لئے کہ ادارہ احسان نے پچھلے دنوں قبائلی علاقہ پر حکومت کے اقدام کے خلاف بڑی دیانتداری کے ساتھ خدمات سرانجام دی ہیں۔

۱۹ اشخاص کے خلاف ملزم کا دعوےٰ

مقدمہ متذکرہ صدر کے ایک ملزم ویر سنگھ نے زیر دفعہ ۱۰۷ اور ۱۵۰ تعزیرات ہند ۱۹ مسلمانوں کے خلاف چودھری پرتاپ سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں دعوےٰ دائر کیا ہے مستغیث کا بیان ہے کہ مذکورہ بالا ۱۹ اشخاص نے اپنے مکان [illegible] ڈھول بجا کر مسلمانوں کو اکٹھا کیا [illegible] لگائے اور ایک بچھڑا ذبح کیا۔ جس سے امن عامہ کا اندیشہ ہو گیا تھا۔ [illegible] نہیں کیا۔

رسالہ "سلور جوبلی" کی ضبطی

لاہور - ۳۰ اپریل - اردو کے ایک رسالہ "سلور جوبلی" کو بحق ملک معظم ضبط کر لیا گیا ہے۔ اس رسالہ [illegible] ملک معظم کی سلور جوبلی" لکھا ہے۔ اور آخر میں "ہندوستان میں اختر کی جماعت زندہ باد" درج ہے۔ رسالہ اختر اکیوں کی پنجابی شاخ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ اس رسالہ کی ضبطی کی وجہ جواز انڈین پریس ایکٹ کی دفعہ ہے

سلور جوبلی کے موقعہ پر سیاہ لباس پہنیں

ینگ مینز ایسوسی ایشن کا اجلاس

امرتسر - ۳۰ اپریل - ینگ مینز ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت خواجہ نصر اللہ خاں ایڈووکیٹ ہال شریف پورہ میں منعقد ہوا۔ جس میں بالاتفاق ذیل کی تجاویز پیش ہوئیں۔

(۱) امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی سزایابی کو مذہب اسلام میں مداخلت قرار دیتے ہوئے حکومت کی قادیاں نوازی کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ ہے کہ مسلمانان عالم کی بڑھتی ہوئی بے چینی کو دور کرنے کے لئے شاہ صاحب کو فوراً غیر مشروط طور پر رہا کر دیا جائے۔

(۲) سانحہ کراچی اور مقدمہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو پیش نظر رکھتے ہوئے مسلمانان ہند سے پُر زور درخواست ہے کہ وہ شہنشاہ جارج پنجم کی سلور جوبلی میں کوئی حصہ نہ لیں۔

(۳) مسلمانان امرتسر اور خاص کر مسلمانان پنجاب سے درخواست ہے کہ ۷ مئی کو کالا لباس پہن کر مسجدوں میں مظلومین کراچی کے لئے دعا کریں۔ اور آزاد تحقیقاتی کمیٹی کے تقرر کا مطالبہ کریں

روس ہندوستان کا ہمسایہ بن رہا ہے

سنکیانگ یعنی چینی ترکستان اگرچہ ابھی بظاہر چین کی شہنشاہیت کے زیر اثر ہے۔ لیکن [illegible] روس [illegible] جا چکا ہے۔ ظاہر ہے کہ [illegible] وسطی ایشیا کی صورت حالات بدل جائیگی کیونکہ اب روس ہندوستان کا ہمسایہ بن چکا ہے۔

سویڈن کے ایک سیاح ڈاکٹر سوین ہیڈن نے حال ہی میں ایک بیان میں کہا ہے کہ گذشتہ شورش میں جب سے چینی قافلوں کو صحرائے گوبی سے گذرنے سے منع کیا ہے۔ سنکیانگ روسی اقتصادیات کے اثرات کا مرکز بن گیا ہے روسیوں نے صوبہ کے انتظام میں براہ راست دخل دینے کے بغیر وہ اس کی تجارت پر قبضہ کر چکا ہے۔ حکومت نانکنگ نے اس صورت حالات سے متاثر ہو کر اراچی کے نیم خود مختار چینی گورنر سے تعلقات بڑھانے کی خاطر ڈاکٹر سوین ہیڈن کو صحرائے گوبی کے جنوب مغربی حصہ کے آر پار سڑکوں کا نقشہ تیار کرنے کے لئے کہا۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ جہاں اونٹوں کے ذریعہ سنکیانگ پہنچنے کے لئے تین ماہ کا عرصہ لگتا ہے وہاں دو ہفتے کے اندر اندر موٹریں پہنچ جایا کریں گی۔

صحرائے گوبی کی سخت اور منجمد ریت پر اس قسم کی سڑکیں تیار کرنا کوئی مشکل کام نہیں۔

ڈاکٹر سوین ہیڈن نے اب بعض سڑکیں تیار کرنی شروع کر دی ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کا مشہور ترین قافلوں کا راستہ سڑک میں تبدیل ہو جائے گا۔ جس پر موٹریں آسانی سے آ جا سکیں گی یہ راستہ سمرقند کی طرف جاتا ہے۔ اور یہیں سے چینی ریشم اور دوسرا قیمتی سامان روم اور یورپ کو جاتا ہے۔

آغا حشر مرحوم کا جنازہ

لاہور - ۲۹ اپریل - آج صبح ۹ بجے سرکلر روڈ دفتر "حشر پکچرز" سے ادبی دنیا کے مایہ ناز ادیب جناب آغا حشر کاشمیری مرحوم کا جنازہ اٹھایا گیا۔ جنازہ میں کم از کم پانچ چھ سو آدمیوں نے [illegible] میں مشاہیر شہر اور ان لوگوں کی تھی جو فلمی دنیا اور ادبی مذاق سے دلچسپی رکھتے تھے جنازہ [illegible] لے جایا گیا جہاں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد ۱۲ بجے کے قریب آپ کی تدفین عمل میں لائی گئی۔ آپ [illegible] پہلی بیوی کی قبر کے پاس [illegible] گئی۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

(۱۵۱)

سینما کی سیر

نیشنل ٹاکیز (پچھلی اشاعت میں بتلایا) گیا تھا کہ نیشنل ٹاکیز کے کارکنوں نے پبلک کی سب سے بڑی شکایات کی طرف توجہ دی [illegible] مشین لگائی یکم مئی بدھوار کو پہلا کھیل "قدرت کا فیصلہ" شروع [illegible] پبلک نئی مشین کو سننے کے لئے بیتاب [illegible] ایک دوسرے پر گری پڑتی تھی۔ صرف [illegible] کی تکلیف کے سوا اور کوئی تکلیف

دیکھنے میں نہیں آئی۔ مسرت کے ساتھ پبلک نے دیکھا کہ واقعتاً مشین کی آواز اچھی تھی۔ بولنا صاف اور گانا سریلا تھا۔ قدرت کا فیصلہ بھی اچھا ڈرامہ تھا اس میں مسلمانوں اور ہندوؤں کی مذہبی جنگ دکھائی جاتی ہے۔

لیلی نے پارٹ ادا کرنے میں کمال کر دیا ہے۔ یہ ڈرامہ ہندوستانی سٹیج پر پہلا ہے۔ جس میں فضول طور پر ہیرو اور ہیروئن سے گانا نہیں کرایا جاتا۔ سین سینری بھی عمدہ اور دلکش ہے۔

قوم کی طاقت

(ترجمہ از انگریزی)

قوم کی طاقت دولت نہیں بلکہ صرف اس قسم کے آدمی ہیں جو اپنی قوم کو بڑا اور طاقتور بنا سکتے ہیں۔ وہ آدمی جو عزت اور سچائی کی خاطر ثابت قدم رہ سکتے ہیں۔

وہ بہادر آدمی جو اس وقت پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلتے ہیں تو وہ جرات دکھاتے ہیں یہی آدمی ہیں جو قوم کے ستونوں کی بنیادیں گہری اور مضبوط کرتے ہیں اور ان کو آسمان تک بلند کرتے ہیں اور یہی آدمی قوم کی طاقت ہیں۔ (قمر النساء بٹ از سیالکوٹ)

ینگ بلوچ ایسوسی ایشن کا انتخاب

۲۱ اپریل کو ینگ بلوچ ایسوسی ایشن کا انتخاب ہوا
صدر لال خان۔ نور محمد نائب صدر ولی محمد۔
جنرل سکرٹری فیض محمد نائب سکرٹری محمد اسلم
محمد اکبر۔
خزانچی۔ محراب خان
آڈیٹر۔ علی محمد
ممبران:۔
ابراہیم۔ غلام رسول۔ اسماعیل۔
فیض محمد۔ ملا محمد۔ دین محمد۔ حسین بخش۔
نور محمد۔

فون نمبر [illegible] امپیریل ٹاکیز بندر روڈ کراچی
کراچی میں پہلی مرتبہ جمعہ ۳ مئی ۱۹۳۵ء سے شروع کراچی میں پہلی مرتبہ
وکٹری پکچرس کا بینظیر سوشل [illegible] تماشا اول ترین شاہکار
نوبھارت جوان مرد
بھیانک مار پیٹ اور ولولہ انگیز [illegible] مار ماری اور جانبازی کے عبرتناک۔ خوفناک۔ [illegible] سین
جسمیں مشہور عالم سٹنٹ ماسٹر [illegible] ماسٹر [illegible]
کمار وغیرہ وغیرہ نے اداکاری میں کمال کر دیا ہے۔ سین سینری بھی قابل دید اور لائق تعریف ہے۔
روزانہ دو کھیل [illegible] بجے شام اور [illegible] بجے رات [illegible]

فون نمبر ۵۷۳ اسٹار سنما بندر روڈ کراچی
کراچی میں پہلی مرتبہ جمعہ تاریخ ۳ مئی ۱۹۳۵ء سے شروع کراچی میں پہلی مرتبہ
نیو تھیٹرز فلم کمپنی کا تیار کردہ زندگی کا ایک دلسوز نقشہ
آہ مظلوماں
جس میں بلبل بنگال مس امروبالا مشہور و معروف مسٹر عبدالله کابلی مس عظمت بی بی۔ ماسٹر مودور مس روشن آرا۔ وغیرہ وغیرہ نے بڑی حسن و خوبی سے کام کو سرانجام دے کر فلم کو ہر پہلو سے لاثانی بنایا ہے۔
روزانہ دو کھیل۔ [illegible] بجے شام اور [illegible] بجے رات
سپیشل شو۔ جمعہ۔ سنیچر۔ اتوار۔ اور دیگر تعطیلات کے روز [illegible] بجے شام

دواخانہ جلالیہ
آتشک۔ سوزاک۔ بواسیر۔ جریان۔ جمیل وغیرہ
قوت باہ کا شرطیہ علاج۔ آتشک کے زخم کیسے ہی شدید کیوں نہ ہوں ایک ہفتہ کے اندر خشک کر دیئے جاتے ہیں۔ سوزاک کیسی ہی خطرناک کیوں نہ [illegible] ادلین خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے خونی بواسیر کا خون چوبیس گھنٹہ میں بند کر دیا جاتا ہے۔ اگر ہدایت کے مطابق صحت نہ ہو تو ہر دوائی کی قیمت واپس۔
قوت باہ کی گولیاں۔ قیمت ۔ ۸ گولی پانچ روپیہ
۲۵ گولی تین روپیہ ۔ ۱۲ گولی دو روپیہ
ملنے کا پتہ
منیجر دواخانہ جلالیہ (مقابل میونسپل کتب خانہ) لارنس روڈ۔ کراچی۔

ناظرین
ہم نے پبلک کی خاطر [illegible] مندرجہ ذیل دکان پر قسم قسم اور خوش وضع اور دلکش [illegible] بوٹ [illegible] جاپانی [illegible] خاص رعایت دی جاتی ہے۔ [illegible] نہایت اچھا مال بذریعہ وی پی پارسل وصول کر سکتے ہیں۔
۱۔ بوٹ اور شوز کی دکان بالمقابل [illegible] بندر روڈ کراچی (۲) بوٹ اور شوز کی دکان [illegible] چوک کراچی شہر (۳) کپڑے کی دکان صرافہ بازار کراچی (۴) ہم [illegible] کراچی میں ایک کمیشن ایجنسی کھول رکھی ہے جہاں کہ ہر قسم کی [illegible] اندرونی و بیرونی مال کی کمیشن کا کام نہایت معقول [illegible] سے کیا جاتا ہے۔ [illegible] فرمائیں۔
پتہ
احمد موسے اینڈ برادرس جنرل مرچنٹس اینڈ کمیشن ایجنٹس کراچی
ٹیلیفون نمبر ۷۶ پوسٹ بکس نمبر ۲۰۲ تار کا پتہ "[illegible]"

ایک نظر ادھر بھی
ہمارے دواخانہ میں ہر قسم کی بیماری کا علاج کیا جاتا ہے [illegible] درد۔ بادی۔ قبض۔ اسہال غرض پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے ہمارے پاس [illegible] [illegible]
حکیم [illegible] لال [illegible] روڈ
[illegible] لین۔ کراچی

مسلم کیپ ہاؤس جونا مارکیٹ کراچی

ہمارے پاس ہر قسم کی ترکی - صفدر - کمال - انور اور بال والی ٹوپیاں ہر نمونے کی نیروبی مشہدی اور پشاوری لنگیاں ہر طرح کے اصلی اور نقلی کلاہ عمدہ اور بارعایت مل سکتے ہیں۔

نوٹ - غیر مقامی اصحاب ایک ثلث قیمت بھیجکر ہم سے مال منگا سکتے ہیں

فون نمبر ۲۰۳۰
بالکل نیا
اور کراچی میں پہلی مرتبہ

موتی محل ٹاکیز

مشن روڈ کراچی
ڈائرکشن - سیٹھ کی بریس

نیو تھیٹرز انڈیا کا سو فیصدی عالیشان فلم
سنیچر تاریخ ۲۷ اپریل ۳۵ء سے شروع

انقلاب

دوسرا شاندار ہفتہ

AFTER THE EARTH QUAKE

دوسرا شاندار ہفتہ - جس میں ملک کے مشہور اداکاروں کا گانا کھوٹے ماسٹر نواب پرتھوی راج سنگھ - دے - صدیقی مس لیلا اور سرا نے نہایت حسن و خوبی سے کام سرانجام دیا۔
روزانہ دو کھیل ۶ بجے شام اور ۹ بجے رات پیٹینی شو سنیچر اتوار اور امادس کے روز چار بجے

بہت جلد آرہا ہے نائٹ پرڈ عرف بہادر لٹیرا

برسوں کا پرانہ آزمودہ کار!

ہمارے یہاں خصوصاً پرانہ امراض جیسا کہ سوزاک - آتشک - نامردی - سستی - جریان - جلق - درد گردہ - مثانہ - یرقان - طحال (تلی) ذیابیطس کی مجرب نسخوں میں علاج باقاعدہ کیا جاتا ہے۔

حقیقت آنے کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ روانہ کریں - مکمل دوائی ارسال کی جائیگی - قیمت میں کافی رعایت رکھی گئی ہے - ایک بار ضرور آزمائیں۔

پتہ :- حکیم ڈیپ چند مالک و منیجر پنجابی دواخانہ جونا مارکیٹ کراچی (سندھ)

مسلم پنجاب ہوٹل

جونا مارکیٹ کراچی

سندھ کا مشہور و معروف ہوٹل ... کھانا - صاف - تازہ اور بہترین پکا ہوا - ہر وقت تیار ملتا ہے - ... نہایت ... سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ... نہایت فرمانبردار ہیں - ایک بار ضرور آزمائیں۔

(منیجر)

رحیل کوہ

... سو صفحات ... مصنف کی تصویر بھی ہے - اس کے ساتھ کوئی ۳۲ صفحوں کا ... قیمت ... باوجود تمام خوبیوں ...

دفتر اخبار ... کراچی (سندھ)

نوٹ - اگر آپ ایک کاپی بذریعہ وی پی منگائیں گے تو ... دینگے تو محصول کا خرچ آپ پر نہ ہوگا۔

انگلستان میں ہندوستان

شالامار رسٹورنٹ ۷ وارڈ ڈوور اسٹریٹ لنڈن (ڈبلیو ون)

زیر سرپرستی نواب محمد یوسف علی خان نگستی

ہندوستان کے انواع و اقسام کے بہترین - لذیذ - مرغن کھانے ہر وقت تیار مل سکتے ہیں انگلستان میں ایسا شاندار ارزاں نرخ اور تازہ مال کا ہوٹل نہیں مل سکتا - اس کی تعریف کے لئے صرف اسی قدر کافی ہے کہ ایک دفعہ آیا کہیں نہیں گیا۔

(منیجر)

The Shalamar Restarant 7 Wardan Street London W1)

Yousaf Aziz Magsi Chair

Rgd No S 511

رجسٹرڈ نمبر ایس ۵۱۰

[illegible] مستبد سے وطن کو نجات دے
تو اپنی جان پہ کھیل کر اسکو حیات دے

قیمت فی پرچہ کراچی کیلئے ۱؍ تین پیسہ

نجات

صوبہ سندھ اور بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت ہفت روزہ

مدیر مسئول
غلام محمد دریا خان

مدیر خصوصی
محمد حسین عنقا

سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
امراء سے ...
طلباء سے تین روپیہ

جلد ۱	کراچی یوم شنبہ ۱۴ صفر ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۸ مئی ۱۹۳۵ء	شمارہ ۲۵

جرمنی کا اعلانِ جنگ

برلن۔ روس اور فرانس کے درمیان جو حالیہ معاہدہ ہوا ہے اس کے خلاف جرمنی میں ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ ہٹلر نے صاف اعلان کر دیا ہے کہ جرمنی کی دو لاکھ فوج فرانس کو کچلنے کیلئے کافی ہے اگر روس مداخلت کریگا تو جاپان ہماری پشت پر ہو جائیگا۔

جاپان کا یورپ سے بائیکاٹ

ٹوکیو۔ جاپان کی درآمد پر یورپ کے سلاطین نے بہت زیادہ محصول عاید کر دیا ہے۔ جاپان چاہتا ہے کہ وہ یورپ سے تمام تجارتی تعلقات منقطع کر دے۔

پچیس مرتبہ زہر کھانیوالا عاشق

نیو یارک۔ جوزف الوشوائی بیمار ہو کر ہسپتال آیا تو وہ ایک نرس پر عاشق ہو گیا اس کو بعد از صحت ہسپتال سے نکالا گیا تو اس نے زہر کھا کر اپنے آپ کو پھر داخل کرایا۔ اس طرح وہ پچیس بار زہر کھا کر ہسپتال داخل ہو چکا ہے۔

یکم مئی کا روزِ سعید

"مزدور" تہوار منانے کے لئے ... نے یکم مئی نمبر نکال رہا تھا اس کے بلوچ کامریڈ ایڈیٹر کی حسب فرمائش ذیل کی نظم لکھی گئی۔

یہ روز وہ ہے دلوں کو جو دردمند کرے
جہان میں علم سرخ بلند کرے

یہ ہم سے کہتا ہے یکم مئی کا روزِ سعید
جہان ... ہے ... ورکام بند کرے

کچھ ایسی شان سے اسکو مناؤ مزدورو
کہ مستبد ... طرح ... کرے

بنانا کام تیرا جانفشان محنت سے
وہ ڈھونڈھ راہ جو ... کرے

تمہارے ہاتھ میں مزدور اتنی برکت ہے
کہ خشتِ خاک کو چھوئے تو اس کو قند کرے

خلافِ فطرتِ انساں ہے ملکیت باری
مٹاؤ اس کو جو فطرت کو ناپسند کرے

جو کام کرتے ہیں مزدور سے یہ دولتمند
نہیں مجال کہ ایسا کوئی درندہ کرے

ہمیں عزیز ہے مزدور جان سے زیادہ
ہزار نام کو وہ خان ونگھہ درچند کرے

افغانستان کی سابقہ ملکہ معظمہ

روم۔ افغانستان کی سابقہ ملکہ ثریا بیگم کے ساتھ ایک اخباری نمائندے نے ملاقات کی تو ہم نے وطنِ مالوف کے لئے بے انتہا محبت کا اظہار کیا اور اس کی ترقی کیلئے دعائیں کیں۔ آپ نے فرمایا کہ جس آرزو کے ماتحت ہم نے تخت چھوڑا تھا ہماری وہ آرزو پوری ہو رہی ہے۔ ہمارا بویا ہوا بیج بیکار نہیں گیا۔

تین ہزار فٹ کی بلندی سے چھلانگ

لندن کے ایک ہوا باز نے ... بادل کا لباس پہن کر تین ہزار فٹ کی بلندی پر گیا اور وہاں سے نیچے چھلانگ ماردی جب وہ ساٹھ فٹ کے قریب کی بلندی پر پہنچا تو اس نے لباس اتار دیا تاکہ آسانی سے ... اور کئی گھنٹے میں زمین پر پہنچا۔

ایران و ... کا خطرہ

طہران۔ برطانیہ ... ایران کی ... کا فیصلہ کیا ہے ... بھی جزویات ... کا اعلان ...

Yousaf Aziz Magsi Chair

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نجات

۱۸ مئی ۱۹۳۵ء

بلوچستان کی قومی تحریک کی رفتار

حکومت کیلئے لمحہ فکریہ

اشتہائے غذا لوازم حیات ہے۔ وقت اپنے مقررہ حصص کے مطابق اسے پیدا کرتا اور شتہی سے اپنی خواہش کے پورا کرنے کا مطالبہ کرتا رہتا ہے۔ جس کے مٹانے کا سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں کہ غذا مہیا کی جائے اور بقدر [illegible] کھائی جائے۔ والدین نے بارہا تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ جب کھانے کا وقت قریب آ جاتا ہے [illegible] بچوں کی بھوک بیتاب ہونے لگتی ہے پھر بالخصوص غریبوں کو روٹی کھاتے دیکھ کر بے اختیار ہو جاتے ہیں۔ روتے ہیں چلاتے ہیں۔ اچھا اچھا خفا ہو جاتے ہیں۔ کبھی اپنے کو [illegible] جاتے ہیں۔ والدین ہر چند ان کو صبر کی تلقین کرتے ہیں اور کبھی طیش میں [illegible] رو کتے ہیں کامیاب نہیں ہوتے اس کی واحد سبیل یہ ہے کہ [illegible] بعینہٖ یہی مثال ہے قوموں کی۔ امتداد زمانہ اور بوسیدگی نظام [illegible] کی ضرورت پیدا کرتی ہے۔ جس کا واحد علاج ان کی خواہش کی تکمیل کے سوا [illegible] بلوچستان کی قومی تحریک۔ کی اصل محرک جرگہ اور رواج کی تباہ کاریوں سے محفوظ [illegible] ہے جس میں نہ صرف ملک کا یہ موجودہ حساس طبقہ مبتلا ہے بلکہ ملک کے طول و عرض میں [illegible] خاص لیڈری کے ماتحت اپنے آپ کو بربادی کے جہنم زار سے بچانے کی خاطر یہ خواہش پیدا [illegible] ہے۔ البتہ انہوں نے صبر نہ ہو سکا۔ اور تمام آنے والے نوائب و مصائب سے بے نیاز ہو کر اس خواہش کا اعلان کیا۔ ہمارا یہی ہے کہ گھر کے تمام بچے یک لخت یک وقت روٹی کے لئے نہیں چلاتے بلکہ رفتہ رفتہ ایک دوسری کرتے ہیں۔

اگر حکومت کے ارباب نظم و نسق کے کسی بھی فرد کے نہاں خانہ دماغ میں صلاحیت کی [illegible] روشنی ہو تو اس کو صاف اور واضح طور پر نظر آئیگا کہ جرگہ اور رواجوں کی تباہ کاریوں نے محرکین کو اس قومی تحریک کی بنیاد ڈالی ہے اور یہ چند افراد تک محدود نہیں۔ ملک کے ارباب حل و عقد کو یاد ہوگا کہ پہلی بار خان عبدالصمد خان اچکزئی جب اس خواہش کی پاداش میں گرفتار ہوا تھا تو وہ ایک عالم بیکسی تھا۔ اس نے دو سال کی قید کاٹی۔ لیکن کانوں کان خبر نہ ہونے پائی۔ اس کے بعد نواب محمد یوسف علی خان مگسی بھی اسی خواہش کے جرم میں قید و بند کی سزا بھگت رہے ہیں۔ عالم یہ تھا کہ ان ہر دو محبوسین کو بھی ایک دوسرے کا علم نہیں تھا۔ لیکن آج بلوچستان کی [illegible] سطح ارضی پر صفا کز و کیا کز کا کوئی فرد نہیں بستا جس کے دل و دماغ میں خان عبدالصمد خان اچکزئی، نواب محمد یوسف علی خان اور ان کا محبوس رفیق عزیز میر عبدالعزیز خان کرد کی محبت پوری شدت [illegible]

کے ساتھ نہ رچی ہوئی ہو اور ان کے دلیں ہمدردی و خلوص کا ایک بے پایاں سمندر موجیں مارتا ہو۔ کیا اس سے یہ امر واضح نہیں ہوتا کہ ملک کے ہر کہ و مہ کا ان محبوسین تا کمین سے محبت و ہمدردی کرنا دلیل ہے اس بات کی کہ یہ وہی کچھ مانگ رہے ہیں جو ملک کے تمام باشندوں کی خواہش ہے۔ ہم اپنے کسی گذشتہ مقالہ میں حکومت کے ارکان کو چیلنج دیکر واقعات و حقائق کی بنا پر بتلا چکے ہیں کہ جو جماعت مرتب ہوئی ہے اس قومی تحریک میں حصہ لینے کے لئے وہ کسی خاص ایک جگہ کے دوست و آشنا نہیں کسی نے کسی خاص فرد کے زیر اثر اس وطنی تحریک کو لبیک نہیں کہا بلکہ اس جماعت کے تمام افراد ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی اس خواہش کے زیر اثر کام کرنے کے لئے اٹھے ہیں جو موجودہ ناقص طرز نظام کے نت نئے مظالم کی پیداوار ہے۔ یہ افراد ملک کے مختلف حصص سے بغیر ایک دوسرے کو جانے پہچانے۔ ایک دوسرے کے زیر اثر آئے اس دبی ہوئی ضعیف اور کمزور آواز کو لبیک کہکر اٹھ کھڑے ہوئے ہیں جو گلستان اور مستونگ کی محدود اور مختصر فضا میں نہایت نقاہتوں کے ساتھ بلند ہوئی تھی۔ کہاں گلستان اور مستونگ؟ کہاں مکران، خاران، لس بیلہ، مری، بگٹی، سیبی اور کچھ وغیرہ وغیرہ کیا ایسے افراد کی جماعت کو کوئی بھی عقل سلیم چند یار و احباب کی جماعت قرار دے سکتی ہے جو سینکڑوں میل ایک دوسرے سے دور رہتے ہوں۔ جن کی آپس میں تحریک قومی سے قبل کسی قسم کا تعلق تو کیا جان پہچان تک نہیں۔ حکومت کے ارباب بست و کشاد کو عقل کی آنکھیں بند نہیں لینی چاہئیں ان کو دیانتداری سے اس جماعت کے افراد کا محاسبہ کرنا اور ان وجوہات کی گہرائیوں میں جانا چاہئے۔ جنہوں نے اس قسم کی ہم آہنگی، یکجہتی، تفہیم، محبت اور ارادت کے والہانہ جذبات و احساسات کے ساتھ ان دور دراز طبقات کے باشندوں کو آپس میں ملا کر قومی جماعت بنا دی؟

اس کے ساتھ ساتھ دیانتداری سے قومی تحریک کی رفتار کا بھی موازنہ کرنا چاہئے کہ دو سال قبل بلوچستان والوں کی کیا حالت تھی اور اس وقت کیا ہے؟ شہزادوں کو غیر ملک کے آزاد اخبار پڑھنے نہیں دیا جاتا تھا۔ ارباب حکومت کے نافہم عاملوں کے غیر ذمہ دارانہ اور متشددانہ دباؤ کے باوجود عوام و خواص پوری دلچسپی اور محبت کے ساتھ اپنے قومی اور آزاد اخبار کو پڑھا کرتے ہیں اور ان کی برابر حکومت کے ان غیر ذمہ دار ارکان کے غیر آئینی اور ناجائز دباؤ کی پرواہ نہیں کرتے۔ یا تو حکومت کی وہ پالیسی تھی کہ مذہبی جلسوں پر بھی سخت پابندیاں عائد کر رکھی تھیں اور اخبار کے شائع کرنے کو بم کا گولہ چلانے کے مترادف قرار دے رکھا تھا اور آج ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی غیر محدود بے چینی کے پیش نظر حکومت کو اپنی پالیسی میں مجبور ہو کر تبدیلی کرنی پڑی [illegible] کرنے کی اور اخبار نکالنے کی اجازت دینی پڑی۔ جو بلوچستانی "حق" کے نام سے نا واقف تھے اور [illegible] جو واقف تھے تو وہ اسے افسر کے سامنے ظاہر کرنے کو بہت بڑی [illegible] تصور کرتے تھے لیکن آج جہاں کہیں مطالبہ حق کے لئے بے چینی کا اظہار کیا جاتا ہے اور بڑے [illegible] کے ساتھ خواص و عوام اپنا حق افسروں کو جتاتے رہتے ہیں۔ بلوچستان کے دلوں [illegible] نامردی، مجبور، بے حسی کی مہر ٹوٹ چکی ہے [illegible] میں بکھیر دی جا چکی ہیں۔ میر عطا محمد خان مرغزانی جنکو دنیا جہان کا بزدل، جاہل اور [illegible] کا عادی [illegible] جاتا تھا۔ آج بلوچستان بھر کا تحریکین، اتحاد و یگانگت اور منظر عام پر کلمۃ الحق کے [illegible] بے جو مرنے والے لحظہ لحظہ میں جلوہ گر ہو رہا ہے۔ آپ سے دو ہزار روپے کی ضمانت کا مطالبہ [illegible] لیکن قومی تحریک کے معاونین اور حامیوں نے متضاد اثرات کیساتھ سن لیا ہے [illegible] کی ضمانت کا بھی بندوبست کر لیا ہے اور [illegible] کے پہلے ہفتہ میں کلمۃ الحق اب و تاب [illegible] فلک وز علغلہ گونجتا ہوا قبائل پر گرجیگا۔

واقعات کی رفتار جاریہ کو بنظر امعان اگر مطالعہ کیا جائے تو صاف [illegible] قومی تحریک تمام ملک کی متفقہ خواہش ہے جس طرح اشتہا کا واحد علاج غذا کا مہیا [illegible] اور کوئی چارہ کار ہو نہیں سکتا سوائے اس کے کہ ملک کی چیخ و پکار کی طرف دھیان دیکر [illegible] کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے ورنہ جب تک اشتہا یعنی اصل محرک کی تسکین نہ کی جائے [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

ہندوستان میں واقعات کی رفتار

مہاراجہ پٹیالہ کی دختر کی منگنی ٹوٹ گئی

پیرس ۱۳ مئی - ہز ہائنس مہاراجہ پٹیالہ نے رائٹر کو اطلاع دی ہے کہ میں نے مہاراج رانا آف جھالاواڑ کے لڑکے سے اپنی لڑکی کی منگنی توڑ دی ہے۔

جب ہز ہائنس سے منگنی توڑنے کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے کہا کہ اس کے متعلق بعد اعلان شائع کیا جائے گا۔

کانگرس ایک جدید کی جھنڈیاں اڑا دے

منگلور ۱۴ مئی - سوشلسٹوں نے ایک پولیٹیکل کانفرنس میں تقریباً تمام [illegible] کر لیں جن میں ایک یہ بھی ہے کہ کانگرس جدید کی دھجیاں اڑا دے اور ہندوستان کے اس حق پر زور دے کہ وہ اپنا آئین مرتب کر سکتا ہے - آخر میں نمائندوں کی ایک مجلس منعقد ہوئی جس میں ایک کرناٹک پراونشل سوشلسٹ پارٹی کا قیام عمل میں آیا۔ اس مجلس میں قرارداد منظور کی گئی - نیز فیصلہ کیا گیا کہ ماہ ستمبر میں پراونشل سوشلسٹ کانفرنس منعقد کی جائے۔

حکومت بمبئی کا شہداء کی نسبت اعلان

بمبئی ۱۴ مئی - حکومت بمبئی کی طرف سے حسب ذیل اعلان کیا گیا ہے -

اس امر پر یقین رکھتے ہوئے کہ ۱۹ مارچ کو کراچی میں آتش باری کسی طرح بھی ٹل نہ سکتی تھی اور جو بد قسمتی سے مجروحین اور پسماندگان کے لئے بہت سی مصیبتوں کا ذریعہ تھی - اب حکومت بمبئی قانونی طور پر ان لوگوں کی امداد کے لئے مجبور ہے - جو حکام کراچی کی "امن پسندی" کے باعث مصائب کا شکار ہوئے ہز ایکسلنسی گورنر بمبئی لارڈ بریبورن نے صورت حالات کا جائزہ لینے اور وزیر بلدیات سر شاہنواز بھٹو سے مشورہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ مجروحین اور پسماندگان کی امداد کے لئے پانچ ہزار روپے تقسیم کرے - یہ رقم کمشنر سندھ کے سپرد کر دی گئی ہے - جو مجروحین اور شہداء کے پسماندگان کی فوری ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ان میں تقسیم کریں گے -

علامہ مشرقی کے اعزاز میں الوداعی جلسہ

آج مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۳۵ء بروز جمعہ وقت ۹ بجے رات زیر اہتمام مجلس احرار اسلام سندھ باغ بیرون دہلی دروازہ ایک پبلک جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں علامہ خالد لطیف گابا رکن مجلس عاملہ احرار اسلام ہند کو جو بمبئی کی طرف سے پارلیمنٹری کانفرنس منعقدہ لندن میں شرکت کے لئے انگلستان جا رہے ہیں احرار کی طرف سے ایڈریس پیش کیا جائیگا [illegible] صاحب بخاری - مولانا [illegible] اور دوسرے رہنمایان احرار [illegible] کے پیش نظر [illegible] کیا جا رہا ہے - امید ہے کہ تمام [illegible] وقت مقررہ پر پہنچ جائیں گے -

مسز کملا نہرو کا کانگرس سے استعفی

الہ آباد - مسز کملا نہرو ۱۶ مئی کو الہ آباد پہنچیں - آپ بہت کمزور ہیں اور برائے علاج یورپ جا رہی ہیں - آپ نے پراونشل کانگرس سے اپنی صحت کی بنا پر استعفیٰ داخل کر دیا ہے -

اندھا میٹریکولیشن پاس ہو گیا

لاہور ۱۵ مئی - دیال سنگھ ہائی سکول کی طرف سے ایک اندھا طالب علم بھی میٹریکولیشن امتحان میں شامل ہوا اور 534 نمبروں سے پاس ہو گیا ہے -

وائسرائے ہند کی شملہ سے دہلی کو روانگی

شملہ - سلور جوبلی کے دن تقاریب کو منانے کی خاطر وائسرائے ہند و دیگر ارکان سلطنت شملہ سے دہلی کی جانب ۶ مئی کو روانہ ہو چکے ہیں -

منچوکو سے تیل کمپنیوں کی راہ فرار

لندن - برطانوی اور دوسری تیل کمپنیوں نے بالاتفاق یہ رائے پاس کی ہے کہ انہوں کو اپنی کمپنیاں منچوکو سے اٹھا لینی چاہئیں - وجوہات منچوریا کے ناگزیر حالات ہیں -

حکومت کو مسلمانوں کا ساتھ دینا چاہیے

لاہور - مسٹر خالد لطیف گابا نے پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت چاہتی ہے کہ آئندہ عالمگیر جنگ میں مسلمان اس کا ساتھ دیں تو اس کو مسلمانوں کے جذبات آسودہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے - قادیانی [illegible] - مظلومین کراچی کے ساتھ انصاف اور مسلم حقوق کی عام حفاظت [illegible] چاہئے -

جنوبی ہندوستان میں قحط کا اعلان

مدراس - اطلاعات [illegible] کہ جنوبی ہند میں قحط کا ایک بے پناہ سیلاب امڈ آیا ہے - حکومت اور پبلک نے ریلیف کمیٹیاں مرتب کرنی شروع کر دی ہیں - اننت پور اور بلاری میں کوئی دس کے قریب ریلیف کمیٹیاں بن چکی ہیں -

برطانوی اور افغانی حکومت کے زیر انتظام جرگہ

چمن ۱۵ مئی - انتظام برطانوی اور افغانی حکومتوں کی طرف سے ایک جائنٹ چمن جرگہ چمن میں کیا جائے گا۔ جس میں سرحدی تنازعات و لوٹ کھسوٹ وغیرہ کے متعلق فیصلہ کیا جائیگا - برطانوی برطانوی ہند کی طرف سے مسٹر [illegible] جائیں گے -

ڈاکٹر انصاری اور راجگوپال اچاریہ کا استعفیٰ

منگلور - بابو راجندر پرشاد کانگرس پریذیڈنٹ نے ایک بیان دیا ہے جس کا ملخص درج ذیل ہے -

کچھ عرصہ ہوا ڈاکٹر انصاری نے مجھ سے پُرزور درخواست کی تھی کہ مجھے خرابی صحت کی وجہ سے مجلس عاملہ کی رکنیت سے علیحدہ ہو جانے دیا جائے - میں نے ان کے پیہم اصرار پر مجلس عاملہ کے اجلاس جبلپور سے پہلے ان کا استعفیٰ منظور کر لیا - مسٹر راجگوپال اچاریہ نے بھی مجھ سے یہی درخواست کی - اور استعفیٰ دینے کی ایما کی وجہ صحت کی خرابی بتائی - میں نے ان سے بذریعہ تار درخواست کی کہ وہ اجلاس جبل پور میں ضرور شریک ہوں چنانچہ انہوں نے ویسا ہی کیا -

بہرحال ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ مذکورہ بالا لیڈر ہمیشہ کے لئے ہم سے الگ ہو گئے ہیں - ہر دو اصحاب کی بے لوث خدمات کبھی نہیں بھلائی جا سکتیں - ہمیں آپ جیسے لیڈر آسانی سے نہیں مل سکتے - مجھے امید ہے کہ آپ جلد ہی ملک کی خدمات انجام دینے کے لئے پھر کمر بستہ ہو جائیں گے -

[illegible] کے ایک ممبر دیوالیہ ہو گئے

[illegible] - یو پی کونسل کے ممبر [illegible] کو عدالت نے دیوالیہ قرار دیا ہے - [illegible] کونسل کی ممبری سے [illegible] کر دیا ہے کیونکہ دیوالیہ ہونے کے بعد [illegible] ممبر نہیں ہو سکتے -

Yousaf Aziz Magsi Chair

156

سندھ کے اہم اور دلچسپ حالات

ینگ مینز ایسوسی ایشن کراچی کے جلسے

کراچی۔ ینگ مینز ایسوسی ایشن کا ایک جلسہ ۱۸ مئی آٹھ بجے شام ہوگا جس میں مولوی ضیاء الدین احمد ایم اے ایل ایل بی آئی پی اپنے رنگین کلام سے مستفیض فرمائیں گے۔

دوسرا جلسہ ۱۹ مئی ۸ بجے شام ہوگا جس میں ڈاکٹر [illegible] "[illegible] القرآن" کے موضوع پر تقریر کریں گے۔ مسلمانان کراچی کو [illegible] نادر موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

لامبرٹ مارکیٹ یہاں نہ بنائی جائے

۱۷ کے مقابلہ میں ۲۵ آراء سے قرارداد پاس ہو گئی۔

کراچی ۱۵ مئی۔ کارپوریشن کی ایک خاص میٹنگ [illegible] ۲۳ ہندو ممبروں کی درخواست کے بموجب میئر صاحب نے منعقد کی۔ مسٹر گدور نے اعتراض کیا کہ قاعدے کے بموجب جب ایک دفعہ پہلے میٹنگ ہوئی ہے اور کارپوریشن نے اپنی رائے لامبرٹ مارکیٹ کے متعلق ظاہر کر دی ہے تو چھ ماہ سے پہلے وہی سوال دوبارہ کارپوریشن میں پیش نہیں ہو سکتا۔ لیکن میئر نے اس سے اتفاق نہ کرتے ہوئے میٹنگ کو کارروائی کرنے کی اجازت دی چنانچہ ۱۷ کے مقابلہ میں ۲۵ آراء سے یہ قرارداد پاس ہوئی کہ لامبرٹ مارکیٹ یہاں نہ بنائی جائے ایک خاص کمیٹی مرتب کی جائے جو ایک ماہ کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے کہ مارکیٹ کہاں بنائی جائے۔ اس کمیٹی میں میئر۔ ڈپٹی میئر۔ سٹینڈنگ کمیٹی۔ پبلک ہیلتھ کمیٹی۔ پبلک ورکس کمیٹی کے چیئرمین ہوں گے۔

کارپوریشن کی اس ہندو نوازی پالیسی کے خلاف بطور احتجاج تمام مسلمان کونسلر ہال سے نکل گئے شہر میں لامبرٹ مارکیٹ کے تعاون اور دکانداروں نے مظاہرہ کیا اور "پبلک [illegible] خانہ خراب" کے نعرے لگائے

حکیم فتح محمد سیوہانی کی خدمات کا اعتراف

کراچی۔ ۱۶ مئی۔ کراچی کارپوریشن کی ہیلتھ کمیٹی اور مارکیٹ کمیٹی نے جلسہ کرتے ہوئے حکیم فتح محمد سیوہانی کی خدمات کا اعتراف کیا کہ اس نے اپنی صدارت کے زمانے میں بہت اچھے کام کئے ہیں۔

لامبرٹ مارکیٹ وادھومل کے نام سے بنے

کراچی۔ ہندو ممبروں کی کوشش ہے کہ جہاں بھی لامبرٹ مارکیٹ بنے تو وہ مسٹر تیکیداس سابق میئر کراچی کے والد وادھومل کے نام سے بنے۔ عوام کو یقین ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔

چیف انجنیری کے لئے درخواست

کراچی۔ سندھ کے علیحدہ ہو جانے کی وجہ سے مسٹر سوما کو کراچی کارپوریشن کے چیف انجنیری کی بحالی نہیں کی گئی۔ کارپوریشن نے نئے سرے سے درخواست [illegible] کا فیصلہ کیا ہے۔

پاپیادہ تیسری [illegible]

کراچی۔ ایک بوڑھا بلوچ [illegible] ریاست سے آیا ہوا ہے اس کا بیان ہے کہ یہ تیسری بار ہے کہ وہ پاپیادہ حج شریف کو جا رہا ہے وہ اپنے پچھلے سفروں کے متعلق عجیب و غریب واقعات بتاتا ہے اس کا وحشی جانوروں اور دشمنوں سے بند [illegible] ہو کر رہنا۔ اس کا کئی کئی دن بھوک سے رہنا۔ مگر باقاعدہ سفر جاری رکھنا۔ اس کے پاس اکثر مسلمان بیمار آتے اور شفا پاتے ہیں۔

پولیس انسپکٹری لائن میں ہندو کی حق تلفی

کراچی ہندوؤں نے کمشنر سے [illegible] توجہ دلائی ہے کہ اس وقت پولیس انسپکٹری کی ۳۶ پکی آسامیاں ہیں جن میں سے ۹ ہندوؤں کو ملی ہوئی ہیں جس کے یہ معنی ہوتے کہ ہندوؤں کو ۲۷ فیصدی حق ملا ہے حالانکہ اس کو ۲۵ فیصدی ملنا چاہئے۔ چھ سال کے بعد [illegible] کی وجہ سے پولیس انسپکٹری میں ہندوؤں کی تعداد ۳ فیصدی رہ جاوے گی۔ کیونکہ اس وقت جو تیرہ ایکٹنگ انسپکٹر ہیں ان میں سے صرف ایک ہندو ہے۔

کشمور سے بیس ہزار روپیہ اڑا لیا گیا

کشمور۔ معلوم ہوا ہے کہ ۷ مئی کو کشمور پر ڈاکہ ڈالا گیا ہے اور کوئی بیس ہزار روپے اڑا لیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ڈاکوؤں نے اپنے ڈاکہ کی اطلاع پہلے سے دے رکھی تھی۔ سب انسپکٹر [illegible] لے کر شکارپور چلا گیا باقی پولیس نے ہندو والنٹیئروں کے ساتھ شہر پر پہرہ لگایا۔ لیکن صبح جاگ کر یہ ہوا کہ ڈاکو شہر میں گھس آتے ہیں۔ اور بیس ہزار روپے اڑا لے گئے ہیں۔ اس سے پیشتر بھی ڈاکٹر بھول چند کی چوری ہوئی تھی۔ ۱۲ مئی کو ہندوؤں کا ایک وفد ڈپٹی کمشنر جیکب آباد سے ملنے آیا تھا۔

شہر اور ضلع کیلئے جدا جدا سیشن کورٹ

کراچی۔ کراچی کارپوریشن نے بالاتفاق قرارداد پاس کی ہے کہ کراچی شہر اور ضلع کے جدا جدا سیشن کورٹ نہ بنائے جائیں بلکہ کراچی میں [illegible] ایک ہی کورٹ بنایا جائے کہ جس کے ماتحت [illegible] میں پھیلے ہوئے کورٹ ہوں۔

کارپوریشن نے مسٹر گدور کے اعتراض کو رد کر دیا

نئے ممبر میٹنگ میں بیٹھ سکتے ہیں

کراچی۔ مسٹر گدور نے اعتراض کیا کہ کیا کارپوریشن کے یہ نئے ممبر ڈاکٹر پوپٹ لال۔ مسٹر ڈیورام۔ مسٹر ہاسانگ جو ضمنی انتخاب کے سلسلے میں آئے ہیں آج کی میٹنگ میں حصہ لے سکتے ہیں؟ اس اعتراض کو ہندو ممبروں نے پاسے استحقار سے ٹھکرا دیا اور ان نئے ممبروں کو حصہ لینے کی اجازت دی گئی۔

مجروحین کیلئے پانچ ہزار روپیہ کی منظوری

کراچی۔ حکومت بمبئی نے سر شاہنواز خان بھٹو سے مشورہ لینے کے بعد پانچ ہزار روپیہ منظور کیا ہے کہ پسماندگان مرحومین اور مجروحین پر تقسیم کیا جائے۔ اس کے لئے ایک کمیٹی مرتب کی گئی ہے جس کے ممبر حسب ذیل ہیں:- چیئرمین ای ایل تھولے سٹی ڈپٹی کلکٹر۔ جنیر اے کشن چند۔

یوم نظر بندان بنگال

کراچی ڈسٹرکٹ کانگرس کا فیصلہ

کراچی۔ ۱۳ مئی۔ آج شب کراچی ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ ۹ مئی کو یوم نظر بندان بنگال منایا جائے۔ لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ ملک بھر میں جلسے منعقد کریں۔ اور نظر بندوں کے پسماندگان کی مدد کریں۔ چندہ اکٹھا کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی بھی بنائی گئی۔

سندھ میں جماعت خلق کا قیام

ایسوسی ایٹیڈ پریس کا ایک پیغام مظہر ہے کہ سندھ کے چند سر کردہ ہندوؤں اور مسلمانوں نے سندھ کیلئے دونوں قوموں کے افراد کا ایک مشترکہ سیاسی [illegible] بنانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ آئندہ [illegible] کی صورت میں سندھ کیلئے مفید خدمات انجام دی جا سکیں [illegible] انہوں نے جماعت خلق کے نام سے [illegible] جماعت بنانے کا فیصلہ کیا ہے جو معین [illegible] اشخاص کو [illegible] کے قیام میں [illegible] اور معلوم نہیں کہ [illegible] زعمائے سندھ کی یہ کوشش [illegible] پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

حاتم پارٹی کی شکست اور قاضی پارٹی کی فتح

اسلامی مفاد ذاتی اقتدار کے نرغے میں

مسلمانانِ لیاری کو دعوتِ فکر

ہمارا الاتحہ عمل ظاہر و باہر ہے ہم کبھی عنوان صدر کی جانب توجہ نہ کرتے اگر ۱۲ مئی کا وہ سیاسی نامہ جو لیاری کے بلوچ مسلموں کی طرف سے قاضی عبدالمجید صاحب ... کراچی کی مذمت میں دیا گیا ہے ... [illegible] ... بلوچ اور بلوچستانیوں کے سب سے بڑے محسن سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون اور ... مسٹر محمد ہاشم گزدر اور شیخ عبدالمجید کا تو شاید قلم جو تحت ہے دل و دماغ کے حسیات کا ... روہی نہ نکلتا۔ لیکن ان دونوں پارٹیوں کے معاملہ میں ہمارا دل نہ کسی کا مشکور رہے اور نہ کسی سے خفا ہے اس لئے انشاء اللہ ہمارے قلم سے نکلی ہوئی تمام باتیں کھری اور اپنے میں ایک دنیا کی صداقت لئے ہوئے ہونگی۔

غیر مسلموں کے مفکرین صاحبین نے مفاد عامہ کو ذاتی اغراض کی چکی میں پیسے جانے سے بچانے کی خاطر طرز انتخاب کا دستور ایجاد کیا۔ از بسکہ یہ انسانی دماغ کی اختراع ہے۔ اس لئے طرز انتخاب نقائص و معائب سے پاک و صاف ہو کر زندہ رہ سکا چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ کونسلوں اور اسمبلیوں میں اکثر ... پبلک کے اصل نمائندے نہیں جا سکتے جس کی زندہ مثال ہمارے سامنے مقامی ہندو بالا پارٹیاں ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ ان دونوں پارٹیوں ... ملت مسلم کے مفاد کی خاطر ... حاتم پارٹی نے قاضی پارٹی کے ساتھ کسی قسم کا سمجھوتہ کرنے سے اس لئے نہیں جی چرایا کہ مسلم مفاد کو اس سے زک پہنچ رہا تھا۔ ورنہ قاضی پارٹی نے ہندوؤں سے اس لئے اشتراک باہمی کا معاہدہ کیا کہ مسلم مفاد خطرے میں تھا۔ حاتم پارٹی نے قاضی پارٹی کے خلاف پوسٹر اس لئے نکالے تاکہ قاضی پارٹی کو پبلک کی نظروں سے گرائے اور اپنے سر پر شکست کی ظاہر ہونے والی ذاتی ہار سے جو زخم خفت نصیب ہونے والا تھا اسکا ... [illegible]

اندمال کرائے اس کے جواب میں جو اشتہارات قاضی پارٹی کی طرف سے شائع ہوئے ایک کوشش تھی اپنی قسمت کو پبلک میں ... کرنے کی۔ ورنہ حقیقت ... نہیں تھی کہ یہ پارٹی ہندو مسلم اتحاد کی واحدہ حامی تھی وہ ہندو پارٹی مسلمانوں کے حقوق کی نگہداشت کے لئے کیسے تیار ہو سکتی ہے جس کے ممبر شکیدا اس ایسے مسلم کش ہیں۔ کیا مسٹر شکیدا اس کا ... کے ساتھ ہندو ایسوسی ایشن کی صدارت ... انجمن کراچی کے خلاف ہمارے اور مسلمانانِ کراچی کے سامنے نہیں؟ کوئی صاحب ہم مسلمان یہ امید کیسے رکھ سکتا ہے کہ قاضی صاحب کی میئری مسٹر شکیدا اس کی میئری سے مسلمانوں کے لئے زیادہ مفید ... پارٹی رہی ہے۔ ... قاضی پارٹی نے ... ہم نے بھی اس کو ... تجویز کی ضرور مخالفت کرتے ہیں جو قاضی پارٹی کی طرف سے پیش ہوگی۔ مسلمانوں کے امور عمل سے صاف ظاہر ہے کہ حقیقی حقوق کو اکثر زک اور نقصان پہنچیگا کبھی نہیں پہنچا اور نہ پہنچنے کی امید ہو سکتی ہے۔ متعصب ہندوؤں کو ایسا موقعہ خدا دے انہوں نے کھل کر ہندو مفاد کی ... ہیں۔ بسلسلہ مفاد کا اگر سوال حاتم پارٹی نے اٹھایا تو برابر ۲۴ اور ۲۳ ووٹوں کے مقابلہ سے حاتم پارٹی کو شکست ہوگی۔ قاضی پارٹی کو اول تو مسلم مفاد کے سوال کو سامنے لانے کی جرأت نہیں ہو سکتی اور اگر مجبور ہو کر جرأت کر بھی لے تو قریب پانچ اور پچاس ووٹوں کی نسبت سے شکست کھائیگی۔ یوں پر چھتا رہیگا مسلم مفاد ان پارٹیوں کے ذاتی اقتدار کے بھینٹ۔

مسلمانانِ لیاری کی طرف سے قاضی خدا بخش ...

مزاحیات

اکبر علیہ الرحمۃ کے یہ دو شعر اگر ... تو آپ ... ممکن ہے کہ آپ ... نہ ... پر ... ہو جائے۔ ہر صورت شعر ہیں سننے کے قابل ہے۔

> ہے دل روشن مثال دیوبند اور ندوہ ہے زبان ہوشمند
> ہاں علیگڑھ کی بھی تم تشبیہ لو اک معزز پیٹ بس اس کو کہو

"پیٹ" کی تشبیہ کو کہیں گالی نہ سمجھ لیجئے گا۔ پیٹ کے بغیر زندگی کیونکر ممکن ہے؟ ... آخر کون پیٹ نہیں رکھتا ... اور ہمارے پیٹ ہیں ... پیٹ کیلئے ... ان کا نظریہ "پیٹ" یہ ہے کہ ... ایک نظریہ ہے ... اور ہمارا نظریہ پیٹ بالکل اس کے برعکس۔

دیوبند، ندوہ اور علیگڑھ ... اور جو اہم حقیقتیں ... مسلمانوں کے سکول، مدرسے اور کالج ... حکیم اور ظریف شاعر نے ... ان دو لفظوں میں ... پیش کر دیا۔ دیوبند روشن دل ہے، ندوہ زبان ہوشمند اور علیگڑھ صرف ایک معزز پیٹ۔

دیوبند مثال ... اور چونے کی عمارت کے نہیں بلکہ یہ نام ہے دنیا سے ... کا خالص ... کی خدمت میں لگ جانے کا۔ ابو حنیفہ اور ... بننے کا۔ علیگڑھ نام اس ... عمارت کا نہیں بلکہ نام ہے ... ڈاکٹر، بیرسٹر، ڈپٹی بننے کا۔ ندوہ ان دونوں کے بین بین عبارت دین اور دنیا کے جوڑ ملانے ... رازی اور ابن رشد تیار ہونے سے۔ منافیات تینوں کے درمیان کچھ نہیں بلکہ تینوں ایک دوسرے کے معاون و شارک ہیں۔ (نظامی صاحب)

سیکرٹری کراچی کو ایک سپاسنامہ ۱۲ مئی اتوار کی صبح کو پیش کیا گیا جس میں ... کو مبارکباد دیتے ہوئے ذیل کی شکایات پیش کر کے ان کے رفع کرنے کی درخواست کی۔

(۱) جبریہ تعلیم کی سکیم پر ... بچوں کے لئے کسی قسم ... [illegible]

(۲) ... [illegible]

(۳) ... [illegible]

(۴) میونسپل ملازمتوں میں لیاری والوں کے ... قاضی صاحب کو اپنی پوزیشن کا ... حاتم پارٹی نے کسی صورت ... لیاری والوں کو ... [illegible]

ہونے کی تلقین کی۔ البتہ جناب کے ... ہم ... زندگی کی ... کے خبروں کو ... لیاری والوں کی توجہ ... اور ... کی طرف ... تعلیم ... مدرس ... (۲) ہر محلہ میں ... [illegible]

بلوچستان کے نامہ نگاروں کی اطلاعات

لورالائی میں سلور جوبلی

۶ مئی کو ۳ بجے شام کو سلور جوبلی کی خوشی میں کھیلیں ہوئیں۔ طلبا کی دوڑیں۔ گھوڑ دوڑ نیزہ بازی ہوئی۔ گھوڑ دوڑ میں خانصاحب غلام حیدر خان مردان زئی کی گھوڑی فسٹ نکلی۔ ملٹری [illegible] کمپنی نے حرکت کی کرنل [illegible] پولیٹیکل ایجنٹ صاحب نے انعام میں بہت حصہ نقد روپیہ اور [illegible] وغیرہ دی۔ شب کو ۹ بجے تین سو روپے کی آتشبازی کی گئی۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر لکڑی کے ذریعہ آگ روشن کی گئی۔ [illegible] گورو دوارہ دفتر پوسٹ آفس۔ پولیس لائن میں چراغاں کا بندوبست کیا گیا۔ اور [illegible] ذیل کے اشخاص کو ایک ایک میڈل دیا گیا۔

(۱) میجر راجہ سول سرجن سیٹھ کالو رام [illegible] خانصاحب محمد یعقوب خان [illegible]
(۲) سید عابد شاہ ای اے سی۔ لورالائی
(۳) محمد سائیں ہیڈ ماسٹر لورالائی۔ بھاگ سنگھ
(۴) خان بہادر سردار شاہ نواز خان کھتران آف بارکھان۔ وڈیرہ بھائی خان دوکی۔
(۵) خان بہادر سید مہر شاہ خورشین بشیر علی۔
(۶) سردار گوہر خان سنجرانی [illegible] جان محمد خان
(۷) خان صاحب باز محمد خان جوگیزئی
(۸) خانصاحب شاہ باز خان موسیٰ خیل آف [illegible]
(۹) خانصاحب خان محمد خان ترین آف دوکی
(۱۰) سردار احمد خان کھتران آف بارکھان

[illegible] نٹ پلٹن۔ حیدری خان [illegible] شاہ [illegible] رات کو ایک ریچھ نچایا گیا پھر ایک جوہر [illegible] خوش الحانی۔ سماں کر دی بعد بروہی ناچ ومصول پر کرایا گیا۔

قاضی داد محمد کو پندرہ روپیہ انعام

سیوی۔ ۶ مئی کی صبح کو [illegible] داد محمد صاحب کو بنگلہ پر طلب فرما کر اور کچھ گفتگو کے بعد قاضی صاحب کو مبلغ پندرہ روپیہ بطور عطیہ عنایت فرمایا!

علاقہ مری میں شرمناک جرائم

سیوی۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ کچھ عرصہ سے زوجہ عظمت اسد لانگھانی مری کو ڈکی موضع بارد سے بالجبر سوری قمبرانی اغوا کر کے لے گیا جس کی بروقت اطلاع خانصاحب کریلاد خان لانگھانی نے افسر متعلقہ کو دی تھی اب پھر نور دختر سید خان بجارانی زوجہ بختیار سالارانی بجارانی سکنہ موضع ماوند سے محمد لاشاری خان محمد بوادی سالار شاہیجہ بالجبر اغوا کر کے تلی تحصیل سیوی میں لائے۔ [illegible] نے شاہ مراد خان [illegible] کی حفاظت میں [illegible] کو معہ مغویہ کے گرفتار کیا اور افسر [illegible] لائے۔ [illegible] وقت خانصاحب سردار [illegible] بخش خان بجارانی [illegible] مری [illegible] کی حفاظت [illegible] ہے۔ اگر اس قسم کے [illegible] مری کی غیرت و شجاعت [illegible] اور دی تو تمام علاقہ میں جنگ [illegible] آگ [illegible] جس کو پھر بجھانا گورنمنٹ [illegible] مشکل ہو جائے گا۔

سردار امام بخش کے رند خلاف فریاد

کوئٹہ۔ سردار مہر خان رند نے اپنی حین حیات میں اپنی سرداری اپنے بیٹے امام بخش کو سونپ کر کنج عافیت اس خیال سے اختیار کیا کہ وہ بقیہ عمر آرام سے گذارے گا اور اپنے لئے آخرت کی زاد راہ مہیا کرنے کی کوشش کرے گا مگر افسوس سے اظہار کرنا پڑتا ہے کہ اس کے بیٹے سردار امام بخش خان رند نے اس کی خواہش پوری ہونے نہ دی اور اس قدر اپنے بوڑھے ضعیف باپ کو تنگ کیا کہ وہ مزید تاب لانے کی طاقت اپنے آپ میں نہ دیکھتے ہوئے ہز ہائینس صاحب قلات کے پاس فریادی ہوا ہے۔ مگر نائب وزیر اعظم اور [illegible] سرشتہ دار سردار امام بخش کے بڑے حق میں ہیں۔ وزیر اعظم صاحب کو نوٹ کر لینا چاہئے

یکلخت پچاس روپے کی تخفیف

مستونگ۔ یہ خبر سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں میں گشت لگا رہی ہے کہ مولوی محمد شفیع صاحب مستوفی کو تحفظ [illegible] تبدیل کرتے ہوئے ان کی تنخواہ میں سے یکلخت پچاس روپے کی تخفیف بھی کر دی گئی ہے۔ تحصیل معلوم [illegible] کہ اس قدر کیوں۔ حق ہے غیر پسند کہ بلائیں ہیں اس کے خیر پسند

میر کرم خان ڈھاڈر میں اور کرم الٰہی گنداوہ میں

مستونگ۔ میر کرم خان رئیسانی کو ڈھاڈر میں بھیجا گیا ہے اور کرم الٰہی کو مستوفی گنداوہ کر کے بھیجا گیا ہے۔

میر عبدالرحمٰن بگٹی کو جانے نہ دیا گیا

موسیٰ خیل۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ نوابزادہ میر عبدالرحمٰن خان بگٹی نے تیرہ ماہ کی رخصت لی علاقہ کے ملکوں کو جب اس کا علم ہوا تو وہ فوراً [illegible] کے پاس گئے اور منت و سماجت کر کے [illegible] لئے اور رخصت ملتوی کرنے کی درخواست کی۔ نواب صاحب نے رخصت کی منظوری کا [illegible] ظاہر کی۔ اس پر ملکوں نے پی اے کو [illegible] درخواست دیکر ان کی رخصت ملتوی کرا دی ہے

لیویز انسپکٹر سے چند استفسارات

(۱) کیا یہ حقیقت ہے کہ آپ عملہ لیویز اور قیدیوں سے اپنا نجی کام کراتے رہتے ہیں؟
(۲) کیا یہ صحیح ہے کہ آپ عملہ لیویز کے ملازموں سے باچیزہ یعنی کس تنخواہ سے براہ راست وضع کیا کرتے ہیں!
(۳) کیا یہ درست ہے کہ آپ لیویز کی اسامیوں میں محض اپنے خویش و اقارب کو جگہ دیتے جاتے ہیں؟ اگر یہ صحیح ہیں تو آپ کو آئندہ اجتناب کرنا چاہئے۔ اور اگر غلط ہیں تو الحمدللہ

بارنس سکول سیوی شاہراہ ترقی پر

مسٹر محمد صدیق بارو زئی کا بیان

سیوی۔ ۱۹۳۳ء میں میٹرک کے پاس شدہ طلبا کی تعداد صوبہ بھر کے سکولوں سے زیادہ تھی اور ۱۹۳۳ء ۸۲ فیصدی طلبا کامیاب ہوئے تھے۔ یہ دلیل اس بات کی کہ بارنس سکول شاہراہ ترقی پر ہے اور اس کا سہرا پنڈت کشمیری لال جیسے ماسٹروں کے سر پر ہے۔

بعد کی ایک اور اطلاع

اس سال بارنس سکول کا نتیجہ ۵۷ - ۵۸ فیصدی ہے۔ اس ترقی معکوس کا سہرا پنڈت محمد نبی بخش۔ کشمیری لال وغیرہ کے سر ہے۔

ماسٹر بشیر احمد پھر رخصت پر

سیوی۔ ماسٹر بشیر احمد صرف دو تین دن رہ کر پھر دو ماہ کی چھٹی پر چلا گیا ہے۔ اور فی الحال ہیڈ ماسٹر دوست محمد ہیں۔

بٹیروں کی توسل وظیفوں کی امید

سیوی۔ استماع میں آیا ہے کہ اس سال ایک پچاس ہزار کی ملکیت کا مالک تقریباً ۵۰۰ سو بٹیر مہیا کر چکا ہے اور وہ اس توسل سے غریب اللہ بخش ولد شیخ محمد حیات سکنہ گلو شہر کا حق مار کر وظیفہ جیتنا چاہتا ہے

ماسٹر نیاز الدین کی وظیفہ کیلئے کوشش

سیوی۔ ماسٹر نیاز الدین خود ساٹھ روپیہ اور [illegible] لڑکے [illegible] ماہوار لیتے ہیں لیکن [illegible] کوششیں کر رہا ہے

ایڈیٹر کلمۃ الحق کوئٹہ میں

کوئٹہ۔ کلمۃ الحق کا فاضل ایڈیٹر [illegible] خان مرغزانی کوئٹہ آئے ہیں۔ جون [illegible] میں کلمۃ الحق شائع کر دیا جائیگا۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

۴۵۹

قومی جانباز فخر قوم ہیں

مولانا نظامی صاحب کی حقیقت افروز تصریح

جن کے حافظے قوی ہیں نہیں یاد ہوگا کہ ۱۹۱۴ء میں جنگ عمومی کی آگ یوں لگی تھی کہ سرویا کے ایک نوجوان طالب علم نے سلطنت آسٹریا کے ولی عہد کو گولی چلا کر ہلاک کر ڈالا تھا۔ آسٹریا نے اسی جرم پر سرویا سے جواب طلب کیا تھا اور علاوہ دوسرے مطالبات کے ایک مطالبہ یہ بھی تھا کہ قاتل کو فوراً … کر دیا جائے۔ روس نے سرویا کا ساتھ دیا اور جرمنی نے آسٹریا کا … ایک ایک کر کے … سلطنتیں شریک جنگ ہوتی گئیں اور دنیا خون کا … بن گئی۔ … تاریخ بنے ہوئے صرف اٹھارہ سال … گزرے تھے کہ واقعہ کی سالگرہ دوبارہ اسی یورپ نے منائی۔ گویا ۱۹۱۴ء میں جو "باغی" "خونی" اور قاتل سمجھا گیا تھا ۱۹۳۲ء میں اس کی "بہادری" اور دلاوری پر تقریریں ہوئیں۔ اس کی حق کوشی اور جانبازی کے راگ گائے گئے۔

تاریخ کی عدالت دنیا میں بارہا اس قسم کے فیصلے صادر کر چکی ہے۔ کربلا کے مظلوم حسین "باغی سلطنت" کو تاریخ کس نام سے یاد کر رہی ہے؟ اور شام کے سریر آرائے خلافت کو کس نام سے؟ مالٹا کے اسیروں، وہابی … کو۔ عبدالغفار خان کو۔ ابوالکلام کو عبدالصمد اچکزئی کو …

سلور جوبلی اور ضلع بولان

مچھ۔ سلور جوبلی کی تقریب پر خان بہادر وڈیرہ محمد ابراہیم خان صاحب اڈیشنل اسسٹنٹ بولان نے شام کے پانچ بجے مچھ کے معززین کو دعوت چائے دی۔ جس میں تحصیل، ریلوے، پولیس اور علاقہ کے معززین۔ بازار کی پنچایت کے سربراہوں نے شرکت کی۔

چائے سے پیشتر خان بہادر صاحب ممدوح نے مع ان حضرات کے سکول کا رسمی معائنہ فرمایا۔ سکول کا احاطہ "ویل کم" وغیرہ سے خوب سجایا ہوا تھا۔ سکول ماسٹر شہباز خان نے پٹاخے … کرائے۔ خان بہادر صاحب اور ان کے معزز ممبران کے استقبال کے طور پر چلائے۔ طلبا سکول … نظمیں خوش الحانی سے پڑھ کر سنائیں جس سے مجمع محظوظ ہوا۔ اس کے بعد شیرینی تقسیم ہوئی۔ خان بہادر صاحب اور جیل کے … سپرنٹنڈنٹ جیل کے گلے میں ماسٹر صاحب … طلباء نے پھولوں کے ہار ڈالے … رخصت … کوئی چھ بجے … خان بہادر صاحب نے

ذیل کی تقریر فرمائی

معزز حاضرین!

مجھے امید ہے کہ آپ حضرات کو سلور جوبلی کی تقریب پر یہاں آنے میں کوئی تکلیف نہیں ہوئی ہوگی۔ کیونکہ جس خوشی کے لیے ہم سب آج جمع ہوئے ہیں وہ اس تکلیف سے کہیں زیادہ ہے۔ (چیرز) ممکن ہے کہ میرے بعض بلوچ اور براہوی بھائیوں کو سلور جوبلی کا علم نہ ہو۔ سلور جوبلی ایک خوشی کا جشن ہے جو ہمارے بادشاہ سلامت کے پچیس سال بخیر و خوبی سلطنت کرنے کے بعد ہوا کرتا ہے۔ گویا ہمارے بادشاہ سلامت کو آج پچیس سال عنان حکومت ہاتھ میں لیے ہوئے ہوگئے۔ آپ نے سلسلہ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ آج سے پچیس سال گزر جانے پر پھر ہم کو جشن منانے کا شرف حاصل ہوگا۔ جس کو گولڈن جوبلی کہیں گے۔ دعا کرو کہ خداوند تعالیٰ ہماری نسلوں کو گولڈن جوبلی دیکھنا نصیب کرے (آمین آمین کے فلک بوس نعروں کے ساتھ چیرز)

حضرات! جن بزرگوں نے آج سے ساٹھ سال پیشتر بلوچستان کو بچشم خود دیکھا ہے یا تاریخ میں اس بدنصیب خطہ کی حالت کا مطالعہ کیا ہے۔ ان کو اچھی طرح معلوم ہے کہ دسمبر ۱۸۷۶ء میں جبکہ پہلے پہل آنریبل سر رابرٹ سنڈیمن صاحب ڈیرہ غازیخان سے سرداران کے ساتھ یہاں تشریف لائے تھے اس وقت بلوچستان کی کیا حالت تھی؟ ہمارے رسوم، ہماری معاشرت، اقتصادیات اور تہذیب کس انحطاط پر تھی اور آج ہماری حالت کیا ہے (چیرز) باقیوں کو چھوڑ کر میں اپنی حالت بتلاتا ہوں کہ میرے والد کی حالت بعینہٖ یہی تھی جو اس وقت بلوچستان کے غریب اور جاہل سے جاہل بلوچ کی ہے۔ گو اس وقت میں جس حیثیت سے آپ کے سامنے کھڑا ہوا ہوں وہ آپ سے پوشیدہ نہیں۔ اس تبدیلی ماہیت کی آخر وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارا موجودہ حکمران نہایت عادل اور رعایا پرور ہے۔ (چیرز)

حضرات! میں آپ کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا اور اب میں صرف یہ کہہ کر بیٹھ جاتا ہوں کہ ایسے بادشاہ کے ہم پر کیا حقوق ہو سکتے ہیں؟ کیا ہم پر یہ فرض نہیں کہ ہم ان کے اقبال اور درازی عمر اور بقائے سلطنت کے لیے دعا کریں۔ (چیرز) یہ کہہ کر آپ بیٹھ گئے۔

اس کے بعد ایک مختصر سی تقریر ہوئی اور جلسہ برخاست ہوا۔ رات کے ۷ بجے قریب ۸۰ آدمیوں کو خان بہادر کی طرف سے کھانا کھلایا گیا۔ اور ۹ بجے بازار تحصیل کی عمارات کو چراغان کیا گیا۔ ماسٹر شہباز خان نے بھی سکول کی حدود میں روشنی کا انتظام کیا ہوا تھا۔

ضلع سے مچھ کے لیے صرف ایک سو روپیہ کی منظوری تھی۔ مگر خان بہادر صاحب نے اپنی جیب خاص سے بھی اس تقریب پر خرچ کرنے سے دریغ نہیں فرمایا۔ آپ نے مچھ کے مسجد، مندر اور گوردوارہ کو اسی طرح

کہ۔ یوسف علی مگسی کو میر … آج سے چند سال بعد تاریخ جن الفاظ سے یاد کرے گی کیا اس کی بابت پیشینگوئی … بہت دشوار ہے؟

فون نمبر ۹۶۴
بندر روڈ کراچی
امپیریل ٹاکیز
جمعہ تاریخ ۱۷ مئی سے شروع
جمعہ تاریخ ۱۷ مئی سے شروع
مشہور … کا ہر دلعزیز ناٹک
لال چیتا
Red Panther
جس میں مس شہزادی اور عاشق حسین نے قابل تعریف کام کیا ہے۔
روزانہ کھیل ۶½ بجے شام اور ۱۰½ بجے رات۔
مٹینی شو۔ جمعہ۔ سنیچر اور اتوار کو ساڑھے چار بجے شام

سٹار سنیما
بندر روڈ کراچی
فون نمبر …
جمعہ تاریخ ۱۷ مئی سے شروع
جمعہ تاریخ ۱۷ مئی سے شروع
… کا زبردست معاشرتی ناٹک
مادھو مرلی
Madhar Murli
Madhar Murli
جس میں
مس پیشنس کوپر۔ لیلا۔ ماسٹر سورج رام۔ … کام کیا ہے۔
روزانہ دو کھیل ساڑھے سات بجے شام اور ساڑھے دس بجے رات
مٹینی شو
جمعہ۔ سنیچر۔ اتوار کو ساڑھے چار بجے شام

Yousaf Aziz Magsi Chair

بل پٹ۔ کولہپور وغیرہ کے مقدس مذہبی عبادت گاہوں میں بھی روپیہ عنایت فرمایا۔ ظاہر ہے کہ صرف سود روپیہ کی رقم اس قدر اخراجات کی کفالت نہیں کر سکتی۔ سنتا ہے کہ خان بہادر صاحب کی تقلید میں ماسٹر شہباز خان نے بھی ایک دائی کی رقم اپنی جیب سے خرچ کیا ہے۔

سینما کی سیر

ہمارے سینما نواز کے قلم سے

امپیریل ٹاکیز۔ "لال چیتا" نام سے ایک بہت ... [illegible] ... دکھلایا جا رہا ہے اپنی نوعیت کا بہترین فلم ہے۔

سنٹرل سینما۔ "مدھر مرلی" فلم جس میں مس کورا بیسی کی ... [illegible] ... نے غضب کر دیا ہے دکھلایا جا رہا ہے دنیا کے علم کی ناچنے والی کی ... [illegible] ...

فون نمبر ۴۶۰ مشن روڈ کراچی

موتی محل ٹاکیز

ڈبل پروگرام

بالکل نیا بالکل نیا

نصف درجن حسین کمسن لڑکیوں کے سٹیج پر رقص و ناچ اور گانا گیا ہے

ماڈرن کمپنی کا مشہور و ہر دلعزیز ناچ گانا فلم

چترا کاولی

ماسٹر بال کرشن ساتھ سال کا بچہ حیرت انگیز طور پر طبلہ بجاتا ہوا گانے اور ہنسانے میں کمال کرتا ہے

روزانہ دو کھیل ۶½ بجے شام اور ۹½ بجے رات۔ میٹنی شو جمعہ۔ سنیچر اور اتوار کو ۲½ بجے شام

بہت جلد آ رہا ہے کیا؟

(۱) سینما کی رانی اور بہادر لٹیرا (نائٹ برڈ)

کمالی نے پارٹ کیا ہے اور فلم کے ساتھ ساتھ رقاصوں کے ایک حسین جھرمٹ کا ناچ اور گانا ہے اور بھر بال کرشن کے کمالات! عجیب! طرفہ تر! نظارہ پرور۔

لطف انگیز ہونے کیلئے صرف یہ بتلانا کافی ہے کہ جس میں ملک موسیقی مس مختار بیگم۔ بانو کے حسن مس کجن۔ خوش الحان ماسٹر نثار۔ اور اداکاری کے بادشاہ ماسٹر عبدالرحمن

مس چھپا نے بھی اسی فلم (مدھر مرلی) میں اپنے کمالات دکھلائے ہیں۔

موتی محل ٹاکیز۔ چترا کاولی کے دلچسپ ...

مسلم کیپ ہاؤس جونا مارکیٹ کراچی

ہمارے پاس ہر قسم کی ترکی ٹوپی، کمال، انور، اور بالدار ٹوپیاں ہر نمونے کی نیروبی، مشہدی اور پشاوری لنگیاں۔ ہر طرح کے اصلی اور نقلی کلاہ عمدہ اور بارعایت مل سکتے ہیں۔

نوٹ۔ غیر مقامی اصحاب ایک ثلث قیمت بھیجکر ہم سے مال منگوا سکتے ہیں۔

امساک کے لئے ... [illegible] ...

کام چریستر گولیاں

... [illegible] ... گولی استعمال کرنے سے آپ خود تعریف کریں گے ہمارا لکھنا فضول ہے قیمت بھی ... [illegible] ... علاوہ ازیں ہمارا ... [illegible] ... تمام بیماریوں کو آرام پہنچا ... [illegible] ... طاقت بخشنے میں آزمایا ہوا بینظیر اثر رکھتا ہے ... [illegible] ...

نوٹ۔ ایک ... [illegible] ... ہر قسم کی بیماریوں کا علاج ... [illegible] ...

حکیم ٹی۔ لالچند۔ لارنس روڈ۔ ... [illegible] ... پولیس لائن۔ کراچی (سندھ)

خیل کوہ

قیمت ۸/

از عقل

آٹھ آنے کے ... [illegible] ... بھیجئے اور خیل کوہ لیجئے۔

سو صفحات پر مشتمل ہے۔ مصنف کی عکسی تصویر بھی ہے۔ اس کے ساتھ کوئی ۳۲ صفحوں کی بلوچستان اور ... [illegible] ... ہے۔ غرض ہر لحاظ قابل دید ہے باوجود تمام خوبیوں کے قیمت صرف ... [illegible] ... ہے

نوٹ۔ اگر آپ ایک کاپی منگائیں ... [illegible] ... زیر بار ہونا پڑیگا اگر چھ کتابوں کا آرڈر دیں گے تو خرچ ... [illegible] ... نہ ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ دفتر اخبار "نجات" بہادر ... [illegible] ... روڈ کراچی (سندھ)

انگلستان میں ہندوستان

شالامار ریسٹورنٹ ۷ وارڈ ڈوور اسٹریٹ لندن (ڈبلیو ۱)

زیر سرپرستی نواب محمد یوسف علی خان مگسی

ہندوستان کے انواع و اقسام کے بہترین۔ لذیذ۔ مرغن کھانے ہروقت تیار ملتے ہیں انگلستان میں ایسا شاندار ارزاں نرخ اور تازہ مال کا ہوٹل نہیں مل سکتا۔ اس کی تعریف کے لئے صرف اس قدر کافی ہے کہ ایک دفعہ کا آیا کہیں نہیں گیا۔

(مینیجر)

The Shalamar Restarant

7. Wardan Street London

(W. 1)

Yousaf Aziz Magsi Chair

Regd No. 610

رجسٹرڈ نمبر ایس ۶۱۰

اس دورِ مستبد سے وطن کو نجات دے
تو اپنی جان پہ کھیل کر اس کو حیات دے

قیمت کراچی کیلئے فی پرچہ تین پیسہ

نجات

مدیر مسئول
غلام محمد دریاخان

مدیر خصوصی
محمد حسین عنقا

زرِ چندہ [illegible]

صوبہ سندھ اور بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت ہفت روزہ

جلد ۱ | کراچی چہار شنبہ ۲۱ صفر ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۵ مئی ۱۹۳۵ء | شمارہ ۲۶

صدائے دل

وطن کیواسطے اپنا سر و گردن کٹا دونگا
اخیری خون کا قطرہ بھی اس رہ میں بہا دونگا

ہمالہ کی اگر مانند رستہ جبر گر حائل ہے
تو اپنے اشک کے سیلاب میں اس کو بہا دونگا

وطن والے ہزاروں گر ستم کرتے ہیں مجھ پر
صداقت روح کی ان کو سمجھ [illegible]

جلا کر راکھ کر دیگی اس شرار کی بجلی
تو یوں عملی سبق مٹنے کا [illegible]

وطن کو یا چھڑا دونگا گرفتِ مستبد سے میں
وطن کی راہ میں اپنے کو یا بالکل مٹا دونگا

حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے چشم حاسد گر
وطن کو کر کے آزاد ایکدن انکو دکھا دونگا

مجھے چشم عدو اک پشہ ناچیز مت سمجھو
تری اس خوئے نمرودی کو مٹی میں ملا دونگا

میں حق پر ہوں مرے ہمراہ ہے پشتبان اللہ کی طاقت
مجھے ایمان ہے اس پر میں سب کو ہرا دونگا

[illegible] نجات کا
قابل یادگار ۔ باتصویر عید میلاد نمبر

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی میں ہماری کوشش ہے کہ نجات کا ایک قابل یادگار باتصویر عید میلاد نمبر سولہ صفحات کی پوری تقطیع پر بڑی آب و تاب کے ساتھ شائع کیا جائے [illegible] قومی رہنماؤں کی تصاویر نہایت اعلےٰ بلاک پر چھاپی جائیں گی [illegible] کی تصاویر [illegible] جا رہا ہے۔

مضامین نویس حضرات [illegible] کلام اور مضامین جلدی بھیجنے کی کوشش کریں [illegible] نجات میں [illegible] جانا چاہئے۔

اس عید [illegible] شائع ہونے والے عید میلاد نمبر کا فی پرچہ صرف دو آنے ہوگا۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نجات

۲۵ مئی سنہ ۱۹۳۵ء

ملک کی تعلیم پر بربادی کی چمکتی بجلیاں

کربلا (چمن) اور سیوی کے سکول امتثال کے طور کافی ہیں

انسپکٹر جنرل کو اپنا فرض محسوس کر لینا چاہیے

بارنس ہائی سکول سیوی سے اس سال [illegible] طلبا امتحان میٹرکلیشن میں شامل ہوئے۔ اور رنج و محن کی انتہائی ڈگریوں سے ملک نے [illegible] صرف [illegible] طلبا کامیاب ہوئے اور سات بچوں کی عمر کا ایک عزیز حصہ تلف علیحدہ ہوا اور ان کے والدین [illegible] سے کمایا ہوا ایک سال کا گرانقدر ذخیرہ علیحدہ برباد گیا۔ اسی طرح پاس [illegible] کے موضع کربلا کو اپنی استخواں شکن لپیٹ میں لیتا ہوا دیکھا گیا۔ جبکہ [illegible] ایک [illegible] طلبا کی صف میں سے ایک الوستر ہ کی چھاتیوں [illegible] ناکامیابی [illegible] چھلنی کر کے رکھ دیا۔ نا معلوم اس طرح کی امیدوں کی کتنی نعشیں ملک [illegible] میں تڑپتی ہوئی ہونگی۔

ہم نے ابتدائے کار سے اسی اخبار کے کالموں میں انسپکٹری سٹاف کے ڈھول کی اس پول کو کھول کر رکھ دیا تھا۔ کہ موضع کربلا کے ایک [illegible] طلبا والے سکول میں ماسٹر تاج محمد ایسے ناتجربہ کار اور کم سن۔ [illegible] ٹیچر کی تعیناتی کا صرف یہ مطلب ہے کہ کربلا کا سکول ناکامیاب ہو جائے۔ کربلا والے علیحدہ بد دل ہوں اور تاج محمد جو ایک [illegible] ہے کو نا اہل ثابت کرنے کا مواد علیحدہ ہاتھ آئے۔ یوں [illegible] غیر ملکی بیورو سٹاف کو موقع ملے کہ ملک کے پیسہ کو سمیٹ کر اپنے غیر ملکی بھائیوں کی جیب میں ڈال سکے۔ چنانچہ بہت دیر نہیں حال ہی میں اسی ماہ کی پہلی سے پشین کی خالی شدہ [illegible] سامی کسی غیر ملکی کو سونپ دی گئی ہے حالانکہ ترجیحی سلوک تو درکنار دو سینیئر [illegible] امیدوار بھی سال سے بیٹھے ہوئے محض اسی آسرے پر زندگی کی تلخ گھڑیاں گذار رہے تھے۔

بارنس ہائی سکول سیوی کے متعلق بھی ہمارا یہ اخبار روشن حروف کے ساتھ بتلاتا رہا ہے کہ دنیا جہان کے ان تمام مدرسین کو صرف اسی سکول میں اکٹھا کر دیا گیا ہے [illegible] اور طلبا [illegible] ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ پرائمری پاس مدرسین کو صرف اس بنا پر ایس وی کی سند دے کر مڈل کلاس کی تعلیم کا ستیاناس کر دیا جاتا ہے کہ جناب افسر کے نیچ کی رضامندیاں ان کی سفارش کرتی ہیں۔ ماسٹر صالح محمد گیٹی پرائمری پاس مدرس کو ایس وی کی سند عطا کرنے کا حال ہم اپنے کسی گذشتہ پرچہ میں شائع کر چکے ہیں۔

ماسٹر یوسف علی کو کون نہیں جانتا! ہم انسپکٹر جنرل کو چیلنج دیتے ہیں کہ وہ ماسٹر یوسف علی کو بلا کر کسی ایماندار آدمی کے ذریعے اس سے پرائمری جماعت کا امتحان لے۔ ہم نہایت مطمئن اور دیانتدارانہ جذبات کے ساتھ بلا مبالغہ دعوے کرتے ہیں کہ یوسف علی اس امتحان میں کامیاب نہیں ہوگا اور یوں ہمارے راستبازی پر مبنی دعاوی کی تصدیق ہو جائیگی۔ اس تجربہ کے بعد انسپکٹر جنرل خود بتلائیں کہ پھر ایسے نا اہل مدرسین کے ہاتھ تعلیم کی باگ ڈور دینے سے کیا ملک کے تعلیمی ریشوں میں بربادی کے شعلے دوڑتے ہوئے نظر نہ آئیں گے؟ اگر آئیں گے اور یقیناً آئیں گے تو کیا یہ آپ پر فرض نہیں ہو جاتا کہ آپ اس کے انسداد کا بندوبست کریں۔

ملک کی جماعت نے سب سے پہلی بار کانفرنس کرتے ہوئے اس ضروری امر کی طرف آپ کی توجہ طلب کی اور پرزور درخواست کی کہ محکمہ تعلیم کے انسپکٹری سٹاف کو ملکی ملازموں پر مشتمل ہونا چاہیے تاکہ وہ ملک کی تعلیمی اشاعت میں اضافہ کرتے ہوئے ملک کی دلچسپی کو تعلیم کے لئے حاصل کریں۔ اس قومی مطالبہ کو کئے ہوئے تین سال سے زائد عرصہ گذر چکا ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ یہ ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ آپنے اس قومی مطالبہ پر غور کرنے کی تکلیف نہ کی اور آپ کے سال ملک اسی گہرے گڑھے میں گرا جا رہا ہے۔ اب بھی وقت ہے۔ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے انسپکٹری سٹاف کو ملکی ملازموں کے لئے وقف کر دینا چاہیے۔ خدا کے فضل سے اس وقت محکمہ تعلیم میں ماسٹر محمد ہاشم خان ایسے ملکی ملازم ہیں جو چوہدری عبد القادر سے بلحاظ ڈگری اور ذاتی استعداد بدرجہا زیادہ لائق و فائق ہیں۔

کوئٹہ میونسپلٹی سے پانچ ہزار روپے (۵۰۰۰) سلور جوبلی کی نذر

میونسپلٹی کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ کالونی کی حالت بہت برباد ہے جا بجا گندگی اور کوڑا کرکٹ پڑا ہوا ہے۔ مرداز حشوں کی بدبو سے گذرنے نہیں دیتی اور کالونی والوں کی قیمتی جانیں بیماریوں کی نذر ہو رہی ہیں۔ میونسپلٹی کے پیسے کا ایک اچھا خاصہ حصہ اسی کالونی کے باشندوں کے خون پسینہ کا کمایا ہوا ہے۔ اس سے کالونی کی صفائی کے لئے خرچ کرو۔ سڑکیں بناؤ۔ روشنی لاؤ۔ کالونی میں دو جماعتوں کا ایک پرائمری مدرسہ کھولو تاکہ کالونی کے چھوٹے چھوٹے بچوں کی عمر ضائع نہ ہو سکے [illegible] پانچ چھ سال کے بچوں کو گم ہونے کے خدشہ سے کون غریب [illegible] سٹینڈرڈ یا سنڈیمن [illegible] تو اس کا جواب یہ دیا جاتا ہے کہ پیسہ نہیں۔

میونسپلٹی سے درخواست کی جاتی ہے کہ بازاروں کی گلیوں بیچ و خم جیسان بازاروں کی عصمت فروشی [illegible] اخلاق پر ڈاکہ ڈالا کرتی ہے۔ اسے اٹھا کر شہر کے کسی دور ترین گوشے میں [illegible] انتظام کرو۔ تو اس کا جواب ملتا ہے کہ اتنا پیسہ کہاں کہ [illegible] طبقہ کے لئے اسلام آباد کے [illegible] کسی قسم کا [illegible] کیا جائے۔

غرض شہر کی بہبودی کیلئے کوئی بھی اسکیم اس کے پیش کی جائے تو میونسپلٹی پیسہ نہ ہونے کا بہانہ کرتی ہے لیکن ملک کے حساس طبقہ نے نوٹ کر لیا ہے کہ میونسپلٹی کے [illegible] نے نہایت فراخدلی سے کام لیکر پبلک کے اس خزانہ سے سینکڑوں کی تعداد میں [illegible] کی تعداد میں ایک رقم خطیر سلور جوبلی فنڈ میں دیدی ہے۔ اس کی وجہ اور صرف یہ ہے کہ میونسپلٹی کے ممبر ملک کے منتخب نمائندے نہیں اس لئے انکو پبلک کی ضروریات کے احساس کی پرواہ نہیں اور ان [illegible] کے سامنے ہمیشہ حکومت کے انگریزی عاملوں کی خوشنودی ہوتی ہے۔ باقی صوبجات کی میونسپلٹیوں نے بھی [illegible] کے مطابق جو میونسپلٹی کے خزانہ کے لئے قابل برداشت ہو سکتا تھا۔ اگر نہیں [illegible] بڑی مالی طاقت رکھتی ہے تو ہم اوپر کے دیئے ہوئے سوالوں کیطرف اس کی توجہ کھینچنا چاہتے ہیں۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

قبیلہ مری میں شرمناک جرائم کی رفتار

تمندار مری کا فرض

بلوچستان کے طویل و عریض خطۂ ارضی پر قبیلہ مری اپنی طاقت، غیرت اور شجاعت کی بنا پر بلا مبالغہ قدیم الایام سے شہرت انعام ... سے اول ... چلا آیا ہے ... سردار شجاع قبیلہ اپنی آزادی ... برقرار رکھنے کے لئے ہمیشہ بڑی ... عزیز فرزندوں ... چلا آیا ہے ... تیغ ... طاقت ... کے ساتھ معرکہ آرائی ... المثال ... کے ساتھ قبیلہ مری نے ... شجاعت دی ہے ... سردار خیر بخش خان مرحوم کو ... رہنے ... سال ہوتے

[illegible]

۱۹۳۵ء میں اس کی عنان سرداری ... نواب ... خیر بخش خان کے ...

[illegible]

عقیقہ میں مداخلت، بجا سمجھا اور جمع ہو کر نواب مہراللہ خان کے بڑے بیٹے سردار خیر بخش خان کو دستار بندی کی اور سردار میر دودہ خان بہادر نواب مہراللہ خان کو بطور سربراہ تا بلوغت سردار خیر بخش خان تمندار مقرر کیا۔ سردار خیر بخش خان اس وقت ... نو سال کا ہے اور سکول کا ... میں تعلیم پا رہا ہے

ہم موجودہ تمندار خان صاحب سردار میر دودہ خان سے بخوبی واقف ہیں ... اپنے والد صاحب کی ... باطن، عبادت گذار ...

[illegible]

مزاحیات

لاف و گزاف کا حشر

یہ کون نہیں جانتا کہ علاقہ سرحد میں ڈاکہ ... ہے ... کا مجرا ہو کہ ... انسان سے کیا کیا نہیں کراتا؟ ... رگڑنے سے اپنے وطن سے بلوچستان آنکلا ... کام ... نظر آیا ... اور شی کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے اور پولیس کا ایک عہدہ حاصل کر ... کیا علم کہ بلوچستان سرحد ہے اور آزمائش کے مواقع آتے ہی رہتے ہیں

خدا کا کرنا کیا ہوا کہ گلستان کے ... سے اس طرف ... ایک دفعہ ... کی زیر سرکردگی ... پولیس کے جتھے کو کسی ڈاکو گروہ کے مقابلہ کرنے کے لئے مقرر کر دیا گیا۔ آپ ... بڑے خوش تھے پولیس سے ... کا دعویٰ کر رہے تھے کہ یکایک رات کے ... میں آپ کو چند پیروں کی ... اور ... نظر آئے ... کا نیا ... نے آپ پر بری طرح سے حملہ کر دیا۔ ... پر ... گویا ملک الموت کو بلاتا تھا۔ ... کے ... یا خدا اپنے محبوب کے صدقے بچا" ... کی خاموش دعا بھی دل کی ... مجاہدین ... ڈوبی ہوئی نکلتے ... خالق عالم کے ... رحم ... اور ... کے اس ڈاکو گروہ نے ... رخ کسی اور جانب پھیرا ... صاحب ... لاحول پائے" کے نعرے لگاتے ہوئے واپس تشریف لے آئے ہیں اور ارادہ کر چکے ہیں کہ ... مگر آئندہ ایسی غلطی کبھی نہ کریں گے۔ کیونکہ جان ہے تو جہان ہے

بدزبانی کا برا انجام

آپ نے محمد نواز کو تو دیکھ ہی لیا تھا کہ اس ... کے ... آدھی ... کو ... کی ...

[illegible]

بلوچستان کے نامہ نگاروں کی اطلاعات

ٹھیکہ گوشت مارکیٹ سیوی کیخلاف اپیل

سیوی۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹھیکہ گوشت مارکیٹ سیوی پھر دو ہزار چار سو روپے میں اسی اصل قصائی کو دیا گیا ہے۔ دوکان نمبر ۶ ۸ پچھلی والی دو دکانیں خالی تھیں۔ لیکن اس کی بھی [illegible] لالی گئی اور ساٹھ روپے میں دیدی [illegible] ہیں۔ حالانکہ اس وقت ان کو چھوڑ کر بعد میں [illegible] کے موسم میں [illegible] کی بولی دی جاتی تو دو دوکانیں کوئی چار سو روپے کے قریب [illegible] ٹھیکہ [illegible] تمام مارکیٹ کو ایک شخص کے حوالے کر کے کئی کم آباد [illegible] رہنے والے قصائیوں کے روزگار پر لات ماردی گئی ہے۔ سنا ہے کہ [illegible] وغیرہ نے حکام بالا کو اپیل کی ہے۔

محمد علی کا بخت ترقی نصف النہار پر

سیوی۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ محمد علی کو دس گیارہ ماہ کا عرصہ ہوتا ہے کہ سپاہی رنگ میں بھرتی کیا گیا۔ تعجب کے ساتھ دیکھا جارہا ہے کہ محمد علی کا بخت ترقی کے نصف النہار پر ہے۔ باقیوں نے اپنی عمریں گالدی ہیں۔ لیکن وہ اسی طرح سپاہی کے سپاہی رہتے رہے۔ لیکن محمد علی ہے کہ اس قلیل عرصہ میں ہیڈ کانسٹیبل بھی بنا اور اب اس کو زیارت کا محرر جوگی بنا کر بھیجا گیا ہے۔ اور جو عیالداری کے مکانات محض سواروں کے لئے مخصوص ہیں ان میں سے ایک کوٹھی کو دیدیا گیا ہے محمد علی کے بہنوئی مسمی محمد خان کو مسٹر ہیلیر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی خاص اردلی گری میں لے لیا ہے

میر اسلام خان بگٹی بھی محفوظ نہ رہ سکا

دشت گوران کی زمین پر نواب بگٹی کا قبضہ

ڈیرہ بگٹی۔ نامہ نگار کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ میر اسلام خان بگٹی بھی نواب بگٹی کے دست برد سے محفوظ نہ رہ سکا اور نواب بگٹی نے میر اسلام خان کی دشت گوران والی زمین پر قبضہ جمالیا ہے علاوہ ازیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نواب بگٹی سکھر میں بیٹھے ہوئے میر اسلام خان کے خلاف حکام بالا سے خط و کتابت کر رہے ہیں۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

کوئٹہ میں تین عورتوں کی گرفتاری

کوئٹہ۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ ۸ مئی کو کوئٹہ کے موضع کانسی کے کسی باغ [illegible] ایک [illegible] جس کی عمر ایک ڈیڑھ دن کی ہوگی۔ پولیس [illegible] اطلاع کر کے گئی ہے اور اس سلسلے میں [illegible] [illegible] انسپکٹر نے تین مسلمان عورتیں [illegible] [illegible] عائشہ۔ فاطمہ کو گرفتار [illegible] کے متعلق کوئٹہ کے باخبر حلقوں میں بڑی [illegible] رات کے بارہ بجے ان [illegible] کو الگ کر کے بیانات قلمبند [illegible] نے درخواست دی ہے کہ ملزم [illegible] عورتوں میں سے کوئی بھی ہو ایک ہو سکتی ہے باقی دو عورتوں کو کس جرم کے تحت زیر حراست لیا گیا ہے۔ اگر یا اب مقدمہ [illegible] خان کی عدالت میں چلے گا۔ ملزمات نے وکیل کر لیا ہے۔ اس مقدمہ سے خواص و عوام کو خاص دلچسپی ہے۔ مزید تفصیلات آئندہ۔

معصوم میر غلام مصطفیٰ خان بگٹی کی جان خطرے میں

جیکب آباد۔ نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ نواب بگٹی کے مظالم سے تنگ آکر راہیجہ قبیل بگٹیوں نے ہجرت کا فیصلہ کیا ہے خصوصاً غلام حیدر خان بگٹی کی اس سلسلہ میں سرگرمیاں نواب بگٹی کو سخت متوحش کر رہی ہیں اور انہوں نے حکم دیا ہے کہ غلام حیدر خان کو جس طرح بھی ہو سکے علاقہ سے باہر

[illegible] مشتہر کیا جائے اور اگر وہ نکل جائے تو اسے جبراً گرفتار کر کے قید کیا جائے باخبر حلقوں میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اس عاقل و بالغ سردار قبیلوں کا گذارہ وغیرہ بگٹی میں نہیں ہو سکتا تو سمجھا ہے غلام مصطفیٰ خان کی جان [illegible] کے غیر محفوظ ہونے میں کیا کلام ہو سکتا ہے۔

به لغت و صبا

میں آپ کے مکاتیب کا جواب اکثر دیر سے دیا کرتا ہوں۔ اور آپ اسے میری لاپرواہی اور تساہل پر محمول کرتے ہیں۔ حالانکہ آپکا یہ فیصلہ حقیقت سے بہت دور ہوتا ہے۔ مجھے یہاں نجات کے ذریعہ کہنا چاہیے کہ
"[illegible] دوستان آ دلبرا خطا اینجاست"
نظامی

احمد شاہ و جہاد داد کی آنکھیا خاص لب گھر میں

سیوی۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ مسٹر گوبند داس [illegible] پولیس کی تمام حمایتیں مسٹر احمد شاہ [illegible] ہیڈ کانسٹیبلوں کے حق میں [illegible] ہیڈ کانسٹیبل بنائے [illegible] سیوی یہ دونوں [illegible] کے [illegible] رہے [illegible] اور اب زیارت سینی میں احمد شاہ ہیڈ کانسٹیبل کو خزانہ گارڈ کا انچارج بنا کر بھجوایا گیا ہے۔ ساتھ ہی عیالداری مکان بھی دلوایا ہے۔ حالانکہ بالکل ہیڈ جب بھی زیارت جانے کی خواہش ظاہر کرتے ہیں۔ ان کو یہ کہکر ٹالدیا جاتا ہے کہ زیارت میں عیالداری کے لئے کوئی مکان نہیں ہے۔ پے در پے عنایات کے اس سلسلے میں بڑی چہ میگوئیاں ہیں۔

میر فضل خان کی پولیٹکل ایجنٹ کو درخواست

یتامی کے مال کو خورد برد سے بچائیں

سیوی۔ معلوم ہوا ہے کہ میر فضل خان نے پولیٹکل ایجنٹ کو درخواست دی کہ سردار میر دودہ خان تمندار مری نواب مرحوم کے معصوم یتیموں کی جائیداد دبائے بیٹھا ہے۔ پولیٹکل ایجنٹ صاحب نے تمندار صاحب سے حقیقت دریافت کی تو آپ نے کہا کہ نواب مرحوم کا میں بھائی ہوں اور مطابق شرع و رسم و عدالت اس کی جائیداد اور پسماندہ معصوم بچوں کا وارث ہوں۔ میر فضل کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ میر فضل نے جواب میں کہا ہے کہ میر قیصر خان ولد نواب مرحوم میری بھتیجی کے بطن سے ہے میں اپنی بھتیجی یعنی میر قیصر خان کی ماں کی طرف سے فریادی ہوا ہوں۔ جس صورت میں کہ نواب مرحوم نے اپنی حین حیات میں آپ کو اپنے سے علیحدہ کر دیا تھا۔ اور جائیداد سے لاتعلق کر دیا تھا۔ اب آپ کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ ان کے مرنے کے بعد انکے معصوم بچوں کی جائیداد رکھا جائیں۔ خیانت کے اس الزام میں تمندار صاحب نے اپنی ترجمہ دیکھیا اور احتیاجاً سربراہی سے بیزاری اختیار کرتے ہوئے۔ سننے میں آیا ہے کہ کوئیر چلے گئے ہیں۔ پولیٹکل ایجنٹ نے فاضل کریم [illegible] کی معرفت آپ کو بلایا ہے۔ اسوقت آپ سیوی میں مقیم ہیں۔

نوٹ۔ ہم اگلے پرچے میں وضاحت کے ساتھ اس پر روشنی ڈالیں گے۔

[illegible] کو محروم الارث کرنے کی سازش

[illegible] کی ملاقات [illegible] [illegible] حبیب اللہ [illegible]

نوٹ۔ ہم اگلے پرچے میں [illegible] اظہار خیال کرینگے

Yousaf Aziz Magsi Chair

افلاس کو دور کرنا ملک کی سب سے بڑی ضرورت ہے

نوجوانانِ وطن کو دعوت فکر

(مولانا پونت کے قلم سے)

دنیا جہان کی مجرم کاریں۔ خونریزیوں اور ستم رانیوں کا محرک افلاس اور صرف افلاس ہے۔ چوری کرنے، جیب کترنے، ڈاکہ ڈالنے اور گلا کاٹنے کے لئے افلاس ہی ابھارتا ہے۔ افلاس کاری خدمتہ حرص و آز کی تخم ریزی کرتے ہوئے [illegible] کو دیانت کرتا ہے۔ ایک دوسرے کا جیب کترنا اور [illegible] کاری پر آمادہ کرتا ہے۔ اور افلاس ہی اخوت، ایمان، اخلاق، غیرت، مروت، راست بازی کا دیوالہ نکلواتا اور [illegible] بے ایمانی، بد اخلاقی، بے غیرتی، بے مروتی، دروغ گوئی کا بازار گرم کر دیتا ہے۔ افلاس ہی کے خوف [illegible] سے قوم کو محفوظ کرنے کے لئے مذہبوں کی ضرورت لاحق ہوئی اور حکومتوں کا قیام عمل میں آیا۔ پھر اسی افلاس کے شر سے محفوظ ہونے کی عاقبت اندیشی نہ ہونے کی [illegible] نے مذہبوں میں بدعت اور حکومتوں میں خود غرضی پیدا کر دی۔

جہاں افلاس نہیں، پسماندگی نہیں ترقیاں برتر قیاں ہیں، امن ہے آرام ہے۔ علم و ہنر ہے، کمالات ذہنی و فنی کا دور دورہ ہے۔ جرمنی کی ممتاز ترین سائنسدانی کو بری طرح شکست اس لئے ہوئی کہ افلاس کا خوفناک درندہ اپنے خونی دانت تیز کرتا ہوا اس میں گھسا۔ ترقی کی بلند ترین چوٹیوں کی طرف جاپان اس لئے بسرعت تمام دوڑتا جا رہا ہے کہ افلاس کا سدِ سکندری اس کی راہ میں حائل نہیں۔ ترکی کی بیماری [illegible] افلاس تھا اس لئے غازی کمال پاشا نے سریر آرائے صدارت جمہوریہ ترکیہ ہوتے ہی اولین توجہ کا مستحق ملک کے افلاس کو قرار دیا اور سب سے پہلا حکم ملازمتوں میں غیر ملکیوں کی بھرتی کو ممنوع قرار دینے کی شکل میں دیا اور یوں ملک کے ہزاروں افلاس زدہ فرزند برسرِ روزگار ہوئے۔ اس کے بعد غازی ممدوح نے اپنے دوسرے فرمان میں غیر ملکیوں کو بازار کی معمولی سوداگری سے منع کیا۔ ہزاروں ملکی میوہ، چنا، سبزی، پارچہ، سنیاری فروشی کرتے ہوئے نظر آنے لگے۔ اس کے بعد بازار کے معمولی پیشے مثلاً بارچی، حلوائی، حجام، حمام، موچی، رنگریز، دھوبی، قصاب وغیرہ غیر ملکیوں کے لئے ممنوع قرار دئیے اور لاکھوں کی تعداد میں ملک کے فرزند کام پر لگ گئے۔ اس کے بعد معماروں، نجاروں، آہنگروں ایسے بڑے بڑے ہنرمند [illegible] ملکیوں کو حکم دیا کہ وہ دو سال کے اندر اندر [illegible] کو ترک کریں اور اپنی اپنی جگہوں کو ملکی [illegible] کاریگروں سے پُر کریں۔ [illegible] [illegible] ملک میں سے افلاس [illegible]۔ اس [illegible] نے اپنی تمام [illegible] ملک کی صنعت، تجارت اور زراعت کی [illegible] ہے۔ اگر آپ اخبار بین [illegible] اخبارات میں پڑھتے ہوں گے کہ [illegible] نے صنعت کے لئے فلاں اسکیم سوچی ہے اور عملدرآمد بھی شروع کر دیا ہے۔ آج تجارت کے لئے فلاں سے معاہدہ کیا گیا ہے۔ اور سلسلہ قائم بھی ہو چکا ہے اور آج زراعت کے لئے فلاں سہولیت پیدا کی گئی ہے۔ اور فلاں زرعی اسکیم سے کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

اگر ہم بھی اپنے ملک کی سب سے بڑی ضرورت کی طرف پورے استقلال کے ساتھ توجہ دیں اور ایسا نسخہ ڈھونڈ نکالیں جس کی بدولت ہم ملک کو گھن کی طرح کھانے والے اس افلاس کا کسی قدر علاج کر سکیں۔

جہاں تک میں [illegible] ہوں [illegible] میں پھر بھی اگر اس قطرے میں جاتا ہوں کہ جب تک قومی جرگہ کو منتخب قومی نمائندوں کی ایک بااختیار مجلس قانون نہ بنایا جائیگا۔ اور ملک کے ریشے ریشے میں افلاس پھیلانے والے موذی امراض کو کامل طور پر علاج کرنے کا قطعی اختیار اس کو نہ دیا جائے گا۔ اس وقت تک ملک کے افلاس کی بلائت دور نہ کی جا سکیگی۔ اور چوری، ڈاکہ، خونریزی، جہالت، ظالمانہ مظالم، غلامی، خرفروشی کی تمام لعنتیں پوری شدت کے ساتھ ملک میں برابر جاری رہیں گی۔ اگر آج شاہی جرگہ منتخب قومی نمائندوں کی ایک بااختیار مجلس ہو تو وہ اپنی بساط کے مطابق مجلس ترکیہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ملک کے اعصاب و جوارح میں افلاس کے پھیلائے ہوئے زہر کو کسی حد تک مار سکیگا اور جرائم کو گھٹتے دیکھتے ہوئے انگاروں پر پانی [illegible] سکیگا۔

(۱) پولیس کے تمام محکمہ میں رشتیول سی آئی ڈی وغیرہ غیر ملکیوں کو بھرتی کر کے ملک کے ہزاروں بھوکے فرزندوں کی بھوک مٹائی جا سکتی ہے۔

(۲) ملک کی دوسری ان تمام سرکاری و غیر سرکاری ملازمتوں اور ٹھیکوں کو ملکیوں کے لئے وقف کر دیا جا سکتا ہے جن کے ملکی بہر طور اہل ہیں۔ بالخصوص ایک تحصیلداری سے پولیٹیکل ایجنٹ تک کے عہدوں اور لاولیوں، سٹرکوں، فرو [illegible] کو حسن کامیابی کے ساتھ ملکی [illegible] کا کام نہیں۔ اس [illegible] سے ملک کے لاکھوں [illegible] عہدہ داران [illegible] ٹھیکہ داروں [illegible] روزگار ہو نگے، جائیں گے۔

(۳) ملک میں سے [illegible] تمام قسم کی مزدوریوں کو محض ملکیوں کے لئے وقف کر دیا جا سکتا ہے اور لاکھوں کی تعداد میں ملکیوں کو روزگار لایا جا سکتا ہے۔

(۴) زمینداروں پر سے ملک کی [illegible] ایکا لیف کا بوجھ ہلکا کر دیا جا سکتا ہے مفت [illegible] بلا کسی کی ... ظالمانہ تشخیص مستبدانہ الیہ ترقیاتی پیدا کی جاتی ہے۔ تقاوی کی تقسیم کی بہتر و منصفانہ صورت نکالی جا سکتی ہے۔ باہر سے آنے والے میوہ، پرسانی، بادیاں، جاکری جا سکتی اور اندرونی میوہ کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

(۵) بازار کے معمولی پیشے (تفصیل اوپر دی) باورچی گری، باغبانی، کفش دوزی، درزی گری، کوچہ فروشی (ریڑھی) ساز، رنگریزی، حجامی، پارچہ شوئی (دھوبی) وغیرہ [illegible] غیر ملکیوں کو روک دیا جا سکتا ہے اور ہزاروں فرزندان وطن کے لئے روزگار کا دروازہ کھولا جا سکتا ہے۔

(۶) کو گرد، سیوی، مستونگ وغیرہ میں اس وقت کفش سازی کی چند دوکانیں ہیں لیکن باہر سے آنے والے بوٹ اور جوتیوں نے ان کو ناکامیاب بنا دیا ہے۔ کسی حد تک بوٹ اور جوتیوں کی درآمد کو بند کر کے محض اندرونی دکانوں کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ بلکہ ملک میں سینکڑوں دکانیں اور کفش سازی کی تمام ہو جائینگی۔ اور یوں ہزاروں اشخاص دو طرح کام کاج میں بھی لگ جائیں گے۔ اور اشیائے ضرورت [illegible] محصول کے گرانبار ہونے سے محفوظ رہ کر بوٹ اور جوتی کا نرخ بھی بہت زیادہ ارزاں ہو جائیگا۔

اسی طرح ملک کی فضا سے بیسیوں افلاس کے پھیلے ہوئے جرائم کا علاج کیا جا سکیگا۔

دواخانہ
جلال الیہ
آتشک، سوزاک، بواسیر، خونی، جذام، خارش، چھیپل، دواد قوت باہ کا شرطیہ علاج۔ آتشک کے زخم کیسے ہی شدید کیوں نہ ہوں ایک ہفتہ کے اندر خشک کر دیئے جاتے ہیں۔ سوزاک کیسی ہی خطرناک صورت اختیار کیوں نہ کر لے بجا علین خوراک سے [illegible] ہونے لگتا ہے۔ خونی بواسیر کا خون جو میں [illegible] کر دیا جاتا ہے۔ اگر ہمارے ...
[illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

(416)

بلوچستان اور سنڈیمن پالیسی!

دیوان جمعیت رائے کا اظہار خیال

(ترجمہ از بلوچستان گزٹ)

بلوچستان کے نیم سرکاری ترجمان نے بادشاہ کی سلور جوبلی کے موقع پر جو خاص نمبر شائع کیا ہے اس میں جرگہ سسٹم کی مدح سرائی میں دیوان بہادر جمعیت رائے سی آئی ای کی طرف سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کا ترجمہ ذیل میں [illegible] ہے۔ (مترجم)

[illegible] اپنے مرحوم [illegible] رپورٹ متعلقہ بلوچستان سال ۱۹۱۱ء [illegible] سر رابرٹ سنڈیمن کی پالیسی کی تشریحات اور مطالعہ سے ہرگز وہ اثر ظاہر نہیں ہو سکتا جو سنڈیمن کے بلوچستان پر چھوڑا۔ سرحدات پر [illegible] اکثر بہ نسبت نظام کے زیادہ با اثر ہوئی ہے اس مضبوط طاقتور ساز شخصیت کی یاد تب بھی لوگوں کے ذہنوں میں رہتی جبکہ اس کی پالیسی کو متروک تبدیل یا فراموش کر دیا جاتا۔ سنڈیمن کو محض زمانہ ساز۔ انصاف پسند سیاستدان نہ تھا۔ بلکہ وہ ایک ایسا مدبر تھا جس نے اپنی حیرت انگیز وسعت نظر اور وسیع ہمدردی کی بدولت ان لوگوں کے رسوم اور معاشرتی نظام کو تجزیہ کرنے کے بعد سمجھ لیا۔ اور ان کی حریت کی جو کریں پچاس برس سے حکومت کر رہی تھی قدیم قبائلی نظام کو قائم رکھنے اس کا بنیادی نصب العین تھا۔ جب تک سرداران قبائل کو نظام کا سرگروہ اور حقیقی نگہبان تھا۔ بلا شبہ اسے سنڈیمن کی مخلصانہ حمایت حاصل تھی۔ قوم کو بہ حیثیت اجتماعی کے دیگر عناصر کے ساتھ اس کی یہ خواہش نہ تھا اور اگرچہ نمایاں [illegible] کر نہیں تو ضرور۔ دنیا پھر جس سردار نے اپنی قوم [illegible] اس خیال سے حاصل کیے رکھا کہ اس کی سرداری کا دارومدار قوم ہی پر ہے۔ سنڈیمن نے کو بہت [illegible] رکھا اور قوم کی بہتری کے لئے [illegible] استعمال [illegible] تھا [illegible] سنڈیمن کا بنیادی نظریہ۔

برعکس اس کے جس سردار نے اپنے قومی فرائض (یعنی ٹکریوں) کو نظر انداز کر کے قوم کی تمدنی آزادی کو غصب کرنا چاہا اس سردار کا سنڈیمن سے تائید کی توقع رکھنا امید بے فائدہ اور خیال باطل سے زیادہ کچھ نہ تھا۔ سنڈیمن نے اس فرض کی بجا آوری میں کبھی کوتاہی کی جو اس پر نصیر خان کی پیروی میں نہ صرف سرداروں کو بلکہ قبائلی نظام کے تمام اجزا اور عناصر کو برسرکار رکھنے میں عائد ہوتی تھی۔ قبائلی قانون (یعنی رواج) قبائلی نظام کی زندگی کا روح رواں ہے۔ جس کا منشا یہ ہے کہ [illegible] کے مظلوم کو خاطر خواہ معاوضہ [illegible] سے اس کی تسلی ہو۔ سنڈیمن [illegible] آخری عدالت اپیل کے [illegible] عدالت کے دربار کے [illegible]

قبائل کو نظام [illegible] وابستہ رکھنے اور ان پر قومی ذمہ داری [illegible] آخر کار سنڈیمن نے ایک [illegible] نظام جاری کیا جسے اس نے آہستہ آہستہ قلات بن [illegible] کو توسیع دی۔ اور صوبے کے باقی علاقوں میں زیادہ! اس سسٹم کے تحت سرداروں اور دیگر قبائلی معتبرین کو اپنے اپنے قبیلے کے کام کے لئے اپنے علاقہ جات میں قومی پولیس کی بہم رسانی کے عوض تنخواہیں ملنے لگیں۔ یہ سکیم بھی پرانے نظام حکومت میں اپنی نظیر جاگیر (یعنی قطعہ زمین) کی صورت میں رکھتا ہے جس کے عوض قبائل قلات کی حکومت کو سپاہی مہیا کرتے تھے۔ سنڈیمن کی پالیسی کو دیکھنے سے یہ امر بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ یہ خان نصیر خان اعظم کے قدیمی نظام کا دانستہ یا نادانستہ طور پر از سر نو احیا ہے۔ جس میں خفیف [illegible] اس لئے کی گئی تھی کہ زمانہ کے حسب حال ہو۔

بیرونی لوگوں کو شاید ہمارا صوبہ لیت و لعل کا نمونہ نظر آتا ہو۔ بلکہ ہمیں بھی اقرار کرنا چاہیئے کہ آجکل کے تعلیمی معیار اور مغربی تہذیب کے پیش نظر کچھ ایسا ہی ہے۔ لیکن جہاں تک نظام حکومت۔ امن عامہ اور رعایا کے بہبود۔ خصوصاً قبائلی باشندوں کے (جو آبادی کے ربع کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں) تعلق ہے ہمیں کامل یقین ہے کہ صوبہ بہت ترقی پر ہے۔ جو لوگ اس ملک اور اس کے باشندوں سے واقف ہیں۔ وہ کہہ سکتے ہیں کہ بمقابلہ گذشتہ صدی آخری چوتھائی کے جبکہ مرحوم سر رابرٹ سنڈیمن نے اس ملک میں قدم رکھا۔ اب ملک کے دور افتادہ علاقوں میں بھی امن و امان ہے اور باشندوں کی مالی حالت نے بہت کچھ ترقی کی ہے۔ یہ امر عام حالات خوراک۔ لباس۔ طرز رہائش اور ضروریات زندگی کی قیمتوں میں اضافہ ہو جانے سے واضح ہوتا ہے۔ جنگلات اور معدنیات باقاعدہ کنٹرول میں لائے گئے۔ نقل و حرکت کے جدید آلات آہستہ آہستہ جانوروں کی جگہ لے رہے ہیں اور اہم مقامات میں بجلی کی روشنی مہیا کی گئی ہے۔ سڑکوں اور ریلوں نے نقل و حرکت کو سہل بنا دیا ہے اور ملک کے مختلف حصص میں ہسپتال اور مدارس کھولے گئے ہیں۔ نمدہ کی ٹوپیوں اور [illegible] ٹکیوں کی جگہ خوبصورت لنگیوں نے لے لی ہے۔ [illegible] کی بجائے رنگ [illegible] کے کپڑے اور قمیص زیر استعمال ہیں۔ [illegible] اور کھجور کے پتوں کے [illegible] جگہ بوٹوں اور جوتوں نے حاصل کر لی ہے۔

اس دانا مدبر (سر رابرٹ سنڈیمن) کی وضع کردہ پالیسی جسے بعد کے مختلف چیف کمشنروں نے اور بھی چمکا دیا۔ کی نہایت سختی کے ساتھ پیروی کی جاتی رہی ہے۔ اس پالیسی کا بنیادی نقشہ ان الفاظ میں بیان کیا جا سکتا ہے کہ حکام وقت کے زیر انتظام و رہنمائی لوگوں کے فطری لیڈر بلا کسی کے غیر مرون مگر مسلمہ قوانین کی رو سے ان پر حکومت کرتا ہے۔ جس میں [illegible]

حسب ضرورت تبدیلیاں کی جاتی رہی ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جو بیرونی لوگ جرگہ سسٹم کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں۔ ان کو اس امر کا شاید یقین نہیں کہ قبائلی لوگوں نے رسمی قانون (رواج) کو اچھی طرح سمجھا اور منظور کیا ہے۔ اس قانون کے متعلق ایک مشہور ایجنٹ ٹو گورنر جنرل کی حسب ذیل رائے ہے کہ "یہ قانون (رواج) ایک زندہ ترقی ہے جس میں مناسب تبدیلیاں برتتے ہوئے حالات کے مطابق کی گئی ہیں"۔ اور اگر نظام عدالت کا مدعا ملک میں امن قائم کرنا ہے تو وہ بہ حیثیت تمام سستے داموں متعلقہ لوگوں کی تشفی کے ساتھ صوبہ کے مروجہ جرگہ سسٹم کے ذریعہ حاصل کیا جا رہا ہے۔

زنا بالجبر کے مجرمین کو شرعی سزا

نواب رئیسانی کا حکم امتناعی

مستونگ۔ معلوم ہوا ہے کہ تین مردوں نے کسی مقبول لڑکے کو بہ ارادہ زنا بالجبر پکڑ لیا اور چاہا کہ اپنی ناپاک خواہش کو پورا کریں۔ مظلوم نے واویلا کرنا شروع کر دیا۔ اتفاق سے اس وقت رسول بخش خان نامی ایک شخص مقام ولد بہات سے گذر رہا تھا جس نے درد بھری چیخ و پکار کو سن کر دوڑا اور مظلوم لڑکے کو ان بدکار اشخاص کی گرفت سے نجات دلائی۔ میر محمد اکبر خان نائب الحکومت علاقہ رئیسانی کو رپورٹ پہنچا دی گئی۔ اور آپ نے فی الفور ملزموں کو گرفتار کر لیا۔ اور نواب رئیسانی کے حکم سے ان ملزموں کو شرعی سزا دی جا رہی ہے۔

[illegible] توفیق دے بلوچستان کے باقی سرداروں کو تاکہ وہ بھی اپنے مذہبی فرائض کا احساس کریں اور شریعت حقہ اسلامیہ کے مطابق اپنی [illegible] قوم کے مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچائیں۔ (نامہ نگار خصوصی)

نجات کے میلاد نمبر میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھائیے جو کہ عنقریب شائع ہو رہا ہے [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

زمینداران مستونگ پر آفت کی ایک قیامت

فصل کا خشک لینے کی تیاریاں

مسٹر خالقداد مغل کے قلم سے

زمینداران مستونگ موجودہ مالیہ زمینداری ، محصولات کے ادا کرتے کرتے نانِ شبینہ کو محتاج ہو گئے ہیں۔ ان محصولات وغیرہ کے برخلاف ہزار کوشش کی گئی۔ درخواستیں بھی دی گئیں۔ مگر شنوائی اور داد رسی نہ ہوئی۔ ان محصولات کی ادائیگی کے بعد ان کے پاس اتنی بچت نہیں ہوتی کہ ان کے وہ بچے گذارہ کر سکے۔ پھر مجبوراً کسی ہندو سے سود قرضہ لے لیتے ہیں اور آئندہ فصل تک قوت لایموت سے بسر اوقات کرتے ہیں۔ جب فصل اٹھاتے ہیں تو اس سے ہندو کے سود و قرضہ و سرکاری محصول وغیرہ ادا کرتے ہیں اور ان دنوں تو یہ حالت ہے کہ بسبب نرخ گر جانے یا اچھی فصل نہ ہونے کے زمیندار بیچارہ اپنی زمینداری سے اتنا فصل نہیں اٹھاتے۔ تاکہ اس سے سرکاری محصولات و ہندو کے سود کا پیسہ ادا کریں۔ لاچار اپنی جائداد فروخت کر کے منصبہ یا لاشنڈوں میں داخل کرتے ہیں۔ اور بہت ایسے زمیندار موجود ہیں کہ اس طرح کرنے سے بالکل مفلس اور بے جائداد ہو کر دوسروں کی مزدوری پر اپنا و اپنے عیال کا پیٹ پالتے ہیں۔

مگر عمال حکومت زمینداروں پر ایک نئی آفت بدیں صورت ڈھانے کے احکام نافذ فرمانے لگے ہیں کہ وہ کاریزات جن کا پانی بہ نسبت دوسری کاریزوں کے کسی قدر زیادہ ہے۔ اور اپنی کاشت کی زمین کم رکھتے ہوئے دوسرے کاریز کے زمینات میں کاشت وغیرہ کرتے ہیں۔ ان فصلات پر ایک نئی قسم کا ٹیکس یعنی خشک سرکاری بٹائی مقرر کریں یعنی پانچ حصے (پیداوار) کا حصہ بزگی مالک زمین ... کے حصہ سرکار دو لیتی ہے ... حالانکہ ظلم ہے کہ جس فصل پر اب سرکار کی بٹائی مقرر کی جانے والی ہے اسی زمین ... [illegible] سرکار مقرر کردہ مالیہ سالانہ ... [illegible] ... [illegible] ان محصولات ... [illegible] ٹیکس کسی قدر حق ... [illegible] محصول وغیرہ دیتے ہوئے ... [illegible] صریح ظلم ہے جس کی قیامت ... [illegible] زمینداروں کے خرمنوں پر گر جاتی ہیں۔ میں ... [illegible] کی طرف سے التماس اعلیٰ حضرت خان ... [illegible] کرتا ہوں کہ ہم خستہ حال زمینداروں کی حالت زار پر رحم فرما کر ان جان کا ... آفات ارضی سے بچا لیں۔

لیاری جبریہ تعلیم کی سکیم کو کچلنے کا افسوسناک رویہ

تحقیقات حالات کیلئے ایک آزاد کمیٹی کا مطالبہ

(ہمارے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

کوئی پانچ سال سے لیاری میں جبریہ تعلیم کی سکیم زیر عمل ہے۔ لیکن افسوس سے ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ تا حال اس کا کوئی خوشگوار نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ پچھلے سال لیاری کے زعمائے سکول بورڈ پر زور ڈالا اور خاص اٹینڈنس آفیسر ایک سال کیلئے مقرر کروایا تاکہ وہ لیاری میں اس جبریہ تعلیم کی سکیم کو کامیاب بنائے۔ لوگوں کو تعلیم کی طرف توجہ دلائے۔ سکول کے قابل بچوں کو زاری یا زور سے سکول میں داخل کرائے۔ اس مطلب کے لئے قاضی محمد مجتبیٰ کو چنا گیا اور اگست ۱۹۳۳ء سے آپ نے اٹینڈنس آفیسری کے عہدے کو سنبھال کر کام کرنا شروع کر دیا۔

آٹھ ماہ کامل اس نئے طریق عمل کو دیکھتے رہنے کے بعد لیاری کے قوم پرست زعما کو پھر ضرورت لاحق ہوئی کہ وہ ایک دفعہ کی صورت چیئرمین سکول بورڈ سے ملاقات کریں۔ اور شکایت کہ سکول بورڈ کس حد تک اپنے فرائض سر انجام دینے میں تساہل سے کام لے رہا ہے۔ چنانچہ ۲۲ مئی کی صبح کو یہ وفد لانس چیئرمین سکول بورڈ سے ملا کیونکہ چیئرمین کسی کام کی وجہ سے کراچی سے باہر گیا ہوا تھا۔ اس وفد نے وائس چیئرمین خانصاحب اللہ بخش خان گبول کے پاس اپنی شکایات پیش کیں جس پر خانصاحب نے اسی وقت اٹینڈنس آفیسر قاضی محمد مجتبیٰ کو بلایا اور کیفیت طلب کی۔

قاضی محمد مجتبیٰ نے اعداد و شمار سامنے رکھ کر جن حالات کے اذکار خانصاحب سے کئے وہ نہایت افسوسناک تھے۔ آپ نے کہا کہ میں نے اگست ۳۳ء کو جب اس عہدے کا چارج لیا تو اس وقت جولائی کے اعداد و شمار جو تھے وہ بھی ملاحظہ ہوں اور تین ماہ میرے کام کرنے کے بعد بھی جو اعداد و شمار ہیں وہ بھی ملاحظہ ہوں۔

ماہ	[illegible]	اوسط حاضری	حاضری کی شرح فیصدی
جولائی	2725	1967	69%
دسمبر	2651	2161	75%

اس کے بعد آپ نے ایڈمنسٹریٹو آفیسر کے متعلق کہا کہ آج تک باوجود بار بار تقاضوں کے مجھے یہ نہیں بتلایا گیا کہ میرے فرائض کیا ہیں؟ پھر لطف یہ ہے کہ نہ میرے لئے کوئی راہ مقرر کی جاتی ہے، اور نہ مجھے اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے کے لئے چھوڑا جاتا ہے۔ قاضی محمد مجتبیٰ نے یہ بھی بہت زور دے کر کہا کہ میں نے اپنے آنے کے تھوڑے عرصہ بعد بہت سی مفید تجاویز ایڈمنسٹریٹو آفیسر کے پیش کیں لیکن میری کسی تجویز پر عمل نہیں کیا گیا۔ بلکہ تمام تجاویز کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا گیا۔ پھر آپ نے مثال کے طور پر بعض تجاویز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے سب سے اول یہ تجویز پیش کی کہ لیاری جبریہ تعلیم کی سکیم کو کامیاب کرنے کے لئے ... اور چیئرمین اسی لیاری کے باشندوں کو کیا جائے۔ لیکن میری یہ تجویز سننے کے قابل بھی نہ سمجھی گئی۔

میں نے اس امر پر زور دیا کہ کمپلسری سکولوں میں مذہبی تعلیم کا بھی بندوبست کیا جائے۔ لیاری کے بچوں کے لئے کتابوں اور کھیلوں کے سامان مہیا کئے جائیں۔ میجک لینٹرن اور سینما کے ذریعہ لیاری کے لوگوں کو تعلیم صحت اور صفائی کی اہمیت سمجھائی جائے۔ کمپلسری سکولوں کے مدرسین پر فرض کر دیا جائے کہ وہ روزانہ کم از کم دو گھنٹہ تک طلبا کی تعداد کو بڑھانے کے لئے کوشش کریں یا اس غرض کے لئے کوئی خاص سٹاف مقرر کیا جائے۔ میں نے یہ اہم تجویز بھی پیش کی کہ لیاری کی تعلیم و تربیت کمیٹی لیاری کے معززین لوگوں سے مشورہ لیا جائے ...

مشتہرین اس موقع کو ضائع جانے نہ دیں

ادارہ نے فیصلہ کیا ہے کہ بہت بڑے پیمانے پر ... [illegible] ... نمبر نکالا جائے اور ہزاروں کی تعداد میں شائع کر کے ہندوستان بالخصوص ... اور بلوچستان کے گوشے گوشے میں بھیجا جائے۔ لہٰذا آپ اس موقع کو ضائع جانے نہ دیں۔

(منیجر)

Yousaf Aziz Magsi Chair

"نجات" کی راہ میں روڑے اٹکانے کی سازش

خریدار، مشتہرین اور اخبارات نوٹ فرمالیں

معلوم ہوا ہے کہ نجات کے خلاف بعض معاندین نے سازش شروع کردی ہے اور پرائیویٹ خط و کتابت کے ذریعہ نجات کے خریداروں، مشتہرین اور اخبارات کو بدظن کرنے کی کوشش فرما رہے ہیں کہ نجات دو ایک اشاعتوں کے بعد بند ہو جائیگا حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے عوام و خواص نے اس کو صحیح قومی آرگن پاکر بڑی دریا دلی سے ہاتھوں ہاتھ اٹھالیا ہے اگر ملک و قوم کے دردمند اسی رفتار سے نجات کی امداد فرماتے رہے تو نجات بہر ملک و قوم کی درد بھری آواز کو ہر تدبیر سے روز بلند کرنے لگیگا۔

نجات فی الحال باقاعدہ ہر ہفتے اپنے مقررہ وقت پر ٹھیک اپنے خریداروں، مشتہرین اور اخبارات کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ وہ اب معاندین کی سازشوں سے متاثر نہ ہوتے ہوئے اپنی مہربانیاں بدستور جاری رکھیں گے۔

آپ کا
محمد حسین عنقا

ہز ہائی نس ریاست قلات کی خدمت بابرکت میں

حکیم قاضی عبدالغنی کے مخلصانہ تشکرات

شاہِ قلاتِ بلوچستانِ ما خوشوقت باد
یعنی احمد یار خان سلطانِ ما خوشوقت باد

زیر ظل عاطفت آثار دورِ مملکت
از سراوان تا بہ جھلوانِ ما خوشوقت باد

آں خدیو[illegible] داری بند و بست معدلت
تا بگوید خسرو ذیشانِ ما خوشوقت باد

[illegible] اندر گلستان زار بھاگ
ایں مبارک آمدن اے خانِ ما خوشوقت باد

بھاگ [illegible] قدر و منزلت
کامدت ایں خانہ ویرانِ ما خوشوقت باد

[illegible] اسیران و تیمیان [illegible] التفات
تا دعا گویاں روند ایں خانِ ما خوشوقت باد

بخت ذوالقرنین عمر خضر یابد از خدا
[illegible] ایں حاکم دورانِ ما خوشوقت باد

بھاگ را خوشوقت کرد از نظام خوش نگر
[illegible] از جانِ ما خوشوقت باد

اے حکیم عبدالغنی از صدق دل [illegible]
شاہ قلاتِ بلوچستانِ ما خوشوقت باد

عید میلاد نمبر کے چند مضامین

(۱) "اصلاحات بلوچستان" کے نام سے خان عبدالصمد خان اچکزئی کی تعین تبصرہ۔
(۲) "قومی حیات کا اصل راز" بلوچستان کے مشہور اہل قلم سے
(۳) خان عبدالصمد خان اچکزئی اور میر عبدالعزیز خان کرد کی اسارت پر بلوچستان کے مشہور قومی کارکن مسٹر محمد ایوب خان اچکزئی کے گرانقدر خیالات۔
(۴) بلوچستانی حکومت کے تشدد پر زعماء کراچی کا ہنگامہ خیز بیان۔
(۵) بلوچستان کے قومی زعماء کی سوانح عمری کے چند لمحات۔
(۶) دنیا کے سب سے بڑے فلاسفر برنارڈ شا کی اسلام پر ایک دلچسپ بحث۔
(۷) "اسلام کے محاسن" پر مشہور نومسلم ڈاکٹر خالد شیلڈرک کا تاریخی مکتوب
(۸) بلوچستان کی سب سے پہلی سیاسی انجمن اتحاد بلوچستان کی مفصل روداد۔
(۹) بلوچستان کے مشہور قومی شاعر [illegible] کی "[illegible]"۔ قلات کی [illegible] کے نام سے ایک انوکھی تاریخی جذبات سے کھیلتی ہوئی ولولہ انگیز نظم۔
(۱۰) بلوچستان کے مشہور [illegible] عبدالخالق تادن کی آزادی کی تلقین میں ڈوبی ہوئی چند [illegible]۔
(۱۱) اسوہ حسنہ رسول اللہ صلعم [illegible] چند ارشادات گرامی
(۱۲) ادارہ کی طرف سے قومی اور [illegible] کا خاص اہتمام
(۱۳) ایجنٹ گورنر جنرل حکومت سے کیا چاہتی ہے [illegible] اصلاحات بلوچستان کی مختصر کیفیت اور بہت
(۱۴) سرزمین مکران پر [illegible] مظالم کے مفصل حالات

باقی آئندہ پرچہ میں (ایڈیٹر)

"نجات" کیلئے چند کلمات

(علی آغازئی کے قلم سے)

از خدا خواہم کہ باشی جاوداں اندر حیات
زیں مصائب نیس نوائب تا دہی ما را نجات

بلوچ [illegible] بر جرگہ بصورت گہر رسم قبیح
آں چناں کہ عزتی زد بہ بتاں سومنات

جرگہ و دختر فروشی غلامی خواجگی
گرد شروع حقہ گیر [illegible] دیانت و ثبات

کشمیر بید بلوچستاں شدہ ہموار باشی
در [illegible] از رخنہ ہائے خوب بر جملہ جہات

جملہ سرداراں ما مانند قول آوری
ہیش قبضان خراساں [illegible] چوں قلات

تا نہ پرکردہ روح از جسم بلوچستانیاں
زود [illegible] وردان و کام شان آبحیات

غرض میباید علی پیش خدا وند جہان
تا بگردد ام با موسوم اخبار "نجات"

Yousaf Aziz Magsi Chair

سندھ کے اہم اور دلچسپ حالات

شکارپور میں مسلم اور تبلیغ کانفرنس

شکارپور - چیئرمین ایڈ سندھ مسلم کانفرنس اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۴-۲۵ اور ۲۶ مئی ۱۹۳۶ء کو مسلم کانفرنس تبلیغ کانفرنس اور جمعیت العلما کانفرنس کے اجلاس منعقد ہونگے - ہندوستان کے مشہور اصحاب اور زعما ان میں شمولیت کی غرض سے آئیں گے - حسب ذیل کے اصحاب نے شرکت کا وعدہ کیا ہے - شیخ حاجی عبدالمجید - مولانا بہاؤ الحق نقیب - عبداللہ بہاولپوری - قاضی احسان احمد شجاع آبادی - عبدالحق احمد چودھری - محمد یوسف - محمد سلیمان عبدالحق ... - مولانا حافظ احمد سعید - امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری -

مسلمانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس زرین موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہ دیں ساتھ ہی اہل شہر سے امید ہے کہ وہ چندہ - مکان - غالی ذخیرہ وغیرہ دینے میں کافی سرگرمی دکھائیں گے -

انجمن مسلمانان پنجاب کی عید میلاد کیلئے تیاریاں

کراچی - سیکرٹری انجمن مسلمانان پنجاب اطلاع دیتے ہیں کہ یوم میلاد النبی صلعم کو منانے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کردی ہے - ۴ ربیع الاول کو ایک بہت اعلیٰ پیمانے پر جلسہ کرانے سیرت کمیٹی کی خدمات حاصل کرنے کے لئے طے پایا ہے کہ ۲۶ مئی کو دارالسلام صدر نمبر روڈ میں جلسہ بلایا جائے - مسلمانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس جلسہ میں شرکت کرکے اپنا مذہبی فرض ادا کریں

وائس پریذیڈنٹ سکول بورڈ سے لیاری کے وفد کی ملاقات

کراچی - ۲۱ مئی کو لیاری سے ایک وفد جس میں میر غلام محمد دریا خان اور مسٹر آزاد ایڈیٹر ... شامل تھے - سکول بورڈ کے وائس پریذیڈنٹ خان صاحب اللہ بخش گبول سے ملاقات کی - اور لیاری کی جبریہ تعلیم کی سکیم کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس سکیم پر پورا عمل درآمد نہیں ہو رہا بلکہ دیکھا جا رہا ہے کہ سکول بورڈ کے کرتے دھرتے ہندو اس سکیم کو فیل کرنے کی گہری سازش کر رہے ہیں - خان صاحب نے ان کو اطمینان دلایا کہ وہ مناسب انتظام کرینگے چنانچہ ایک سب کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا گیا جو تحقیقات کرے گی -

میر کو ساہتی پوربنچایت کا پٹیکش

کراچی - ۲۱ مئی - قاضی خدا بخش میر ... کراچی کو ساہتی پوربنچایت نے سپاسنامہ ... ایک تقریب ... پیش کیا ... اتوار کو تمام ... سے خوشی منائی کہ قاضی خدا بخش کراچی ... ہو سکے ہیں -

کراچی میں یوم نظر بندان بنگال

کراچی - ... مئی - خالقدینا ہال ... زیر صدارت ... اس ... ایک عظیم الشان جلسہ ہوا - سامعین نے احتجاج کیا کہ بغیر عدالت میں مقدمہ چلائے کسی شریف آدمی کو جیل میں رکھنا عدالت کی توہین اور صریح ظلم و خلاف ورزی قانون ہے - ... نظر بندان بنگال کی رہائی کے لئے تجاویز پاس ہوئیں - ان کی امداد کے لئے اپیل کی گئی - پبلک نے بڑے جوش و خروش سے نقدی بارش برسائی - ... کو لہرایا گیا جس کے نیچے پبلک ... اس ... پبلک ... پہنچے گیا اور پبلک ... ہے جا ...

نئے سندھ کیلئے پروگرام

کراچی - ۲۱ مئی - سیوا تنظیم میں مسٹر جیٹھمل پرسرام نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ سندھ بمبئی سے علیحدہ ہو کر نیا ہو رہا ہے اس لئے نئے سندھ کے لئے نئی پارٹی - نئے پروگرام اور نیا پلیٹ فارم چاہیے - اس لئے ہم کو ایک نیا سندھ کلب بنانا چاہیے - جو سندھ کی رہنمائی کرے نئے بل بنائے اور نئی سکیمیں پیش کرے -

لیاری میں دوبارہ انتخاب کی امید

کراچی - لیاری کو میونسپلٹی میں ۹ نشستیں ملی ہوئی ہیں - چودہ امیدوار کھڑے ہوئے تھے - جن میں سے پانچ گر گئے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ بعض جھوٹے ووٹ بھی ڈلوائے گئے - مجسٹریٹ پڑتال کر رہا ہے اور اس وقت تک تقریباً بھی صندوقیں کھلی ہیں سب میں سے جھوٹے ووٹ نکل آئے ہیں - امید کی جاتی ہے کہ لیاری میں دوبارہ انتخاب ہوگا

کراچی میں ہوائی مستقر بنانے کی تجویز

کراچی - ... مئی - ہوائی جہازوں کی آمد ... بہت بڑھ گئی ہے اور ... ہندوستان کے ... کراچی پر ... ہے - اس لئے ... کر لیا گیا ہے کہ کراچی میں ایک زبردست ہوائی ... تیار کیا جائے - ایک ... جس کا نام ... سندھ ... ہے - نیز سکھر کا ہوائی میدان ... خیال کیا جا رہا ہے کہ جیکب آباد کی زمین بہت ... ثابت ہوگی - ... زمین بھی ... جیسے ... جیکب آباد میں ہوائی میدان بنانے کی سکیم زیر غور ...

مسٹر ٹھاکرداس کی اپیل رد کر دی گئی

کراچی - ۲۱ مئی - مسٹر ٹھاکرداس نے چھ ماہ کی سزا پانے پر اپیل دائر کی تھی - آج اپیل رد کر دی گئی ہے - واقعات یوں ہیں کہ مسٹر ٹھاکرداس نے شیام الیکٹرو پریس سے چند مشینیں خریدیں اور رسید لکھدی اور کچھ پیسے پیشگی بھی دیدیا - لیکن چند روز بعد علی الصباح شیام الیکٹرو پریس میں آیا اور اپنی دی ہوئی رسید اڑا ڈالی - مقدمہ چلا اور ٹھاکرداس کو چھ ماہ کی قید سخت کی سزا ملی -

آریہ سماج لیڈر مہاتما ہنسراج کو سپاسنامہ

کراچی - ۲۲ مئی - کارپوریشن نے آخر ایک قرارداد ڈاکٹر جگالی ہنگورانی کی بابت کی آریہ سماج کے لیڈر مہاتما ہنسراج کو سپاسنامہ کارپوریشن کی طرف سے دیا جائے اور اس سلسلے میں ایک سو روپے کی منظوری بھی دیدی گئی - مہاتما ہنسراج کی ان خدمات کا اعتراف کیا جو انہوں نے پنجاب کے ہندو بچوں میں تعلیم پھیلانے میں سرانجام دی ہیں -

میونسپل زمین کی مفت تقسیم

کراچی - ۲۲ مئی کے کارپوریشن میں مسٹر سدھوانی ال کو وارسنگھانی کا ریزولیشن کے سامنے پہلے سے بارہ درخواستیں اور بارہ موجود ہیں جو سٹینڈنگ کمیٹی کو دیدی گئی ہیں - اس لئے ڈاکٹر سنگھورانی کو مزید میونسپل زمین کی مفت تقسیم کرنیکی قرارداد نہیں لینا چاہئے - مسٹر گدوانی نے ... قرارداد کارپوریشن کے آگے رکھدی کہ مسٹر ... کے حق میں ۱۵ روپیہ ایک شخصی ماہانہ وظیفہ مقرر کیا جائے کیونکہ انہوں نے تین سال ... ترقی ... ہیں - میئر نے اس کو آؤٹ آف آرڈر قرار دیکر رد کر دیا -

ہندو بیرون ہند کے واقعات کی رفتار

بمبئی سکرٹریٹ سے میوہ فروش کی ملاقات

بمبئی ۔ ۲۰ مئی ۔ بمبئی کے میوہ فروشوں کے ایک وفد نے سکرٹریٹ سے ملاقات کی اور سمجھایا کہ جو بمبئی مارکیٹ انکوائری کمیٹی کی رپورٹ شائع کی گئی ہے چونکہ انگریزی میں ہے [illegible] ہم سمجھ نہیں سکتے اس لئے تا وقتیکہ [illegible] عمل درآمد [illegible] وعدہ کیا

کوچین کے مشہور کانگریسی کی گرفتاری

کوچین ۔ کوچین [illegible] کانگریسی سٹر [illegible] کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے آل [illegible] کسان کانفرنس میں باغیانہ تقریر کی تھی واضح رہے کہ مسٹر [illegible] نافرمانی کے زمانے میں جیل میں تھے

سر بی این مستر گورنر ہونگے

بمبئی ۔ فری پریس کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ آئندہ [illegible] سر بی این [illegible] کسی ہندوستانی صوبہ کے گورنر ہو جائینگے اور ان کی جگہ سر [illegible] ہوم ممبر [illegible] گورنمنٹ کے عہدہ پر جائینگے۔

راجگوپال اچاریہ کی کانگریس سے علیحدگی عارضی

[illegible] اسمبلی کے کانگریسی ممبر مسٹر [illegible] نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسٹر راجگوپال اچاریہ کا کانگریس سے علیحدگی عارضی ہے۔ وہ چند ہی ماہ میں دوبارہ اپنی تمام خدمات کانگریس کے حوالے کر دینگے۔

جنرل الرنس کا تعزیتی جنازہ

لندن ۔ مشہور جنرل الرنس جو کسی موٹر کے حادثہ کی وجہ سے زخمی ہو چکے تھے جاں بحق ہو گئے۔ ان کا تعزیتی جنازہ سادہ طریقہ پر نکالا جائیگا ۔ اور برٹش چرچ آف مورٹون میں دفن کیا جائیگا۔ ملک معظم نے اس کے پسماندگان کو تعزیتی پیغام بھیجا ہے کہ جنرل الرنس کبھی صفحہ تاریخ سے نہیں مٹیگا ۔ اس کی خدمات قابل قدر ہیں ۔ ایک ایسے قومی خادم کو یوں ناگہاں مرنا نہ چاہئے تھا۔

اٹلی اور ابے سینیا کیلئے تحقیقاتی کمیشن

لیگ آف نیشن کونسل کا خیال

لندن ۔ اٹلی اور ابے سینیا کی کشمکشوں کے لئے فی الحال لیگ آف نیشنز کونسل [illegible] کرینگے ۔ البتہ ایسے یہ خیال [illegible] ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر [illegible] جاکر واقعات اور [illegible] کرے گا۔

[illegible]

لندن ۔ [illegible] کہا کہ عنقریب انڈیا بل دارالامرا [illegible] [illegible] رپورٹ ہے کہ ہندوستانی [illegible] ہیں ۔ [illegible] مطابق [illegible]

جالندھر میں عورتوں کی سرگرمیاں

جالندھر ۔ آل انڈیا ویمنز کانفرنس کی [illegible] کارکن [illegible] نے جالندھر میں عورتوں کے ایک کلب بنانے کی تجویز کی جو بالاتفاق ہوئی ۔ میونسپلٹی [illegible] کا ایک خاص حصہ اس مقصد کیلئے دے دیا ہے۔

سائنس اور اسلام پر مولوی ضیاء الدین احمد کی تقریر

کراچی ۔ ۲۵ اور ۲۶ مئی کو "سائنس و اسلام" پر ینگ مینز مسلم ایسوسی ایشن ہال میں ۸ بجے شب مولوی ضیاء الدین احمد صاحب [illegible] قاضی صاحب بیرسٹر تقریر فرمائیں گے مسلمانوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر اپنی معلومات میں اضافہ کریں

(سیکرٹری)

۴۸ قوم پرستوں کی دردناک موت

[illegible] ۔ ۲۰ مئی ۔ آج صبح ۴۸ آدمیوں کی لاشیں سپرد خاک کی گئیں اس وقت سوویٹ لیڈروں اور مرحومین کے لواحقین نے نہایت دردناک گیت گائے ۔ پچاس ہزار کی ایک فوج شہر میں گشت لگاتی رہی اور ستائیس ہوائی جہاز شہر پر پھیرتے رہے

شنگھائی لیجسلیٹو اسمبلی کا حکومت کو انتباہ

شنگھائی ۔ آج لیجسلیٹو اسمبلی میں حکومت کے خلاف بطور احتجاج تقریریں ہوئیں [illegible] حکومت [illegible] کے سوالات کا [illegible] خاص قرارداد [illegible]

علی راج پور میں [illegible]

علی راج پور ۔ ہز ہائینس علی راج پور [illegible] ایک لاکھ [illegible] پچاس ہزار روپیہ رعایا میں سلور جوبلی کی خوشی میں بطور تقاوی قرضہ تقسیم کرنے کی اجازت دیدی ہے

بمبئی کونسل کو تین سیشن دیدیے گئے

بمبئی ۔ پچھلے سیشن میں کسی ممبر نے ہاؤس میں ریزولیوشن پیش کیا کہ بمبئی کے تین سیشن ہونے چاہئیں ۔ چنانچہ اس ریزولیوشن کی تائید ہوئی ۔ ہاؤس کے لیڈر نے اس سوال کو گورنر کے پیش کیا اور گورنر نے تین سیشن قبول کرلئے ہیں جن کے دو سیشن پونا میں [illegible] جولائی اور وسط ستمبر میں ہونگے ۔ اور تیسرا اوائل اکتوبر میں منعقد ہوگا۔

تحقیقاتی کمیٹی

مولانا شوکت علی کا بیان

بمبئی ۲۳ مئی ۔ آج مولانا شوکت علی نے پریس کے نمائندے کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ اسمبلی اور کونسل بمبئی کے ممبر جب تحقیقاتی کمیشن حکومت سے نہ لے سکے تو یہ بوجھ مجھ پر اور راجہ غضنفر علی خان پر ڈالا گیا کہ ہم غیر سرکاری کمیشن تیار کریں ۔ مسٹر جی این سپرو تیار تھے لیکن بوجہ ناسازگاری صحت وہ شامل نہ ہو سکے سر مقبول محمد سابق چیف جسٹس [illegible] نے آنے کا وعدہ کیا ہے ۔ میں ایک پارسی اور ہندو بھی اپنے ساتھ لونگا ۔ اس مشن کو سیاسیات کی نظروں سے دیکھنا چاہئے ۔ اس لئے میں سیاسی آدمیوں کو لینے سے احتراز کرونگا میں شیخ عبدالمجید سندھی اور دوسرے بھائی سندھ سے خط و کتابت کر رہا ہوں ۔ انشاءاللہ ہم اس ماہ کے آخر تک اس کام کو شروع کر دیں گے۔

راولپنڈی میں ڈاکٹر خان صاحب کا شاندار استقبال

راولپنڈی ۔ [illegible] مئی ۔ آج راولپنڈی کی کانگریس [illegible] ایک [illegible] لائبریری کا افتتاح [illegible] ڈاکٹر خان صاحب کیا شاندار [illegible] دیا گیا ۔ جس میں خان [illegible] کی خدمت کا اعتراف کیا گیا [illegible] جواب دیتے ہوئے پبلک کو [illegible] کی ملقین کی [illegible] درخواست کی [illegible] کی ایک [illegible] یہاں بھی مرتب کی جائے۔

علاقہ پشین میں سلور جوبلی

پشین - ۹ مئی - ملک معظم و ملکہ معظمہ کی تقریب سلور جوبلی نہایت شان و شوکت سے منائی گئی - ٹمل سکول کے گراؤنڈ کو رنگ برنگ جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا - طلباء نے مختلف قسم کی کھیلیں کرائی گئیں - میاں نصیر الدین ای - اے - سی - مسٹر محمود خان تحصیلدار مسٹر ہرکشن لال نائب تحصیلدار - عبدالغنی انسپکٹر ڈاکٹر شفیق احمد اور دوسرے افسر کھیلوں کے دیکھنے کے لئے تشریف لائے - میاں نصیر الدین ای - اے - سی نے طلباء کے فوٹو لئے اور پھر طلباء میں [illegible] کے فوٹو تقسیم کئے - اس کے بعد طلباء [illegible] کے ساتھ ایک باقاعدہ جلوس [illegible] -

[illegible] بادشاہ ہمارا [illegible] گاتے ہوئے تمام شہر کے گرد پھرا اور اس کے ساتھ ساتھ طلباء نے سلور جوبلی فنڈ کے لئے عوام الناس سے چندہ جمع کیا - اور لوگوں کے ذہن نشین کرتے رہے کہ یہ چندہ ملک کے غریب یتیموں اور بیماروں کے لئے جمع کیا جا رہا ہے -

ٹمل سکول - پرائمری سکول اور مدرسہ بورڈنگ ہاؤس کی عمارات پر روشنی کی گئی -

شہر میں چراغانی کا انتظام نسبتاً کم تھا لیویز اور پولیس کے ذریعے کوئی ایسا پبلسٹی بھی خاطرخواہ نہیں تھا کہ عوام دلچسپی لینے پر مجبور ہو جاتے -

سرکاری خواص کے طبقہ نے سلور جوبلی کے لئے کافی فنڈ دیا اور اس خوشی پر کافی دلچسپی دکھائی - پشین کا شہر بہت چھوٹا ہے اس کی وسعت اور آبادی کا انحصار [illegible] کی آبادی والے قصبہ پر ہی لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ قصبات میں سلور جوبلی کے کوئی خاص پروپیگنڈا اور انتظام نہیں کیا گیا تھا جس کی وجہ سے سلور جوبلی کی تقریب کے متعلق عجیب عجیب چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں -

کوی نود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید موجد امرت دھارا لاہور کی تیار کردہ

چند ادویات متعلق امراض بچگان

پھولو پھلو (رجسٹرڈ)

یہ سوکھا مسان کی عجیب دوائی ہے اسکو صرف کمر پر ملا جاتا ہے اور وہاں سے باریک باریک کرم نکلتے ہیں جو مرض کا باعث ہوتے ہیں تین دن کے اندر کرم نکلتے ہیں اور وہ بچہ جو دن بدن سوکھ رہا تھا اور ہڈیاں نظر آتی تھیں اب تروتازہ ہونا شروع ہوتا ہے - قیمت راجاؤں سے ایک سو روپیہ امراء سے پانچ روپیہ عوام سے ایک روپیہ -

[illegible]

اگر بچہ پھولو پھلو سے کرم [illegible] جاتا ہو تو تب یہ دوائی کو دینا چاہئے - [illegible] بھی اس دوائی کو کھانے سے بچے بہت طاقت [illegible] یہ دوائی بچوں کے سوکھے کیواسطے اکسیر ہے - بخار گرمی - دانت - بدہضمی وغیرہ کو نافع ہے -
قیمت ۱۵ گولی ۸/

بال سکھ

بچوں کیواسطے ٹانک دوائی ہے - بدہضمی قبض کھانسی ہرے پیلے دستوں کا آنا بخار شدت کی پیاس کو رفع کرتی ہے اور بچے کو بیمار ہونے نہیں دیتی - قیمت ۲۴ گولی ایک روپیہ ۱۲ گولی مع نمونہ ۸/

ایک رائے: [illegible] پنڈت جی صاحب ! نمستے - [illegible] بہت قابل تعریف ہے [illegible] استعمال کرنے سے بچہ کا [illegible] استعمال [illegible] بہت کم استعمال کرتا ہوں [illegible]

خط و کتابت و تار کا پتہ :- امرت دھارا ۲۲۲ لاہور

ملنے کا پتہ :- مینجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ - امرت دھارا ڈاکخانہ - لاہور

میر عطا محمد خان مرغزانی اور "کلمۃ الحق"

چند ایک احباب کی رائے تھی کہ "کلمۃ الحق" لمیٹڈ کمپنی کے حوالہ کیا جائے تاکہ قوم کے خواہشمند افراد اس کے حصص خرید کر اس کے مجلہ رسالہ کے مالک بن سکیں مگر افسوس ہے کہ میں اس رائے سے متفق نہیں ہوں - میرا ارادہ ہے کہ رسالہ مذکور کو اپنے ذاتی سرمایہ سے چلاؤں اس لئے جن اصحاب نے حصوں کی وصولی زر کا اندرین بارہ وعدہ کر لئے گئے تھے - اب ان سے وصولی رقم کا ارادہ ترک کر دیا گیا ہے امید ہے کہ میں جون کے دوسرے ہفتے تک پرچہ شائع کر سکوں گا -

"عطا محمد مرغزانی"

فون نمبر ۹۰۴۳ — امپیریل ٹاکیز — بندر روڈ کراچی

جمعہ تاریخ ۲۴ مئی سے شروع

نالیبی سینٹون کا بہترین پیشکش

BROKEN HEART

عصمت کی دیوی

اپیس ماسٹر کانتی ناتھ مس گلزار اور مس مادری نے اداکاری میں کمال کر دیا ہے سین سینری لاجواب ہے

روزانہ دو کھیل - ساڑھے سات بجے شام اور ساڑھے دس بجے رات

میٹنی شو - جمعہ - سنیچر اور اتوار کو ساڑھے چار بجے شام

فون نمبر ۹۰۴۳ — سٹار سینما — بندر روڈ کراچی

جمعہ تاریخ ۲۴ مئی سے شروع

[illegible] لمیٹڈ کا دھانسک فلم

دیکھنا نہ بھولئے

چینج وائس

ماسٹر سگل - نواب - مس اوما شاستری [illegible] کا کام قابل تعریف اور لائق تحسین و آفرین ہے - روزانہ دو شو [illegible]

میٹنی شو - جمعہ - سنیچر اور اتوار کے روز چار بجے شام

Yousaf Aziz Magsi Chair